مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

(ایک مرکزی یونی ورسٹی، NAAC سے 'A' گریڈ یافتہ)

وزیٹر

شری رام ناتھ کووِند

صدر جمہوریہ ہند

شیخ الجامعہ

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز

نائب شیخ الجامعہ

پروفیسر شکیل احمد

اسکولوں کے ڈین

پروفیسر نسیم الدین فریس

اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات

پروفیسر سید نجم الحسن

اسکول برائے سائنسی علوم

پروفیسر فاطمہ بیگم

اسکول برائے تعلیم و تربیت

پروفیسر عبدالواحد

اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی

پروفیسر بدیع الدین احمد

اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ

پروفیسر شاہدہ

اسکول برائے فنون و سماجی علوم

پروفیسر احتشام احمد خان

اسکول برائے صحافت و ترسیل عامہ

رجسٹرار

ڈاکٹر ایم اے سکندر

کنٹرولر امتحانات

پروفیسر محمد شاہد

ڈائرکٹر، نظامت داخلہ

پروفیسر پی ایف رحمٰن

پتہ:

کمرہ نمبر 20، گراونڈ فلور، عمارت انتظامی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد–032 500، تلنگانہ

فون نمبر–6605 2300-040، EPABX: 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-122، ٹال فری:18004252957

E-mail: admissionsregular@manuu.edu.in; website-www.manuu.ac.in

اہم تاریخیں

نوٹی فیکیشن جاری ہونے کی تاریخ	:	11.02.2018
پر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ		
پی ایچ ڈی پروگرام	:	26.03.2018
داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے کے پروگرام (پیشہ ورانہ / تکنیکی / ووکیشنل)		
میرٹ کی بنیاد پر داخلے کے تمام گریجویٹ / پوسٹ گریجویٹ (عام و پیشہ ورانہ)	:	09.07.2018
جزوقتی پروگرام	:	10.08.2018

ادائیگی صرف آن لائن ہوگی	**درخواست اور رجسٹریشن فیس**	:	داخلہ امتحان	میرٹ پر مبنی
	عام زمرے کے امیدوار	:	550.00**روپے**	350.00**روپے**
	ایس سی / ایس ٹی / مخصوص صلاحیتوں کے حامل افراد / دیگر پسماندہ طبقات (نان کریمی لیئر) / خواتین امیدوار	:	350.00**روپے**	250.00**روپے**
	غیر ملکی طلبا	:	25امریکی ڈالر / 2500روپے	

داخلہ کیلنڈر19-2018

داخلہ امتحانات			
پی ایچ ڈی	اردو / انگریزی / ہندی / عربی / فارسی / نظم ونسق عامہ / صحافت وترسیل عامہ	:	14.04.18 (FN)
	ایم ٹیک / ڈی ایل ایڈ		
پی ایچ ڈی	تعلیم / اسلامیات / سوشل ورک / تعلیم / تاریخ / معاشیات	:	14.04.18 (AN)
	بی ٹیک / ایم بی اے / پالی ٹکنک ڈپلوما		
پی ایچ ڈی	انتظامیہ / سماجیات / سیاسیات / مطالعاتِ ترجمہ	:	15.04.18 (FN)
	ایم اے(عربی) / ایم ایڈ / ایم سی اے		
پی ایچ ڈی	ریاضی / حیوانیات / کمپیوٹر سائنس / کامرس / مطالعاتِ نسواں		15.04.18 (AN)
	بی ایڈ		
داخلہ امتحان کے نتائج کا اجرا			
	پی ایچ ڈی / بی ٹیک / ایم ٹیک / ایم سی اے / ایم بی اے / ایم ایڈ / بی ایڈ / ڈی ایل ایڈ / پالی ٹکنک ڈپلوما	:	02.05.18
پی ایچ ڈی کے انٹرویو کی تفصیلات			
	انگریزی / اردو / فارسی / نظم ونسق عامہ / مطالعات نسواں / معاشیات / تاریخ / تعلیم / انتظامیہ / کامرس	:	14 **تا** 18 **جولائی** 2018
	عربی / ہندی / مطالعات ترجمہ / سیاسیات / سماجیات / سوشل ورک / اسلامیات	:	
	صحافت وترسیل عامہ / ریاضی / حیوانیات / کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی	:	
میرٹ فہرست اور انتظاری فہرست کا اجرا			
	میرٹ پر مبنی پروگرام: برج کورس / انڈر گریجویٹ / پوسٹ گریجویٹ	:	13.07.18
	تمام ایم فل وپی ایچ ڈی پروگرام	:	18.07.18
	جزوقتی / متوازی (ڈپلوما / پی جی ڈپلوما) پروگرام	:	14.08.18

داخلوں کی تواریخ

کونسلنگ برائے		1st	2nd	3rd
پالی ٹکنک ڈپلوما	:	9/10 جولائی 2018	19.07.18	24.07.18
ڈی ایل ایڈ	:	09.07.18	19.07.18	--
بی ایڈ	:	11/12 جولائی 2018	20.07.18	--
ایم ایڈ	:	13.07.18	21.07.18	--

داخلہ تاریخ برائے		**پہلی فہرست:**	**انتظاری فہرست**
ایم بی اے / بی ٹیک / ایم ٹیک / ایم سی اے	:	10 **و** 11 **جولائی** 2018	12 **و** 13 **جولائی** 2018
پی ایچ ڈی اور تمام میرٹ پر مبنی پروگرام (برج کورس / انڈر گریجویٹ / پوسٹ گریجویٹ)	:	23 **و** 24 **جولائی** 2018	25 **و** 26 **جولائی** 2018
جزوقتی پروگرام	:	17 **اگست** 2018	18 **اگست** 2018

جماعتوں کا آغاز

انڈر گریجویٹ / پوسٹ گریجویٹ / برج کورسز / ڈی ایل ایڈ / بی ایڈ / ایم ایڈ / تحقیقی پروگرام کے تمام سمسٹر	:	01.08.18
جزوقتی پروگرام	:	20.08.18

نوٹ: 10.00-12.00FN اور 2.00-4.00AN

فہرست

نمبر شمار	تفصیلات	صفحہ نمبر
	شیخ الجامعہ کا پیغام	–
	داخلہ کلینڈر	–
I.	یونی ورسٹی کا تعارف	1
II.	سال 19-2018 کے لیے تعلیمی پروگراموں کی فہرست	4
III.	انڈر گریجویٹ پروگرام / برج کورس	6
IV.	اسکول آف اسٹڈیز اور پروگرام	9
	i. اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات	9
	ii. اسکول برائے فنون و سماجی علوم	12
	iii. اسکول برائے تعلیم و تربیت	16
	iv. اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ	17
	v. اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت	18
	vi. اسکول برائے سائنسی علوم	19
	vii. اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی	22
V.	سٹلائٹ کیمپس	23
VI.	داخلوں کے لیے عمومی ہدایات	24
VII.	داخلوں کے لیے اہلیت	25
VIII.	تحقیقی پروگراموں میں داخلے (کل وقتی۔ جز وقتی)	26
IX.	تحفظات اور رعایت کے ضوابط	27
X.	دستاویزات اور اسناد	29
XI.	داخلہ امتحان سے متعلق معلومات	29
XII.	فیس کی ادائیگی اور فیس واپسی کی پالیسی	30
XIII.	دیگر اہم ہدایات	31
XIV.	تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات	33
XV.	تعلیمی نظام الاوقات برائے تعلیمی سال 19-2018	35
XVI.	تعلیمی سال 19-2018 کے لیے امتحانات کا نظام الاوقات	35
XVII.	انفراسٹرکچر	36
XVIII.	حاضری، امتحانات اور ترقیوں کے لیے عمومی ضوابط	37
XIX.	بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ	40
XX.	طلبا کے لیے کیمپس میں موجود سہولیات	41
XXI.	طلبا کی معاون خدمات	43
XXII.	طلبا کے لیے امدادی خدمات	44
XXIII.	نظامت فاصلاتی تعلیم	45
XXIV.	سید حامد لائبریری	46
XXV.	تعلیمی، تحقیقی و تربیتی و دیگر معاون مراکز	46
XXVI.	یونیورسٹی کے دیگر ملحقہ ادارے	50
XXVII.	مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدراس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست	51
XXVIII.	اہم پتے اور یونیورسٹی صدر مقام پر ان کے ٹیلی فون نمبر	63
XXIX.	اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر	64

I. یونیورسٹی کا تعارف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی(MANUU)ایک مرکزی جامعہ ہے۔یہ پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعے جنوری 1998 میں کل ہند دائرہ کار کے ساتھ قائم کی گئی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا صدر دفتر اور مرکزی کیمپس گچی باولی حیدرآباد میں واقع ہے۔یہ کیمپس200 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے دور دراز علاقوں میں بسنے والے تعلیم سے محروم اور اردو ذریعہ تعلیم کی پہلی نسل کے طالب علموں کے لیے روایتی و فاصلاتی طرز کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ 1998 میں یونیورسٹی نے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں سے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا اور 2004 میں اس نے اردو میڈیم کے ریگولر پروگراموں سے اپنی تعلیمی و تحقیقی بنیادوں کو مستحکم کر لیا۔

یہ جامعہ ایک بلند پایہ دانشور بہترین ادیب ، ایک بے مثال مقرر، عظیم مجاہد آزادی، آزاد ہندوستان کے تعلیمی نظام کے منصوبہ ساز اور ملک میں جدید اور سائنسی تعلیمی اداروں کے بانی، مولانا ابوالکلام آزاد کے نام پر قائم کی گئی ہے۔

اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی موجودہ اداروں کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف اصلاحی اقدامات کے ذریعے ان افراد کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کی کوشش میں مصروف ہے جو اب تک اس سے محروم تھے۔ اس کے علاوہ وہ بالعموم ملک کی نوجوان نسل اور بالخصوص اردو بولنے والے طبقے کی بڑھتی ہوئی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے بھی کوشاں ہے۔یونیورسٹی نے تعلیم، تحقیق، نظم و نسق کے تمام محاذوں پر متعین ویژن، مشن اور مقاصد کے ساتھ قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔

1. ویژن

شمولیتی پالیسی پر کاربند رہتے ہوئے اردو کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا۔

2. مشن

سماجی، معاشی، تعلیمی اور ثقافتی طور پر سماج کے پچھڑے طبقات کو بااختیار بنانا تاکہ انہیں مرکزی دھارے میں شامل کیا جاسکے اور اس طرح ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرنا۔

3. بنیادی مقاصد:

یونیورسٹی کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

- اردو زبان کا فروغ اور اس کی ترقی
- اردو ذریعۂ تعلیم سے تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کی فراہمی
- روایتی تدریس اور فاصلاتی نظام تعلیم کے توسط سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے خواہش مندوں کے لیے رسائی کے وسیع مواقع کی فراہمی
- تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ

4. دیگر مقاصد

- باہمی تعامل اور اختراعی تدریس و اکتساب پر خصوصی توجہ کے ساتھ ساتھ سماجی رابطے کے ذریعہ طلبا کو اردو زبان میں تعلیم کا بہترین تجربہ فراہم کرانا
- تعلیمی و تحقیقی نتائج اور رسائی کے اقدامات میں عالمی سطح کی بہترین روایات اور معیار کی پابندی
- قومی و بین الاقوامی بازاروں میں اہل افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی مانگ کی تکمیل کے لیے طلبا کی استعداد میں اضافہ کرنا
- مسلسل تعلیم، اسپانسر کردہ تحقیق اور مشاورت کے ذریعے داخلی آمدنی / وصولیات میں توسیع و اضافہ
- ملکی معیشت کی ترقی میں حصہ ادا کرنے والی اہل افرادی قوت کی تیاری کے ذریعے لاکھوں غریب افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانا
- وسائل کا موثر اور بھرپور استعمال کرنا اور عمل پر مبنی متعین اقدامات کے ذریعے یونیورسٹی کو ایک اسمارٹ، ڈیجیٹل اور صاف ستھرے کیمپس میں تبدیل کرنا

ضابطہ پر مبنی مالیہ کی فراہمی کے لیے یو جی سی نے کارکردگی کے جو معیار متعین کیے ہیں یونیورسٹی ان کی تکمیل کر رہی ہے جن کا اظہار تعلیم، تحقیق اور نظم و نسق کے کاموں کے حوالے سے یونیورسٹیوں کی ہمہ جہتی ترقی اور پیش رفت کو ظاہر کرنے والے قابل پیمائش اشاریوں سے ہوتا ہے۔

.5 تعلیمات

ریگولر طرز کے پروگرام 7 تعلیمی اسکولوں کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں:

1)السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات
2)فنون و سماجی علوم
3)تجارت و کاروباری انتظامیہ
4)تعلیم و تربیت
5)صحافت و ترسیل عامہ
6)سائنسی علوم
7)کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی

ان سات اسکولوں کے تحت 24 شعبہ جات کام کر رہے ہیں: شعبہ (i) عربی؛ (ii) انگریزی؛ (iii)ہندی؛ (iv) فارسی؛ (v) اردو؛ (vi) مطالعات ترجمہ؛ (vii اسلامک اسٹڈیز؛ (viii) معاشیات؛ (ix)تاریخ؛ (x) سیاسیات؛ (xi)نظم و نسق عامہ؛ (xii)سماجیات؛ (xiii) سوشل ورک؛ (xiv)تعلیم نسواں؛ (xv)ریاضی؛ (xvi طبیعات؛ (xvii)کیمیا؛ (xviii) نباتیات؛ (xix) حیوانیات؛ (xx) کامرس؛ (xxi) انتظامیہ؛ (xxii) صحافت و ترسیل عامہ؛ (xxiii) تعلیم و تربیت؛ (xxiv) کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی؛

ان شعبہ جات کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں کل 78 پروگرام اور کورسز (21 پی ایچ ڈی؛ 21 پوسٹ گریجویشن؛ 08 گریجویشن؛ 05 پی جی ڈپلوما اور 05 ڈپلوما اور 2 سرٹیفکیٹ کورسز) فراہم ہیں۔ ان کے علاوہ پالی ٹکنک کے ذریعے (08 ڈپلوما) اور آئی ٹی آئی کے ذریعے (08 سرٹیفکیٹ ٹریڈس) کے کورسز فراہم ہیں۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم کے ذریعے بازار کی ضرورتوں کے مطابق، لچک دار تعلیمی فریم ورک کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی اختراعی اور مناسب حال معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

.6 نظم و نسق

یونیورسٹی میں شفافیت اور جواب دہی کے لیے پہلے سے قائم تنظیمی ڈھانچوں کے ساتھ موثر نظم و نسق کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی اپنے داخلی دفتری عملکو درست رکھنے کے لیے ای گورننس کی جانب پیش رفت کر رہی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وزارت فروغ انسانی وسائل کے مشن پر مبنی ہدایات کا حصہ ہے۔ جیسے سوچھ بھارت ابھیان؛ سوچھ بھارت -سوستھ بھارت؛ سوچھتا پکھواڑہ؛ ایک بھارت- شریست بھارت؛ بیٹی بچاؤ- بیٹی پڑھاؤ؛ وِدیا ساکشر تا ابھیان اور پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا وغیرہ ۔ اس کے علاوہ NKN-NME-ICT کے ڈیجیٹل انڈیا پروجکٹ میں بھی شریک ہے جس میں کیمپس رابطہ، یو جی سی انفلب نیٹ، این ڈی ایل کلسٹر، سوایم اور بھارت وانی وغیرہ شامل ہیں۔

.7 نئے اقدامات

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے دینی مدارس کے طلبا کو تعلیم کے مرکزی دھارے میں شمولیت کا موقع فراہم کرنے اور داخلے کے مجموعی تناسب میں اضافے کے لیے ایک برج کورس کا آغاز کیا ہے۔
- یونیورسٹی نے تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم (CBCS) اور کورس کی قدر و قیمت میں اضافے کے لیے نان۔ سی جی پی اے کریڈٹ کورس کے طور پر MOOCs کا نفاذ کیا ہے۔
- قومی و بین الاقوامی اداروں کے ساتھ اسٹریٹجک نیٹ ورک شراکت داری کے لیے 8 یادداشتِ مفاہمت (MoUs) ترتیب دی گئی تا کہ شراکت کے ذریعے تعلیمی، تحقیقی اور تربیتی سرگرمیوں میں وسعت دی جاسکے۔
- یونیورسٹی کے مختلف وابستگان کی توقعات کی تکمیل اور انہیں متوازن شکل دینے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات۔
- مختلف اصلاحی اقدامات کے ذریعے طلبا کی ہمہ جہت ترقی پر توجہ
- مائنر ریسرچ اور انوویشن پروجکٹس کے لیے مالیہ کی فراہمی کے ذریعے اساتذہ کا تعاون

- اردو زبان میں سلطان قلی قطب شاہ کی خدمات کی یاد میں 'قلی قطب شاہ یادگاری خطبہ' کا اہتمام
- منصوبہ بندی اور ترقی کا ایک صیغہ قائم کیا گیا ہے تاکہ مستقبل کے لیے یونیورسٹی کے ویژن، مشن اور مقاصد سے ہم آہنگ حکمت عملی اور منصوبۂ عمل تیار کیا جائے اور پلان اسکیموں کے لیے ایک نوڈل ایجنسی کی حیثیت سے اور مختلف تعلیمی وانتظامی اکائیوں کے ساتھ باہمی تعاون سے کام کیا جاسکے۔

8. انفرادیت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) ملک کی بہترین یونیورسٹیوں میں شامل ہے جہاں عمومی، تکنیکی، پیشہ ورانہ اور پیشہ جاتی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ یونیورسٹی کو نیشنل اسسمنٹ اینڈ اکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) نے 2016 میں 'اے' گریڈ عطا کیا ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی اس حیثیت سے بھی منفرد ہے کہ یہاں ابتدائی سے لے کر ڈاکٹریٹ تک تعلیم کی تمام سطحوں پر اردو میڈیم سے تعلیم دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی ملک میں اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک پسندیدہ منزل بن چکی ہے۔ اس نے سماج کے سب سے زیادہ ضرورت مند طبقات کو اپنی طرف متوجہ کیا اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے مرکزی دھارے میں شامل کیا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کی ڈگریاں عطا کرنے والے 800 اداروں کے جائزے کی بنیاد پر یونیورسٹی کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف رینکنگ فریم ورک NIRF - 2017 کے تحت 150-101 کے درجات میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈی ایس ٹی کی شائع شدہ رپورٹ کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو سرکاری مالی تعاون یافتہ کی یونیورسٹیوں میں پبلی کیشنز کے لحاظ سے 24ویں اور حوالوں کے لحاظ سے 30ویں مقام پر رکھا گیا ہے۔

اس وقت ملک کی 11 ریاستوں میں یونیورسٹی کے تقریباً 20 سٹلائٹ اور آف کیمپسز قائم ہیں۔ اور تقریباً 6000 طلبا روایتی طرز تعلیم کے مختلف پروگراموں کے ذریعے حصولِ تعلیم میں مصروف ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فاصلاتی طرز کے مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں جو اس کے 9 علاقائی مراکز، 5 ذیلی علاقائی مراکز اور تقریباً 158 مطالعاتی مراکز کے ذریعے 1.5 لاکھ سے زائد طلبا تک مختلف کورسز ان کے گھروں تک پہنچانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ یونیورسٹی کے تعلیمی کیمپس ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں جیسے 4 صنعتی تربیتی ادارے (ITIs) بالترتیب حیدرآباد (تلنگانہ)، بنگلور (کرناٹک)، دربھنگہ (بہار) اور کٹک (اڑیشہ) میں؛ 5 پالیٹیکنک کالج حیدرآباد (تلنگانہ)، بنگلور (کرناٹک)، دربھنگہ (بہار)، کٹک (اوڈیشہ) اور کڑپہ (آندھراپردیش) میں قائم ہیں۔ یہ ادارے یونیورسٹی کے ایک اہم مقصد یعنی اردو ذریعہ تعلیم سے تکنیکی وپیشہ ورانہ مضامین کی تعلیم کی فراہمی کی تکمیل کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی نے سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، آسنسول (مغربی بنگال)، سنبھل (اترپردیش)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، نوح (میوات، ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک) میں تعلیم اساتذہ کے آٹھ کالج بھی قائم کیے ہیں۔ جہاں مختلف تربیتی پروگراموں کے ذریعے اساتذہ کی شخصی وذہنی ارتقا کا کام انجام دیا جاتا ہے۔ یونیورسٹی کا ایک سٹلائٹ کیمپس لکھنو (اترپردیش) میں قائم ہے جہاں گریجویشن، پوسٹ گریجویشن اور تحقیق کے پروگرام فراہم ہیں۔ یونیورسٹی نے ایک اہم مقصد یعنی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بڈگام (جموں وکشمیر) میں آرٹس وسائنس کالج برائے خواتین بھی قائم کیا گیا ہے۔ اردو کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے اپنے مشن کی تکمیل اور نئی نسل میں اردو کے لیے شوق پیدا کرنے کے لیے یونیورسٹی نے حیدرآباد، دربھنگہ اور نوح میں تین ماڈل اسکول بھی قائم کیے ہیں تاکہ اردو میڈیم میں معیاری اسکولی تعلیم فراہم کی جاسکے۔

یونیورسٹی میں کئی تعلیمی امدادی مراکز بھی قائم ہیں جیسے مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (اکیڈمک اسٹاف کالج)، مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC)، انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT)، نظامت برائے ترجمہ واشاعت (DTP)، نظامت داخلہ اور ضمانتِ معیار کا داخلی سیل (IQAC) وغیرہ، جو یونیورسٹی کی قدروقیمت میں اضافہ کرتے ہیں۔

اردو ذریعہ تعلیم سے تدریس، تحقیق اور تخلیق کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کوششوں نے اسے ایک ایسی رجحان ساز اور رہنما یونیورسٹی میں تبدیل کردیا ہے جو ہندوستانی زبانوں کے تمام اداروں کو روشنی فراہم کررہی ہے تاکہ وہ بھی اپنی زبانوں میں سائنس وٹکنالوجی کی تعلیم فراہم کرنے کی اپنی اہلیت کا استعمال کریں۔

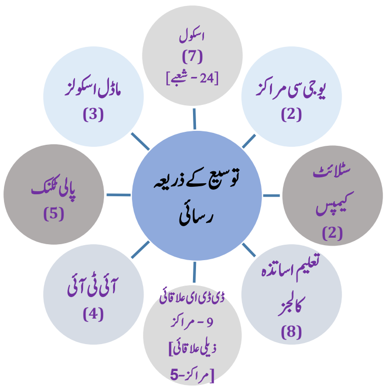

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پاس ترقی، توسیع اور اپنی سرگرمیوں کو بڑھانے کا واضح تصور موجود ہے جو ملک کے ابھرتے ہوئے معاشی ماحول سے مطابقت رکھتا ہے اور سرگرمیوں میں بے تحاشہ اضافہ کی وجہ سے درکار افرادی قوت میں کمی کو پورا بھی کرسکتا ہے۔ یہ تصور معیاری تعلیم، تحقیق کے فروغ، داخلی وسائل کی تخلیق، بنیادی ڈھانچے کی تیاری، طلبا مرکوز اقدامات، ای گورننس اقدامات، توسیعی اقدامات وغیرہ کے حوالے سے یوجی سی کے منصوبے اور وزارت فروغ انسانی وسائل کی ہدایات کے مطابق ہے۔ یونیورسٹی قومی ایجنڈہ برائے رسائی، مساوات اور معیار پر بھی کاربند ہے۔ یونیورسٹی میں اس بات کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے کہ یہاں سے فارغ ہونے والے تمام طلبا انگریزی زبان اور انفارمیشن ٹکنالوجی میں بھی ضروری مہارت حاصل کریں۔ اس سے اردو زبان بھی مستحکم ہوگی اور اردو بولنے والے لوگ ملک کے دیگر طلبا کے ساتھ عمودی اور افقی دونوں سطحوں پر مسابقت کرسکیں گے۔

9. کامیابیاں

رسائی: مجموعی داخلہ تناسب میں بتدریج اضافہ برقرار رکھنا تاکہ اس کے ذریعے پیشہ ورانہ طور پر مسابقت کرنے والی اور سماجی طور پر حساس افرادی قوت تیار کی جائے۔

مساوات: یونیورسٹی میں شمولیتی پالیسیاں جاری ہیں اور اعلیٰ تعلیم کے مستحق اور خواہش مند تمام لوگوں کے لیے موزوں ترین ماحول میں توسیع اور بااختیار بننے کے مواقع فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ وہ زندگی اور اس کے اقدار سے ہم آہنگ ہوسکیں اور پورے اعتماد کے ساتھ ہر قسم کی سماجی مشکل کا سامنا کرسکیں۔

معیار: بنیادی ڈھانچے اور سہولتوں میں قابل ذکر اضافے کے ساتھ ساتھ طالب علم-استاد کے تناسب کو کم سے کم کرنے کے لیے معیاری اساتذہ جیسے ایڈجنکٹ/وزیٹنگ/گیسٹ اساتذہ میں بھی اضافہ

بہترین روایات: تعاون و مدد کے مختلف نظاموں اور ارتقائی اقدامات کے ذریعے طلبا کو بااختیار بنانا؛

تعاون کے نظام: ہوسٹل کی سہولت، سیکھنے کے دوران آمدنی کے ذریعے فیس میں رعایت، تعلیمی وظائف، خواتین خصوصی اہلیت کے حامل افراد کے لیے عمر میں رعایت وغیرہ۔

10. ارتقائی اقدامات

سیول سروس امتحانات کوچنگ اکیڈمی (CSECA) اور EOC کے تحت انتہائی عصری انتظامات کے ساتھ کوچنگ کی سہولت، تعیناتی و تربیت سیل کے زیر اہتمام شخصیت کا ارتقا، ورکشاپس کے علاوہ لینگویج و کمپیوٹر لیب کے ذریعے مہارتوں کا فروغ، مشاورت اور تربیتی نظام کے ذریعے اعتماد میں اضافہ، کھیل کود، تفریحی و ثقافتی سرگرمیوں، این ایس ایس اور این سی سی کے ذریعے صلاحیتوں کی بہتر نشوونما۔

II. سال 19-2018 کے لیے تعلیمی پروگراموں کی فہرست:

مختلف شعبہ جات، کالجوں اور ملحقہ اداروں کی جانب سے عمومی، پیشہ ورانہ، تکنیکی وووکیشنل تعلیمی اسٹریم کے تحت فراہم تعلیمی پروگرام:

1. عمومی تعلیم

i. **حیدرآباد کیمپس**

a) **برج کورسز:**

سلسلہ نمبر	مدرسے کے طلبا کے لیے برج کورسز (2 سمسٹر)
1	برج کورس برائے انڈر گریجویٹ پروگرام (بی ایس سی/بی کام)
2	پالی ٹکنک پروگراموں کے لیے برج کورس

b) **شعبہ جات کے گریجویشن/پوسٹ گریجویشن/تحقیقی پروگرام**

نمبر	اسکول/شعبہ	گریجویشن	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی/ایڈوانس ڈپلوما
	اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات	**3 سال**	**2 سال**	**3-4 سال**	**1 سال**	**1 سال**
1	شعبہ عربی	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	ڈپلوما عربی	ایڈوانس ڈپلوما پروفیشنل عربی
2	شعبہ انگریزی	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	–	–
3	شعبہ ہندی	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	–	پی جی ڈپلوما فنکشنل ہندی
4	شعبہ فارسی	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	ڈپلوما فارسی	–
5	شعبہ اردو	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	ڈپلوما تحسین غزل	پی جی ڈپلوما فنکشنل اردو
6	شعبہ ترجمہ	--	ایم اے	پی ایچ ڈی	–	–
نوٹ: شعبہ عربی کی جانب سے سرٹیفکیٹ کورس عربی (1 سمسٹر)؛ شعبہ اردو کی جانب سے سرٹیفکیٹ کورس اردو (2 سمسٹر) بھی فراہم ہیں۔						
نمبر	**اسکول برائے فنون وسماجی علوم**					
7	شعبہ معاشیات	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	–	–

8	شعبہ تاریخ	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	–	–
9	شعبہ سیاسیات	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	–	–
10	شعبہ نظم ونسق عامہ	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	–	–
11	شعبہ سماجیات	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	–	–
12	شعبہ تعلیم نسواں	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	–	–
13	شعبہ اسلامک اسٹڈیز	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	اسلامک اسٹڈیز	–
	اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ					
14	شعبہ کامرس	بی کام	ایم کام	پی ایچ ڈی	–	اسلامی بینکاری
	اسکول برائے سائنسی علوم					
15	شعبہ ریاضی	بی ایس سی (ایم پی سی / ایم پی سی ایس)	ایم ایس سی	پی ایچ ڈی	–	–
16	شعبہ طبعیات		–	–	–	–
17	شعبہ کیمیا		–	–	–	–
18	شعبہ حیوانیات	بی ایس سی (زیڈ بی سی)	–	پی ایچ ڈی	–	–
19	شعبہ نباتیات		–	–	–	–

ii. **سٹلائٹ کیمپسمیں تعلیمی پروگرام:**

1	مانو کیمپسلکھنو (اترپردیش)	2	مانو کالج آف آرٹس وسائنس برائے نسواں، بڈگام (جموں وکشمیر)
i.	بیچلر آف آرٹس (بی اے)	i.	ایم اے (معاشیات / اسلامک اسٹڈیز / انگریزی / اردو)؛ پی ایچ ڈی اسلامک اسٹڈیز
ii.	ایم اے / پی ایچ ڈی (اردو / انگریزی / فارسی / عربی)		

2. پیشہ ورانہ تعلیم

سلسلہ نمبر	اسکول / شعبہ جات	گریجویشن	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی / ایڈوانس ڈپلوما
	اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ	**3سال**	**2سال**	**3-4سال**	**1سال**	**1سال**
20.	شعبہ مطالعات انتظامیہ	–	ایم بی اے	پی ایچ ڈی	–	ریٹیل انتظامیہ
	اسکول برائے فنون وسماجی علوم					
21	شعبہ سوشل ورک	–	ایم ایس ڈبلیو	پی ایچ ڈی	–	–
	اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت					
22.	شعبہ ترسیل عامہ وصحافت	بی اے (آنرز) جے ایم سی	**ایم اے**	**پی ایچ ڈی**	–	–
	اسکول برائے تعلیم وتربیت	**2سال**	**2سال**	**3-4سال**	**2سال**	–
23	شعبہ تعلیم وتربیت	بی ایڈ**	ایم ایڈ@	پی ایچ ڈی@	ڈی ایل ایڈ*	–

*ڈی ایل ایڈ صرف حیدرآباد کیمپس میں فراہم ہے۔

**بی ایڈ حیدرآباد اور سرینگر، دربھنگہ، بھوپال، آسنسول، اورنگ آباد، سنبھل، نوح اور بیدر کے کالج برائے تعلیم اساتذہ میں فراہم ہیں۔

@ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی کے پروگرام حیدرآباد کے علاوہ بھوپال، سری نگر اور دربھنگہ کے کالج برائے تعلیم اساتذہ میں فراہم ہیں۔

3. تکنیکی تعلیم

سلسلہ نمبر	اسکول / شعبہ جات	گریجویشن	پوسٹ گریجویشن	تحقیق	ڈپلوما	پی جی / ایڈوانس ڈپلوما

	اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی	4سال	2/3سال	3-4سال	-	-
24	شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی	بی ٹیک	ایم ٹیک ایم سی اے	پی ایچ ڈی	-	-

پالی ٹکنکوں میں ڈپلوما پروگرام (مدت 3 سال)

حیدرآباد(تلنگانہ)

i. سیول انجنیئرنگ
ii. کمپیوٹر سائنس انجنیئرنگ
iii. الیکٹرانکس وکمیونی کیشن انجنیئرنگ
iv. انفارمیشن ٹکنالوجی

بنگلورو(کرناٹک)، دربھنگہ(بہار)

i. سیول انجنیئرنگ
ii. کمپیوٹر سائنس انجنیئرنگ
iii. الیکٹرانکس وکمیونی کیشن انجنیئرنگ

کٹک(اڈیشہ)

i. سیول انجنیئرنگ
ii. میکانیکل انجنیئرنگ
iii. الیکٹریکل والیکٹرانک انجنیئرنگ
iv. آٹوموبائیل انجنیئرنگ

کڑپہ(آندھراپردیش)

i. سیول انجنیئرنگ
ii. میکانیکل انجنیئرنگ
iii. الیکٹریکل والیکٹرانگ انجنیئرنگ
iv. اپیرل انجنیئرنگ

III. انڈر گریجویٹ پروگرام (برج کورس/انڈر گریجویٹ پروگرام)

i. برج کورسز(2 سمسٹر)

یونیورسٹی نے مدارس کے طلبا کے لیے 'برج کورس' کا آغاز کیا ہے۔ مدرسہ نظام تعلیم سے فارغ طلبا کے لیے اس وقت بعض مخصوص یونیورسٹیوں میں صرف عربی، اردو اور اسلامک اسٹڈیز وغیرہ کے کورسز میں عمودی پیش رفت کے محدود مواقع حاصل ہیں۔ اس نظام تعلیم کے طلبا کو عصری تعلیمی نظام سے جوڑنے کے لیے انڈر گریجویٹ (بی ایس سی اور بی کام) اور پالی ٹکنک پروگراموں کے لیے برج کورسز شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کورس کی تکمیل کے بعد طلبا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے متعلقہ مضامین کے گریجویٹ کورسز اور پالی ٹکنک پروگراموں میں داخلے کے اہل ہو جائیں گے۔ اس سے انہیں اپنی پسند کے میدان میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کا موقع بھی فراہم ہو گا اور ان کی روزگار کی اہلیت میں بھی اضافہ ہو گا۔ نصاب اور کورس کے مواد میں مضامین کی ان مبادیات اور اس کے وسیع فہم پر توجہ مرکوز رہے گی جو عام اسکولوں کے طلبا میں پائی جاتی ہے۔ اس کورس کی مدت دو سمسٹر کی ہو گی۔

داخلے کی اہلیت: (میرٹ کی بنیاد پر داخلے)

پروگرام	اہلیت	نشستیں
برج کورس برائے پالی ٹکنک پروگرام	مدرسہ نظام کے طلبا (یونیورسٹی ویب سائٹ اور پراسپکٹس میں فہرست ملاحظہ کریں)	30
برج کورس برائے بی کام و بی ایس سی پروگرام		30 (ہر مضمون میں)

ii. گریجویٹ پروگرام برائے السنہ، سماجی علوم اور سائنسی علوم (تین سالہ ڈگری۔ بی اے، بی اے (آنرز)، بی ایم سی، بی کام اور بی ایس سی)

یونیورسٹی کی جانب سے السنہ، سماجی علوم، کامرس اور سائنس میں انڈر گریجویٹ پروگرام دستیاب ہیں تاکہ ان کے ذریعے تدریس واکتساب کے بین علومی اور کثیر علومی طرز کو فروغ دیا جاسکے اور طلبا کی علمی فہم کو وسیع کیا جائے اور وہ تحقیق کی جانب مائل ہو سکیں۔ یہ پروگرام اختیار پر مبنی کریڈیٹ سسٹم (CBCS) طرز کے ہیں۔

1۔ اس پروگرام میں بنیادی کورسز (C C)، اضافہ قابلیت کے کورسز (A E C)، اضافہ مہارت کے کورسز (S E C)، شعبہ علم سے منتخبات (D S E) اور عمومی منتخبات (G E C) کے زمروں کے کورسز شامل ہوں گے۔ عمومی منتخبات کورسز تمام مضامین کے گریجویشن طلبہ کے لیے کھلے ہوں گے۔

2۔ انڈر گریجویٹ پروگرام مشترکہ طور پر متعلقہ مضامین/زبان کے شعبہ جات کی جانب سے فراہم کیے جائیں گے۔ متعلقہ ڈین انڈر گریجویٹ پروگراموں کو مربوط (Co-ordinate) کریں گے۔

بیچلر آف آرٹس (بی اے) حیدرآباد اور لکھنو / بی اے (جے ایم سی) حیدرآباد

انڈر گریجویٹ پروگرام	اہلیت	نشستیں
بیچلر آف آرٹس (بی اے)	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے یا مدرسے سے 10+2 یا مماثل 40 فیصد نمبروں سے کامیاب (یونیورسٹی ویب سائٹ پر فہرست ملاحظہ کریں)	150 بمقام حیدرآباد
		40 بمقام لکھنو
بیچلر آف آرٹس (آنرز) صحافت و ترسیل عامہ		30 بمقام حیدرآباد

بی اے پروگرام کی ساخت، کورسز اور کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات (120 کریڈٹ):

پروگرام کا نام	سمسٹر	کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد				
		بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (2 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق منتخبات (6 کریڈٹس) (DSE) سماجی علوم سے	عمومی منتخبات (GE) (6 کریڈٹس)
بی اے	I	3	1 (انگریزی / اردو)	-	-	-
	II	3	1 (ماحولیاتی	-	-	-
	III	3	-	1	-	-
	IV	3	-	1	-	-
	V	-	-	1	2	1
	VI	-	-	1	2	1
		12	**2**	**4**	**4**	**2**

نوٹ: پہلے اور دوسرے ہر سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی پی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 منتخبات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی پی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

بی اے پروگرام بمقام حیدرآباد کے لیے اختیاری مضامین:

درج ذیل فہرست سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کریں (بنیادی کورس)	مضامین کے درج ذیل مجموعوں میں سے کسی ایک مجموعہ کا انتخاب کریں (بنیادی کورسز)		اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC)
انگریزی / اردو / ہندی / عربی / فارسی	معاشیات	نظم ونسق عامہ	1. ترسیلی انگریزی / اردو (ان طلبا کے لیے جنہوں نے انگریزی کو بنیادی کورسز کی حیثیت سے منتخب کیا ہو) پہلے سمسٹر میں 2. ماحولیاتی علوم (دوسرے سمسٹر میں)
	معاشیات	سیاسیات	
	معاشیات	سماجیات	
	معاشیات	تاریخ	
	معاشیات	اسلامک اسٹڈیز	
	تاریخ	نظم ونسق عامہ	
	تاریخ	سیاسیات	
	تاریخ	سماجیات	
	تاریخ	اسلامک اسٹڈیز	
	نظم ونسق عامہ	سماجیات	
	نظم ونسق عامہ	سیاسیات	
	نظم ونسق عامہ	اسلامک اسٹڈیز	
	سیاسیات	سماجیات	
	سیاسیات	اسلامک اسٹڈیز	
	سماجیات	اسلامک اسٹڈیز	

بی اے(آنرز)ایم سی جے پروگرام کی ساخت، کورسز اور کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات(140 کریڈٹ):

پروگرام کا نام	سمسٹر	کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد				
		بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز(AEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز(SEC) (2 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق منتخبات(6 کریڈٹس DSE)سماجی علوم سے	عمومی منتخبات(GE) (6 کریڈٹس)
بی اے(آنرز)	I	3	1(انگریزی/اردو)	-	-	-
	II	3	1(ماحولیاتی علم)	-	-	-
	III	3	-	1	-	-
	IV	3	-	1	-	-
	گرمائی تعطیلات کے دوران ذرائع ابلاغ کے کسی ادارے میں ایک ماہ کی عملی تربیت (انٹرن شپ)–2 کریڈٹ					
	V	2	-	1	2	1
	VI	1	-	1	2	1
		15	**2**	**4**	**4**	**2**

نوٹ:

1. پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے سمسٹر کے دوران ہر طالب علم کو 2 کور کورسز/صحافت و ترسیل عامہ کے مضامین میں سے اور ایک (1) پرچہ درج ذیل مضامین سے منتخب کرنا ہوگا: (اردو/ہندی/انگریزی/عربی/فارسی/سماجیات/سیاسیات)۔
2. پہلے اور دوسرے ہر سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی پی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 منتخبات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی پی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

بی اے پروگرام بمقام لکھنو کے لیے اختیاری مضامین:

درج ذیل فہرست سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کریں(بنیادی کورس)	مضامین کے درج ذیل مجموعوں میں سے کسی ایک مجموعہ کا انتخاب کریں (بنیادی کورسز)		اضافہ قابلیت کے کورسز(AEC)
انگریزی/اردو/ہندی/عربی/فارسی	تاریخ	سیاسیات	1.ترسیلی انگریزی/اردو(ان طلبا کے لیے جنہوں نے انگریزی کو بنیادی کورسز کی حیثیت سے منتخب کیا ہو) پہلے سمسٹر میں 2.ماحولیاتی علوم(دوسرے سمسٹر میں)
	تاریخ	اسلامک اسٹڈیز	
	سیاسیات	اسلامک اسٹڈیز	
پہلے اور دوسرے سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے Non-CGPA کورسز لازمی ہوں گے۔			

بیچلر آف کامرس(بی کام)

پروگرام	اہلیت	نشستیں
بی کام	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند مجموعی طور پر 40 فیصد نمبروں سے کامیاب	60

بی کام پروگرام کی ساخت، کورسز اور کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات(120 کریڈٹ):

پروگرام کا نام	سمسٹر	کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد					
		بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)	انگریزی زبان (6 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز(AEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز(SEC) (4 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق منتخبات (6) (DSE کریڈٹس)سماجی علوم سے	عمومی منتخبات(GE) (6 کریڈٹس)
بی کام	I	2	1	1(اردو)	-	-	-
	II	2	1	1(ماحولیاتی علم)	-	-	-
	III	2	1	-	1	-	-
	IV	2	1	-	1	-	-
	V	-	-	-	1	2	1

	VI	–	–	–	1	2	1
		8	4	2	4	4	2

نوٹ: پہلے اور دوسرے ہر سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی پی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 منتخبات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی پی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

بیچلر آف سائنس (بی ایس سی)

پروگرام	اہلیت	نشستیں
1. طبیعی علوم (ریاضی، طبعیات، کیمیا-ایم پی سی)	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو اور طالب علم نے +2 میں متعلقہ مضامین پڑھے ہوں	40
2. طبیعی علوم (ریاضی، طبعیات، کمپیوٹر سائنس-ایم پی سی ایس)		40
3. حیاتی سائنس (حیوانیات، نباتیات، کیمیا -زیڈ بی سی)		40

نوٹ: پہلے اور دوسرے ہر سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی پی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 منتخبات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی پی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

بی ایس سی پروگرام کی ساخت، کورسز اور کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات (120 کریڈٹ):

i. بی ایس سی (طبیعی علوم-ایم پی سی / ایم پی سی ایس / حیاتی سائنس-زیڈ بی سی): ریاضی / حیوانیات (C1)، طبعیات / نباتیات (C2)، کیمیا / کمپیوٹر سائنس (C3):

پروگرام کا نام	سمسٹر	کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد			
		بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (2 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق منتخبات (DSE) (6 کریڈٹس)
بی ایس سی (ایم پی سی / ایم پی سی ایس)	I	C1-I , C2-I, C3-I	1 (انگریزی)	–	–
	II	C1-II,C2-II,C3-II	1 (ماحولیاتی علم)	–	–
	III	C1-III,C2-III,C3-III	–	SEC-I	–
	IV	C1-IV,C2-IV,C3-IV	–	SEC-II	–
	V	–	–	SEC-III	DSE-I,DSE-II,DSE-III
	VI	–	–	SEC-IV	DSE-IV,DSE-V,DSE-VI
		12	2	4	6

نوٹ:

1. حیاتی سائنس میں C3 کے تحت صرف کیمیا کا مضمون ہی منتخب کیا جاسکتا ہے۔
2. پہلے اور دوسرے ہر سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی پی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 منتخبات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی پی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

IV. اسکول آف اسٹڈیز اور پروگرام

(مختلف اسکولوں کی جانب سے فراہم کیے جارہے تحقیقی / پوسٹ گریجویشن / گریجویشن / ڈپلوما و جزوقتی پروگرام)

1. اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات

یونیورسٹی نے سال 1999 میں فاصلاتی طرز تعلیم میں زبانوں کے تحت مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا اصل مقصد ان ہندوستانی زبانوں کے تشخص کو باقی رکھنا تھا جو قومی زبان کے ساتھ اچھی طرح مربوط ہوتے ہیں۔ اسکول نے 2004 میں اپنے ریگولر پروگراموں کا آغاز کیا، اور اس وقت اس کے چھ شعبہ جات ہیں۔ لکھنو (اترپردیش) اور سری نگر (جموں و کشمیر) میں واقع ملحقہ کالجوں کے پروگرام بھی اسی اسکول کے تحت فراہم کیے جاتے ہیں۔

اسکول کا بنیادی مقصد ہندوستانی زبانوں (اردو، ہندی اور کشمیری) کے ساتھ ساتھ ان بیرونی زبانوں (عربی، فارسی اور انگریزی) کا فروغ ہے جنھوں نے ہندوستانی زبانوں کو متاثر کیا ہے۔ اس کے علاوہ موثر انٹگریشن کے لیے مطالعات ترجمہ کا فروغ بھی اس اسکول ایک اہم مقصد ہے۔

سلسلہ نمبر	شعبہ	قیام کا سن
.1	اردو	2004-05
.2	انگریزی	2004-05
.3	مطالعات ترجمہ	2006-07
.4	عربی	2007-08
.5	ہندی	2007-08
.6	فارسی	2007-08

i. **شعبہ اردو**

شعبہ اردو کا مقصد عمومی طور پر انسانوں کی زندگی میں اردو زبان کی ادبی اور ثقافتی قدر و قیمت سے متعلق شعور کی بیداری اور ملکی و عالمی سطح پر اردو ادب و ثقافت کی معنویت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس کا مقصد اردو ثقافت کو ہندوستانی فکر کی نمائندہ ثقافت، اردو زبان کو علم کی زبان اور اردو ادب کو اقدار کے ادب کی حیثیت سے فروغ دینا ہے جس نے وقت کی آزمائشوں کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا اور مسلسل پیش رفت کی ہے۔ شعبہ اس امر کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ ریسرچ اسکالروں کو اساتذہ کی نگرانی میں با معنی، موثر اور مفید تحقیق میں مصروف کرے تاکہ علم کے میدان میں ارتقا اور وسعت پیدا ہو سکے۔ شعبہ طلبا کے لیے تعلیمی ماحول پیدا کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ علم اور اردو ادب کی تاریخی بصیرت حاصل کر سکیں۔ طلبا اور دیگر خواہش مند افراد میں شاعری اور ادب کا لطیف ذوق پیدا کرنے کے لیے شعبہ نے ڈپلوما تحسین غزل کے نام سے اردو غزل کی تحسین کا ایک خصوصی کورس شروع کیا ہے۔ شعبہ کی جانب سے بی اے، ایم اے، اور پی ایچ ڈی پروگراموں کے علاوہ جز و قتی ڈپلوما پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ جدید ادب، زبان و ثقافت کا مطالعہ؛ دکنی زبان، ادب و ثقافت؛ لسانیات؛ ابلاغ عامہ؛ ترجمہ؛ آزادیات اور ادبی تنقید کے میدان میں نئے طرز وغیرہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی میدان ہیں۔

ii. **شعبہ انگریزی**

شعبہ انگریزی کا مقصد انگریزی زبان و ادب کے جدید رجحانات سے طلبا کو واقف کروانا ہے۔ شعبہ یہ چاہتا ہے کہ ایک کلی تجزیاتی اور تنقیدی تناظر میں تخلیق کیا جائے اور سماج میں فعال و مثبت شرکت اور خدمت کے لیے طلبا کو تیار کیا جائے۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے، اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ اس کے علاوہ شعبہ انڈر گریجویٹ طلبا کو انگریزی کی تدریس کرتا ہے اور دیگر شعبوں کے طلبا کے لیے زبان کی مہارت کے کورس بھی چلاتا ہے تاکہ ان کے اندر حصول روزگار کی اہلیت پیدا کی جا سکے۔ شعبہ کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ اردو، انگریزی بین لسانی تحقیق اور اختراعی اور بین علومی تحقیق کو فروغ دیا جائے۔ شعبہ کی جانب سے پابندی کے ساتھ قومی سطح کی کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں اور مولانا آزاد جرنل آف انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر (MAJELL) کے نام سے ایک بین الاقوامی ششماہی جریدہ ماہ مارچ اور ستمبر میں شائع ہوتا ہے۔ اس کا مقصد مختلف تہذیبوں کے درمیان باہمی تفہیم، ادبی فکر کی توسیع اور اظہار کے لسانی امکانات کی تلاش ہے۔ شعبے میں تحقیق کے لیے مرکز توجہ میدان درج ذیل ہیں: تاریخ انگریزی زبان، انگریزی ادب کی تاریخ، انگریزی زبان کی تدریس، ہندوستان میں انگریزی کی تدریس، انگریزی صوتیات، اسلوبیات، برطانوی انگریزی ادب، امریکی انگریزی ادب، دولت مشترکہ کا انگریزی ادب، اردو انگریزی ادب، اردو و انگریزی مطالعات ترجمہ، مسلم انگریزی ادب، انگریزی میں ہندوستانی تحریریں اور ادبی نظریات و تنقید۔

iii. **شعبہ مطالعات ترجمہ**

شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے خصوصی اردو پس منظر کی وجہ سے ہندوستان میں اپنی نوعیت کا واحد شعبہ ہے۔ شعبہ میں گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے مطالعات ترجمہ کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کے علاوہ پی ایچ ڈی کے تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے طلبا میں مستحکم نظریاتی بنیادوں کی تشکیل کے علاوہ ترجمہ کے عملی پہلوؤں پر بھی خاص توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ ان طلبہ کی پیشہ ورانہ انداز میں ترجمہ کی تربیت ہو سکے، دوسری جانب انہیں مطالعات ترجمہ کے میدان میں تحقیقی کام کے لیے حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔ ترجمہ کے جدید رجحانات، ترجمہ کی ٹکنالوجی اور اصطلاحی مسائل وغیرہ اس کے نصاب کا حصہ ہیں۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے ترجمے کے عمومی منتخب کورسز بھی فراہم ہیں۔

iv. **شعبہ ہندی**

یہ شعبہ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔ شعبہہندی، اردو، دکنی زبان ثقافت میں تحقیق اور بین علومی طرز مطالعہ پر خصوصی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے گورسز؛ ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ ایک جزوقتی پروگرام چلایا جارہاہے۔ شعبہ کی جانب سے تانیثی ادب، دلِت ادب، عہدو سطیٰ کی شاعری، جدید ادب، تقابلی ادب، ترجمہ، کتھاساہتیہ، ڈرامہ، آدی واسی و مسلم ڈسکورس اور جدید تھیٹر وغیرہ تحقیق کے لیے خصوصی توجہ کے میدان ہیں۔

v. شعبہ عربی

عربی سامی زبانوں کے خاندان کی اہم زبان ہے اور اقوام متحدہ کی چھ سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ شعبۂ عربی کا قیام دسمبر 2006 میں ہوا تا کہ عربی کے ایسے ماہرین کی روزبروز بڑھتی ہوئی مانگ پوری کی جاسکے جو عربی زبان میں مہارت کے ساتھ ساتھ موجودہ علمی و تجارتی دنیا کی ضرورتوں کے مطابق مہارتوں سے لیس ہوں۔

شعبہ میں جدید و قدیم عربی زبان و ادب کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہاں انسانی اقدار پر زور دیا جاتا ہے اور انہیں نصاب کا لازمی جزو بنایا گیا ہے۔ طلبا کی تربیت پر بھی توجہ مرکوز کی جاتی ہے تا کہ ان میں ترجمے و ترجمانی کی مہارتوں کو فروغ دیا جائے اور انہیں معروف قومی و بین الاقوامی اداروں اور کثیر قومی کمپنیوں میں روزگار کے قابل بنایا جائے۔ یہاں کے فارغ طلبا کی ایک بڑی تعداد امیزان، فیس بک، اور گوگل جیسی بڑی کثیر ملکی کمپنیوں میں کام کررہی ہے۔

شعبہ کی جانب سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ جدید عربی زبان و ترجمہ کا ایڈوانس ڈپلوما، عربی ڈپلوما اور عربی میں مہارت کا سرٹیفکیٹ کے تین جزوقتی متوازی پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔ شعبہ بی اے، بی کام اور بی ایس سی کے لیے عربی زبان کے کورسز بھی فراہم کرتا ہے۔ تحقیق کے اہم میدانوں میں ترجمہ، جدید عربی ادب اور تحقیقی طریقہ کار شامل ہیں۔

vi. شعبہ فارسی

شعبہ فارسی 2008 میں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے ایک حصے کے طور پر قائم کیا گیا۔ یہ مطالعاتِ زبان فارسی کا ایک اہم مرکز بننے کے لیے کوشاں ہے۔ شعبہ برج کورسز، انڈر گریجویٹ پروگرام، ایم اے (فارسی)، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما جیسی مختلف سطحوں پر کورسز فراہم کررہاہے۔ شعبہ کے مطالعات فارسی میں تقابلی لسانیات، علم مخطوطات، دستاویز خواندگی اور ترجمہ، تاریخ نگاری، کتبہ شناسی، مسکوکیات، صوفی شعرا، ہندایرانی ادب، ثقافتی مطالعات اور فارسی ادب، زبان و ثقافت کے جدید رجحانات وغیرہ پر تحقیقی کام انجام دیا جاتا ہے۔ شعبۂ فارسی، ہمارے قومی ثقافتی ورثہ کی ایک تحقیقی زبان اور ایک بین الاقوامی زبان کی حیثیت سے فارسی مطالعات کے بنیادی مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشاں ہے۔

پوسٹ گریجویٹ پروگرام (دوسالہ):

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت داخلہ
بنیادی اہلیت: تمام پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے کسی مسلمہ ادارے / یونیورسٹی سے 45 فیصد نمبرات کے ساتھ گریجویشن یا مماثل ڈگری کامیاب اور		
ایم اے اردو	50	گریجویشن یا مماثل ڈگری سطح پر اردو لازمی یا اختیاریمضمون یا زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ مزید یہ کہ متعلقہ مضامین یعنی عربی اور فارسی کے امیدواروں کو بھی داخلے کے لیے غور کیا جاسکتا ہے۔
ایم اے انگریزی	60	انگریزی میں 45٪ نمبر ترجیح: (الف) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب + اردو سے واقفیت (ب) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بطور اختیاری مضمون + اردو سے واقفیت۔ (ج) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان + اردو سے واقفیت۔ (د) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آنرز۔ (ھ) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت اختیاری مضمون۔ (و) عام انگریزی 'الف' سے 'و' تک کے اہلیتی معیار کے تحت داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا اقرارنامہ لکھ کردے۔
ایم اے مطالعات ترجمہ	20	گریجویشن یا مماثل ڈگری کی سطح پر انگریزی اور اردو لازمی طور پر پڑھی ہو۔
ایم اے ہندی	30	گریجویشن یا مماثل ڈگری میں ہندی بطور زبان یا اختیاری مضمون ہندی میں 45 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔
ایم اے عربی	50	گریجویشن یا مماثل ڈگری میں عربی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ مذکورہ بالا بنیادی اہلیت کے ساتھ عربی میں ایڈوانس / سینئر ڈپلوما کے حامل امیدوار بھی اہل ہوں گے۔ عربی لازمی زبان کے طور پر پڑھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

ایم اے فارسی	30	ڈگری یا مماثل سطح (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں) پر فارسی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو / متعلقہ زبانوں یعنی اردو اور عربی کے ساتھ کسی بھی سطح پر بشمول ڈپلوما / سرٹی فی کیٹ کورسز میں فارسی پڑھی ہو۔ گریجویشن کی سطح پر فارسی پڑھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

تحقیقی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت
پی ایچ ڈی (اردو)	05	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبرات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ ہندی / انگریزی میں / پی ایچ ڈی کی صورت میں ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جو اردو پڑھے ہوئے ہوں۔ اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرارنامہ دے۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔
پی ایچ ڈی (انگریزی)	03	
پی ایچ ڈی (ہندی)	01	
پی ایچ ڈی (عربی)	01	
پی ایچ ڈی (فارسی)	01	
پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ)	06	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبرات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ جو امیدوار مطالعات ترجمہ کے بجائے کسی اور مضمون میں پوسٹ گریجویشن کیے ہوئے ہوں ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل میں سے کسی ایک اضافی شرط کی بھی تکمیل کریں: 1. کسی مستند اردو رسالے میں انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیے ہوئے پانچ مضامین کی اشاعت۔ 2. کسی سرکاری یا نیم سرکاری ادارے یا کسی معروف میڈیا ادارے میں انگریزی سے اردو مترجم کی حیثیت سے کم از کم تین سالہ تجربہ۔ 3. انگریزی سے اردو میں ترجمہ شدہ کم از کم 100 صفحات کی ایک کتاب کی اشاعت۔

جزوقتی پروگرام

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبہ جزوقتی کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کرسکتے ہیں۔

شعبہ	پروگرام	نشستیں	اہلیت
اردو	پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان فنکشنل اردو	25	45 فیصد مجموعی نمبرات کے ساتھ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن کا امتحان کامیاب۔ 10/12/ گریجویشن کی سطح پر اردو پڑھی ہو۔
	ڈپلوما کورس۔ تحسین غزل	20	10+2 یا مماثل، اردو / انگریزی / ہندی سے واقفیت
	اردو کا سرٹی فیکیٹ کورس	20	10+2 یا مماثل، اردو / انگریزی / ہندی سے واقفیت
ہندی	پی جی ڈپلوما ان فنکشنل ہندی	25	کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے گریجویشن یا مماثل ڈگری امتحان کامیاب اور ہندی بحیثیت ایک زبان میں 45 فیصد نشانات حاصل کیے ہوں۔
عربی	پروفیشنل عربی میں ایڈوانس ڈپلوما	30	عربی میں بی اے آنرز / کسی مستند مدرسے سے فضیلت
	ڈپلوما ان عربک	25	عربی بحیثیت مضمون کے ساتھ 10+2 یا مماثل / مسلمہ مدرسے سے عالم / عربی میں سرٹی فیکیٹ کورس
	عربی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس*	25	کسی مسلمہ ادارے سے دسویں کامیاب
فارسی	ڈپلوما ان پرشین	25	10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم / فاضل کامیاب۔ اردو لکھنے و بولنے کی اہلیت
یہ پروگرام اسی وقت فراہم ہوں گے جب ان میں کم از کم 10 طلبا نے داخلہ لیا ہو۔ * اس کورس کی مدت ایک سمسٹر ہے جب کہ دیگر پروگرام 2 سمسٹر کے ہیں۔			

2. اسکول برائے فنون وسماجی علوم

یونیورسٹی نے سال 2005 میں آرٹس و سماجی علوم کے تحت فراہم کیے جانے والے تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے فنون و سماجی علوم قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا بنیادی مقصد ان مطالعاتی پروگراموں کی فراہمی ہے جو انسانوں کی فلسفیانہ، سماجی، سیاسی، معاشی، تاریخی اور عوامی زندگی سے متعلق انسانی دل چسپی کے جذبے کو متاثر کرتے ہیں اس کے علاوہ انسانی سماج اور صنف سے متعلق مسائل و امور کی تفہیم میں اہم کردار ادا کرنا بھی اس کا ایک مقصد ہے۔ فی الوقت اس اسکول کے تحت کل 8 شعبے قائم ہیں، اور یہ اس وقت یونیورسٹی کا سب سے بڑا اسکول ہے۔ اس کے تحت سٹلائیٹ کیمپس لکھنؤ اور سری نگر میں بھی مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔

سلسلہ نمبر	شعبہ	قیام کا سن
.1	تعلیم نسواں	2005-06
.2	نظم ونسق عامہ	2006-07
.3	سوشل ورک	2007-08
.4	اسلامک اسٹڈیز	2012-13
.5	سیاسیات	2015-16
.6	تاریخ	2015-16
.7	سماجیات	2015-16
.8	معاشیات	2015-16

i. شعبۂ تعلیم نسواں

یہ شعبہ 2004 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ میں آغاز ہی سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ ملک میں خواتین ماہرین کی تیاری، ان کا استحکام، انہیں لیس کرنے کے لیے ایک ہمہ جہتی طرز کو اختیار کیا گیا ہے۔ مطالعاتِ نسواں ایک غیر روایتی اور تعلیمی میدان کا ایک نیا شعبۂ علم ہونے کے باوجود یہ ایک ڈسکورس، ایک طریقہ کار اور عمل کے لیے ایک ایجنڈہ بھی ہے۔

اس کورس کا اصل موضوع ''عورت'' ہے اسی لیے یہ مختلف شعبہ ہائے علم کی سرحدوں کو پار کرتا ہے اور نتیجتاً اس کی نوعیت ایک بین علومی شعبۂ علم کی ہوگئی ہے۔ اس کورس کا نصاب طلبا کو اپنے حقوق اور مراعات کے متعلق مطلوبہ معلومات کی فراہمی کے ذریعے بااختیار بنانا اور انہیں مطلوبہ سمت میں سماجی انقلاب میں تبدیلی کے کامیاب عامل بن کر ابھرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔ حالیہ دنوں میں مطالعاتِ نسواں کو یو جی سی کی جانب سے فیلوشپ اور کالجوں و یونیورسٹیوں میں لکچررشپ کے لیے لازمی امتحان نیٹ و جونیر ریسرچ فیلو شپ کے لیے منظورہ مضامین میں شامل کرلیا گیا ہے۔

ii. شعبہنظم ونسق عامہ

شعبہنظم ونسق عامہ 2006 میں قائم کیا گیا۔ یہاں مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز، ایم اے نظم ونسق عامہ کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ کے تحت پی ایچ ڈی (نظم ونسق عامہ) کا پروگرام بھی فراہم ہے۔ شعبہ ان میدانوں میں گہری معلومات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تاکہ سیاسی و انتظامی مفکرین و عالمین، ماہرین اور سیول سروس و کارپوریٹ شعبہ میں شامل ہونے کے خواہش مندوں کی تیاری کا کام ہوسکے۔ تحقیق کے قابل توجہ میدانوں میں عوامی پالیسی، حکومتِ مقامی، ای-گورننس، خواتین کے حقوق، بچوں کے حقوق، اقلیتوں کے حقوق اور انسانی حقوق شامل ہیں۔

iii. شعبہسوشل ورک

شعبہ سوشل ورک ایسے سماجی جہدکاروں کو تیار کرنا چاہتا ہے جو ملک کے پسماندہ علاقوں میں سماج کے پچھڑے طبقات کی خدمت کرنے کا میلان رکھتے ہوں۔ اس شعبہ میں ماسٹر آف سوشل ورک (MSW) کے نام سے پوسٹ گریجویٹ پروگرام اور ایک تحقیقی پروگرام پی ایچ ڈی سوشل ورک چلایا جارہا ہے۔ 2009 میں ایم ایس ڈبلیو کی پہلی بیچ کے ساتھ ہی شعبہ نے حیدرآباد اور اس کے اطراف موجود مختلف غیر سرکاری تنظیموں اور سرکاری منصوبوں کے ساتھ ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے تاکہ طلبا کو موثر اور سخت قسم کے فیلڈ ورک کی تربیت دی جاسکے۔ پابندی کے ساتھ ہونے والے ہفتہ وار انفرادی کانفرنسوں، فیلڈ ورک کے سمیناروں اور مہارتی تجربہ گاہوں نے طلبہ کی معلومات اور بنیادی مہارتوں کو مستحکم کرنے اور ان میں ترقی پسندانہ اقدار کے فروغ کے لیے شعبہ کی جدت اور اس کے عزم میں اضافہ کیا ہے۔ شعبہ نے 2014 میں پی ایچ ڈی پروگرام کا آغاز کیا۔ شعبہ میں جن میدانوں کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے وہ اس طرح ہیں: اقلیتیں- صنفی مسائل کے خصوصی حوالے سے، عملی و مداخلتی تحقیق پر زیادہ توجہ۔

iv. شعبہاسلامک اسٹڈیز

شعبہ اسلامک اسٹڈیز 2012 میں قائم کیا گیا۔ اس شعبہ میں ایم اے، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما ان اسلاک اسٹڈیز کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ کی جانب سے اسلامک اسٹڈیز کے بنیادی کورس، مضمون کے منتخبات کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے پوسٹ گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے عمومی منتخبات کے کورسز بھی فراہم ہیں۔ جدید تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کی تدریس اور تحقیق کروانا اس شعبہ کا اہم مقصد ہے۔ دورِ حاضر میں اسلام بالخصوص اس کے سیاسی نظریات اور سماجی طرز عوامی مباحث کا مرکز بن چکا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام ہندوستان اور بحیثیت مجموعی پوری دنیا کے حوالے سے اپنی ثروت مند تہذیب و ثقافت کی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔ انسانی زندگی کے مختلف میدانوں میں اس کے

کارنامے انتہائی منفرد نوعیت کے ہیں۔ انسانیت کی ترقی وفلاح میں اس نے قابل ذکر کردار ادا کیا ہے۔ یہ پہلو آج کی علمی دنیا میں تحقیق ومطالعہ کے موضوعات ہیں۔ شعبہ میں اسلامی علوم، ثقافت، تہذیب، تصوف اور افکار اسلامی کے وسیع میدانوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے تاکہ محققین کو اسلامک اسٹڈیز کے موضوع پر تحقیق کی تربیت فراہم کی جاسکے۔

v. شعبہ سیاسیات

ایک آزاد شعبے کی حیثیت سے شعبہ سیاسیات کا قیام 2015 میں ہوا۔ اس سے قبل یہ شعبہ نظم ونسق عامہ کے ساتھ منسلک تھا۔ شعبہ نے 2012 میں ایم اے سیاسیات کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کیا اور 2014 سے اس نے بی اے پروگرام بھی شروع کیا۔ شعبہ نے بتدریج ترقی کرتے ہوئے 2017-18 کے تعلیمی سال سے اپنا پی ایچ ڈی پروگرام شروع کیا تاکہ یہاں علمی وتحقیقی سرگرمی کے لیے مناسب ماحول قائم کرتے ہوئے معیاری تحقیق انجام دی جاسکے۔

طلبا کی تعداد اور کورسز کے لحاظ سے یہ شعبہ اس وقت اسکول برائے سماجی علوم ایک بڑا شعبہ بن چکا ہے، جہاں ملک کی 7 سے زائد ریاستوں سے تعلق رکھنے والے مختلف سماجی پس منظر کے حامل طلبا حصول تعلیم میں مصروف ہیں۔ نوجوان اور تجربہ کار اساتذہ کے حسین امتزاج کے ساتھ شعبہ طلبا اور اسکالروں کو معیاری تعلیمی تجربات فراہم کرنے میں لگا ہوا ہے۔ ایک اہم شعبہ کی حیثیت سے یہ چاہتا ہے کہ یہ عمدہ تعلیم اور تحقیق وعلم کے ایک ممتاز مرکز کے طور پر ابھر آئے۔ شعبہ اس بات کے لیے بھی کوشاں ہے کہ وہ طلبا کو ایسے ہمہ جہت اکتسابی تجربات فراہم کرے جو سخت تعلیمی، اطلاقی، عملی اور بین علومی تناظر کو مربوط کرے تاکہ سیاسیات کے تمام پس منظروں میں اس کی گہری بصیرت کے حصول کو یقینی بنایا جاسکے۔

vi. شعبہ تاریخ

شعبہ تاریخ کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ بی اے پروگرام کے کورسز اور ایم اے تاریخ دستیاب ہیں۔ شعبہ میں مختلف معروف یونیورسٹیوں سے آئے ہوئے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں۔ شعبہ نے قومی مفادات، ملک کے اقدار، طلبا کے روزگار کی اہلیت اور خواتین ودیگر پچھڑے طبقات کی ترقی کے حوالے سے یونیورسٹی کے بنیادی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے نصاب تیار کیا ہے۔ خاص طور پر شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ معیاری تدریس وتحقیق کے عالمی معیارات کے ساتھ قومی یکجہتی اور کثیر تہذیبیت کی روح کو پروان چڑھایا جائے۔ شعبہ کا منصوبہ ہے کہ سیاحتی انتظامیہ، مطالعہ جات عجائب خانہ جات (Museology)، انتظام آثاریات میں تحقیقی پروگرام وڈپلوما اور صنعتی ترقی، ثقافتی سفارت کاری اور حکومت ہند کی پالیسی منصوبہ بندی سے متعلق کورسز کا آغاز کیا جائے۔

vii. شعبہ سماجیات

شعبہ سماجیات کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس، بی اے پروگرم کے کورسز اور ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام ایم اے (سماجیات) دستیاب ہے۔ شعبہ سماجیات کا مقصد یہ ہے کہ تدریس، تربیت، تحقیق اور دیگر توسیعی سرگرمیوں کے ذریعے ماہرین سماجیات کی ایک ایسی جماعت تیار کی جائے جو بنیادی اہلیتوں، سماجی حساسیت اور سماجی نظاموں میں پائی جانے والی پیچیدگیوں کا اندازہ کرنے والے وسیع سماجی فہم سے آراستہ ہو۔

شعبہ میں جو نصاب فراہم ہے اس میں اسلام اور مسلم طبقات کی سماجیات سے متعلق مسائل پر توجہ دیتے ہوئے عمومی سماجیات سے متعلق امور کو مرکز توجہ بنایا گیا ہے۔ طلبا کی میدانی مطالعات کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس کے باعث وہ نظریاتی علم کے ساتھ ساتھ عملی حقائق سے بھی واقف ہوتے ہیں۔

viii. شعبہ معاشیات

شعبہ معاشیات مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اس جامعہ کا ایک نو عمر شعبہ ہے جس کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ طلبا کو اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تدریس کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تاکہ اعلیٰ تعلیم میں 'شمولیتی کیفیت' کو فروغ دیا جاسکے جو کہ 'شمولیتی ترقی' کی ایک بنیادی شرط ہے۔ اپنے آغاز ہی سے شعبہ اپنے چار اساتذہ کی افرادی قوت کے ساتھ معاشیات میں گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کے کورس فراہم کر رہا ہے۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع میدانوں سے تعلق رکھتے ہیں جیسے بین الاقوامی تجارت، بین الاقوامی مالیات، اطلاقی حسابی معاشیات، مقداری معاشیات، زری معاشیات، اسلامک بینکنگ، صنف اور ترقیاتی معاشیات وغیرہ۔ اساتذہ کا یہ متنوع اختصاص شعبہ میں مختلف الجہت تحقیق کو فروغ دے گا اور ساتھ ہی ساتھ معاشیات میں اس کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کو ایک گہرائی عطا کرے گا۔

زراعت، صنعت، حکومت، آئی ٹی شعبہ، بینکنگ ومالیات، این جی اوز اور سماج ومعاشیات سے متعلق دیگر میدانوں کے لیے اطلاقی معاشیاتی تحقیق میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو شعبہ تسلیم کرتا ہے۔ صنعت اور تعلیمی میدان میں تربیت یافتہ ماہرین معاشیات کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے شعبہ نے تعلیمی سال 2017-18 سے معاشیات میں پی ایچ ڈی پروگرام بھی شروع کیا ہے۔

بالعموم ہندوستان اور بالخصوص آندھراپردیش وتلنگانہ میں پچھڑے ہوئے واقلیتی طبقات کی ترقی شعبہ کے مرکز توجہ میدان ہیں۔ شعبے کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کے کورس کی ساخت اور یہاں انجام دی جانے والی تحقیق کی منصوبہ بندی اس طرح کی گئی ہے کہ شعبہ کی جانب سے طے کردہ مرکز توجہ میدانوں پر توجہ دی جاسکے۔ شعبہ نے اپنے آغاز ہی سے اس بات کی کوشش کی ہے کہ نظریاتی وکمیتی طرز کے ایک متوازن امتزاج کے ساتھ اپنے آپ کو تدریس واکتساب اور تحقیق کے لحاظ سے یونیورسٹی کے ایک مستحکم شعبہ کے طور پر فروغ دے۔

پوسٹ گریجویٹ پروگرام:

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت
ایم اے(مطالعات نسواں)	30	40فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔
ایم اے(نظم ونسق عامہ)	30	40فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنھوں نے گریجویشن میں نظم ونسق عامہ اور سیاسیات کے مضامین پڑھے ہوں۔
ایم ایس ڈبلیو (ماسٹر آف سوشل ورک)	30	45فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔ سماجی علوم کے گریجویٹس کو ترجیح دی جائے گی
ایم اے(اسلامک اسٹڈیز)	30	مجموعی طور پر40فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔
ایم اے(سیاسیات)	40	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی ۔ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے گریجویشن میں نظم ونسق عامہ اور سیاسیات کے مضامین پڑھے ہوں۔
ایم اے(تاریخ)	30	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن / مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی۔ ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے گریجویشن میں تاریخ کا مضمون پڑھا ہو۔
ایم اے(سماجیات)	30	٪40 نمبروں کے ساتھ کسی بھی گریجویشن / مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی۔ سماجیات، سماجی بشریات، تاریخ، سیاسیات، معاشیات، سماجی کام، مطالعات نسواں اور دیگر سماجی علوم پڑھے ہوئے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
ایم اے(معاشیات)	30	40فیصد نمبروں کے ساتھ معاشیات، انتظامیہ، اکاونٹنگ وفینانس، کامرس میں گریجویشن یا مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی یا سماجی علم کے کسی بھی مضمون کے ساتھ ایک ذیلی پرچہ کے طور پر معاشیات یا بی ایس ڈبلیو/بی سی اے / بی ایس سی ۔(ریاضی / شماریات / طبیعات)۔

تحقیقی پروگرام

پروگرام	نشستیں	اہلیت
پی ایچ ڈی(مطالعہ نسواں)	02	55فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے مطالعہ نسواں یا سماجی علوم / زبانوں میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی(نظم ونسق عامہ)	03	55فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے نظم ونسق عامہ یا متعلقہ مضامین میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی(سوشل ورک)	03	55فیصد نمبروں کے ساتھ ایم ایس ڈبلیو میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی(اسلامک اسٹڈیز)	03	55فیصد نمبروں کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز / عرب ثقافت میں ماسٹرس ڈگری میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ اسلامک اسٹڈیز میں پوسٹ گریجویشن کیے ہوئے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
پی ایچ ڈی(سیاسیات)	02	55فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے(سیاسیات) یا متعلقہ مضامین میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی(تاریخ)	03	55فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے تاریخ میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی(سماجیات)	04	55فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے سماجیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی(معاشیات)	04	55فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے معاشیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔

ڈپلوما پروگرام(ایک سال کی مدت):

دسویں یا مماثل ڈگری کامیاب کوئی بھی طالب اس جزوقتی پروگرام میں داخلہ لے سکتا ہے۔ یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبہ جزوقتی کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کرسکتے ہیں۔

پروگرام	نشستیں	اہلیت
اسلامک اسٹڈیز میں ڈپلوما	30	دسویں یا مماثل سند

3. اسکول برائے تعلیم وتربیت

یونیورسٹی نے سال 2006 میں تعلیم اساتذہ کے تحت فراہم کیے جانے والے تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی اور اسکول کے لیے اسکول برائے تعلیم وتربیت قائم کیا اور اس بات کی سفارش بھی کی کہ اسکول کے تحت شعبہ قائم کیے جائیں۔ اسکول برائے تعلیم وتربیت کا مقصد ابتدائی وسکنڈری اسکول کے بہترین اساتذہ اور معلمینِ اساتذہ کے ایسے گروپ کی تیاری ہے جو روایات سے جڑے ہوئے بھی ہوں اور مستقبل کے لیے اچھی طرح لیس بھی ہوں۔ اردو میڈیم میں علم کی تخلیق، نظریات کے فروغ اور موثر مشق کے درمیان عملی تعلق پر زیادہ زور ہے۔ یہ اسکول ابتدائی، سکنڈری، سینئر سکنڈری اسکول کے اساتذہ کی تربیت اور تعلیم اساتذہ کے پیشہ ورانہ ماہرین کی تیاری کے لیے اساتذہ اور بنیادی سہولتوں کے اعتبار سے اچھی طرح لیس ہے۔ اس اسکول میں فی الوقت شعبہ تعلیم وتربیت کا ایک شعبہ اور تعلیم اساتذہ کے آٹھ ملحق کالجز قائم ہیں۔ اسکول کے تمام پروگراموں میں داخلے کے لیے ضروری ہے کہ امیدوار اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کیے ہوئے ہوں یا دسویں / بارہویں / گریجویشن کی سطح پر بحیثیت مضمون اردو کامیاب ہوں۔ ڈپلوما، بی ایڈ اور ایم ایڈ پروگرام کی مدت دو سال ہے اور پی ایچ ڈی کی مدت 4-3 سال ہے۔

i. شعبہ تعلیم وتربیت

تعلیم ہمارے ملک کے ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔ اسکول برائے تعلیم وتربیت کا مقصد یہ ہے کہ تربیت کے ذریعہ ابتدائی، ثانوی اور اعلی ثانوی سطح کے اساتذہ اور کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے لیے معلمین تیار کیے جائیں۔ اسکول برائے تعلیم وتربیت کے تحت ملک کے طول وعرض میں کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کا جال پھیلا ہوا ہے۔ شعبہ تعلیم وتربیت کے تحت اردو میڈیم میں ڈپلوما (ڈی ایل ایڈ)، انڈر گریجویٹ (بی ایڈ)، پوسٹ گریجویٹ (ایم ایڈ) کے مختلف سطحوں کے ٹیچر ایجوکیشن سے تحقیقی سطح (اور پی ایچ ڈی) تک کے لئے معیاری اور جدید طرز پر تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ تحقیقی کے اہم میدانوں میں تعلیم اساتذہ، اقلیتوں کی تعلیم، مدرسہ تعلیم، فاصلاتی تعلیم، شمولیتی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، تعلیم میں اطلاعی وترسیلی ٹکنالوجی اور تقابلی تعلیم شامل ہیں؛

نمبر	شعبہ	قیام کا سال	پروگرام
1	تعلیم	2001-02	ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی

ii. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن

یہ اسکول ملک کے مختلف مقامات سری نگر (جموں کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، سنبھل (اترپردیش)، آسنسول، (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، بیدر (کرناٹک) اور نوح (ہریانہ) میں واقع 8 کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن کے ذریعے بی ایڈ کے پروگرام فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ سری نگر (جموں کشمیر)، دربھنگہ (بہار) اور بھوپال (مدھیہ پردیش) میں ایم ایڈ کے پروگرام بھی جاری ہیں۔

تعلیمی پروگرام

پروگرام	مدت	دستیاب نشستیں	لازمی اہلیت
ڈپلوما ان ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی۔ ایل۔ ایڈ) شعبہ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس حیدرآباد	04 سمسٹر	100 (50 کی دو اکائیاں)	ایسے امیدوار جنہوں نے سینئر سکنڈری یا انٹر میڈیٹ یا 10+2 میں مجموعی طور پر کم از کم 50٪ نشانات حاصل کئے ہوں۔ (سوائے پیشہ ورانہ کورسز)
بی ایڈ، شعبہ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد، اور	04 سمسٹر	ہر مقام پر 100 (50 کی دو اکائیاں)	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی بھی مسلمہ جامعہ یا ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 50٪ نشانات کے ساتھ بی اے/ بی ایس سی، بی ایس سی (ہوم سائنس) / بی کام میں کامیابی حاصل کی ہو۔ مضامین کی فہرست اور نشستوں کا فیصد I. ریاضی (20٪) II. طبعی سائنس* (15٪) III. حیاتیاتی سائنس* (25٪) IV. سماجی علوم (30٪)
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر، (جموں کشمیر)			
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، (بہار)			
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال، (مدھیہ پردیش)			
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول، (مغربی بنگال)			
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سنبھل، (اترپردیش)	04 سمسٹر	ہر مقام پر 50 کی ایک اکائی	
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)			
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر (کرناٹک)			

بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح (ہریانہ)			V. اردو (10٪) نوٹ: کسی بھی مضمون میں اہل اُمیدواروں کی تعداد مضمون کے لیے مختص نشستوں سے کم ہونے پر اس مضمون کی باقی نشستیں دوسرے مضامین کے اُمیدواروں سے پر کی جائیں گی۔
ایم۔ایڈ، شعبہ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد۔ ایم۔ایڈ، مانو تعلیم اساتذہ کالج، سری نگر، جموں کشمیر ایم۔ایڈ، مانو تعلیم اساتذہ کالج، در بھنگہ، بہار ایم۔ایڈ، تعلیم اساتذہ کالج، بھوپال، ایم۔پی	04 سمسٹر	ہر مقام پر 50 کی ایک اکائی	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ جامعہ / ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 50٪ نمبر کے ساتھ بی۔ایڈ میں کامیابی حاصل کی ہو۔
پی۔ایچ ڈی، (ایجوکیشن)، شعبہ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد	3-6 سال	24**	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے کم از کم 55٪ نمبرات کے ساتھ ایم ایڈ / ایم اے (ایجوکیشن) مع بی ایڈ / ایم فل (ایجوکیشن) کامیاب کیا ہو اور اس پراسپکٹس کے عمومی ہدایات میں کیئے گئے لازمی اہلیتی معیار کے حامل ہوں، داخلے کے اہل ہیں۔
** بھوپال، در بھنگہ اور سری نگر کے ہر کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے لیے 4 نشستیں *(جہاں نشستوں کی تعداد 50 ہے وہاں تعلیمی سیشن 2018-19 کے لیے طبعی علوم میں 8 اور حیاتیاتی علوم میں 12 داخلے دیے جائیں گے)			

نوٹ:

1. جن امیدواروں نے بی ایڈ / ڈگری / انٹر میڈیٹ سال آخر کے امتحان میں شرکت کی ہو اور نتیجہ کے منتظر ہیں وہ بھی بالترتیب ایم ایڈ / بی ایڈ / ڈی ایل ایڈ کے داخلہ امتحان میں شرکت کر سکتے ہیں۔ تاہم انہیں کونسلنگ کے موقع پر اپنی مارکس شیٹ اور پروویزنل سرٹی فیکیٹ تصدیق کے لیے پیش کرنا ہو گا۔
2. مانو کیمپس حیدرآباد کے باہر واقع کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے اساتذہ کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے والے طلبا کو چاہیے کہ وہ:
   i. ہیڈ کوارٹر یعنی حیدرآباد میں 6 ماہ کا کورس ورک لازماً مکمل کریں
   ii. اسکالر اور اس کے نگرانکو زبانی امتحان کے لیے ہیڈ کوارٹر پر حاضر رہنا ہو گا۔

تعلیمی سال 2018-19 کے لیے بی ایڈ کے سوا شعبہ تعلیم کے تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ گزشتہ سال ہی کے مماثل ہو گا۔			
بی ایڈ پروگرام کے لیے داخلہ امتحان کا نمونہ (کثیر انتخابی سوالات) ذیل کے اجزا پر مشتمل ہو گا:			
حصہ-A	**50 نمبر**	**حصہ-B**	**50 نمبر**
عام معلومات	10 نمبر	مضمون پر مبنی- درج ذیل میں سے کوئی ایک: ریاضی / طبعی علوم / حیاتیاتی علوم / سماجی علوم / اردو ادب	
عام اردو	10 نمبر		
عام انگریزی	10 نمبر		
تدریسی رجحان	10 نمبر		
ذہنی استعداد	10 نمبر		

4. اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ

یونیورسٹی نے سال 1999 میں فاصلاتی طرز تعلیم کے تحت کامرس وکاروباری انتظامیہ سے متعلق مضامین میں فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ قائم کیا۔ اس کے بعد سال 2004 میں اسکول نے اپنے ریگولر پروگرام بھی شروع کیے۔ اسکول ضرورت کے مطابق شعبوں کے قیام کی سفارش کرتا ہے اور مختلف شعبہ جات کی جانب سے فراہم کیے جانے والے پروگراموں میں داخلوں، ان کی تدریس اور جانچ کے ضوابط تجویز کرتا ہے۔

اسکول کا بنیادی مقصد ایسے پروگراموں کا فروغ ہے جو تجارت وکاروباری طبقے کے لیے تعاون فراہم کرے اور مطالعہ کے حدود، پروگرام کے مقاصد اور نتائج فراہم کرے۔ اس کے علاوہ اسکول کا مشن یہ ہے کہ انتظامیہ وکامرس کے میدانوں میں معیاری تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جاسکے تاکہ اعلیٰ اخلاق و قائدانہ صفات کے فارغین تیار کیے جاسکیں۔ اس اسکول کے دو شعبے ہیں:

نمبر	شعبہ جات	قیام کا سال	پروگرام
1	مینجمنٹ اسٹڈیز	2004-05	ایم بی اے اور پی ایچ ڈی
2	کامرس	2015-16	بی کام، ایم کام اور پی ایچ ڈی

i. شعبہ مینجمنٹ اسٹڈیز

شعبہ انتظامیہ (مینجمنٹ اسٹڈیز) کا قیام تعلیمی سال 05-2004 میں اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ کے تحت ایم بی اے پروگرام کے آغاز کے ساتھ عمل میں لایا گیا۔ ایم بی اے کا پروگرام چار تخصص کے مضامین کے ساتھ فراہم ہے: مالیاتی انتظامیہ، بازارکاری کا انتظامیہ، انسانی وسائل کا انتظامیہ، سیاحت و میزبانی کا انتظامیہ۔ انتظامیہ کے عام مضامین، جو کسی بھی انتظامیہ کے کورس کا لازمی جزو ہیں، کے علاوہ متعلقہ عملی میدانوں میں کیس اسٹڈیز، شخصیت کا ارتقاکے اجلاس، صنعت سے وابستہ ماہرین کے مہمان لکچرس، مختلف النوع عنوانات پر طلبا کے سمینار، مینجمنٹ گیمس اور صنعتی دورے جیسے امور پر خاص توجہ مرکوز کی گئی۔ اس پروگرام کا مقصد طلبا میں صنعت کا فہم بڑھانے اور کیریئر کی ترقی کے لیے درکار مہارتوں کا حصول ہے۔ شعبہ میں اس وقت مطالعاتِ انتظامیہ میں پی ایچ ڈی کے تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ یہ تحقیقی پروگرام جدت کو فروغ دیتے ہیں اور ایسی سرگرمیوں پر مرکوز ہیں جو صنعت اور سماج سے متعلق مسائل کے حل میں کارآمد ہو۔ نیز ایسے تجارت دوست رویے کے حامل ہیں جو بیرونی اشتراک کو بڑھاوا دے سکتے ہیں۔ شعبہ کی تحقیقی سرگرمیاں کئی اہم میدانوں پر مرکوز ہیں جن میں عمومی انتظامیہ، سیاحت و میزبانی کا انتظامیہ، مالیاتی انتظامیہ، مارکٹنگ انتظامیہ اور انسانی وسائل کا انتظامیہ شامل ہیں۔ شعبہ میں ایک انتہائی معاون تحقیقی ماحول موجود ہے جو نوجوان محققین کی آنے والی نسل کو پروان چڑھائے گا۔

ii. شعبہ کامرس

شعبہ تجارت (کامرس) کا قیام تعلیمی سال 16- 2015 کے دوران اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ کے تحت کیا گیا۔ شعبہ میں اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس، بی کام، ایم کام اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہے۔ ان پروگراموں میں تجارت، اکاونٹنگ و فینانس کے ابھرتے ہوئے مسائل پر توجہ مرکوز ہے جیسے اکاونٹنگ و فائنانس میں کمپیوٹر کا اطلاق، بینکنگ و انشورنس وغیرہ۔ پروگراموں کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ صنعت اور کاروبار کے تقاضوں کی تکمیل ہو سکے۔ ایم کام میں فائنانس و اکاونٹنگ میں تخصص بھی فراہم ہے۔ پروجکٹ ورک ایم کام پروگرام کا ایک لازمی جزو ہے جس کے ذریعے صنعت کا حقیقی عملی تجربہ فراہم ہوتا ہے۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت
بی کام	60	کسی مسلمہ بورڈ سے انٹرمیڈیٹ یا مماثل امتحان میں 45 فیصد نمبروں سے کامیاب
ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)	90	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن ڈگری۔
ماسٹر آف کامرس (ایم کام)	45	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی مسلمہ یونیورسٹی سے بی کام (جنرل)/بی کام (کمپیوٹرز)/بی کام (کمپنی سکریٹری) کامیاب
پی.جی.ڈپلوما، ریٹیل انتظامیہ	40	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن ڈگری۔
پی.جی.ڈپلوما، اسلامی بینکاری و مالیات	30	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن ڈگری۔
پی ایچ ڈی (انتظامیہ)	04	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم بی اے / مماثل ڈگری کامیاب اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (کامرس)	05	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم کام / مماثل ڈگری کامیاب اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
نوٹ: ایم بی اے کا داخلہ امتحان 100 نمبر کے معروضی سوالات پر مشتمل ہوگا۔		

5. اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت

یونیورسٹی نے سال 1999 میں ترسیل عامہ و صحافت کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی اور شعبہ جات کی تشکیل کی سفارشات کرنے کے لیے اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت قائم کیا۔

اس اسکول کا مقصد ترسیل عامہ و صحافت کے میدان میں اخلاقیات اور نہایت موثر صحافتی اظہار خیال کے سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد کی وراثت کے مطابق معیاری پیشہ ور افراد کی تربیت کرنا ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ایسے پیشہ ور افراد کی تیاری ہے جو الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا اور تحقیق کے میدان میں ابھرنے والے چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت سے لیس ہوں۔ فی الوقت اس اسکول میں صرف ایک شعبہ قائم ہے:

نمبر	شعبہ	قیام کا سال	پروگرام
1.	ترسیل عامہ و صحافت	2004-05	بی اے (ایم سی جے)، ایم اے (ایم سی جے)، پی ایچ ڈی

i. شعبہ ترسیل عامہ وصحافت

یہ شعبہ سال 2004 میں صحافت و ترسیل عامہ میں ایم اے ڈگری پروگرام کے ساتھ قائم ہوا۔ شعبہ میں ایسے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں جو میڈیا کے وسیع تجربے اور دلچسپیوں کے حامل ہیں۔ شعبہ میں پرنٹ میڈیا، ریڈیو، ٹی وی اور آن لائن صحافت کے لیے انتہائی عصری آلات سے لیس تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

شعبہ میں پی ایچ ڈی کا پروگرام بھی فراہم ہے۔ داخلہ امتحان کے ذریعے پی ایچ ڈی میں داخلہ ہوتا ہے۔ میڈیا میں اقلیتوں اور ہندوستان کے پسماندہ طبقات کی تصویر کشی، محروم طبقات کی میڈیا میں نمائندگی اور دیگر علمی و تحقیقی اداروں میں جن موضوعات پر تحقیق نہ ہوئی ہو وہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی موضوعات ہیں۔ تعلیمی سال 19-2018 سے شعبہ میں بی اے (جے ایم سی) کا انڈر گریجویٹ پروگرام بھی شروع کیا جارہا ہے جس میں 30 طلبا کے داخلے کی گنجائش ہے۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	درکار اہلیت
بی اے (آنرز) ترسیل عامہ وصحافت	30	کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 10+2 یا مماثل کامیاب (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔
ایم۔اے (ترسیل عامہ وصحافت)	30	45٪ نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن / مماثل ڈگری
پی۔ ایچ ڈی (ترسیل عامہ وصحافت)	04	ایم سی جے پوسٹ گریجویشن میں 55٪ نمبرات اور عمومی ہدایات میں بیان کئے گئے اہلیتی معیار

6. اسکول برائے سائنسی علوم

یونیورسٹی نے مختلف میدانوں میں ترقی کے لیے سائنسی تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر 2006 میں اسکول برائے سائنسی علوم قائم کیا تا کہ انسانمرکوز مضامین (فنون و سماجی علوم) سے الگ منفرد قسم کے پروگراموں کا آغاز کیا جاسکے۔ تاہم سائنسی شعبہ ہائے علم ہی کو کروڑوں انسانوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں ٹکنالوجی کی ترقی کے لیے انسانوں کو بنیادی محرکہ فراہم کرنے والا کہا جاتا ہے۔ سائنس کے عناصر میں تجربات کے ذریعے نئے تصورات کی دریافت، عملی مشاہدات کی سہولت فراہم کرنا، علم کے ماخذات کے ذریعے کسی نظریے کی تشکیل کے لیے مفروضے اخذ کرنا اور تعبیرات پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سائنسی مضامین کے پروگراموں کا بنیادی مقصد نئی معلومات کے حصول کے لیے انسان کی فطری جستجو کو اس طرح ابھارنا کہ سائنس کا مطالعہ ان کے لیے اسی طرح پرکشش ہو جائے جس طرح سماج کی ضرورتوں کے مطابق مختلف مسائل کے حل کی تلاش پرکشش ہوتی ہے۔ حتمی طور پر سماج پر سائنسی افکار اور اس کے مصنوعات کی کارفرمائی ہوتی ہے اور انسانی زندگی کے تمام شعبوں پر سائنس کے اثرات مسلسل بڑھتے جاتے ہیں۔

اسکول میں اس وقت پانچ شعبے قائم ہیں:

نمبر	شعبہ جات	قیام کا سال
1	ریاضی	2011-12
2	طبیعیات	2015-16
3	کیمیا	2015-16
4	نباتیات	2015-16
5	حیوانیات	2015-16

حیدرآباد، بنگلور، دربھنگہ، کڑپہ اور کٹک میں قائم پالی ٹکنک کالج بھی اسی اسکول میں شامل ہیں۔ طلبا میں پیشوں کی بنیاد پر عملی مہارتوں کے فروغ کے لیے حیدرآباد، بنگلورو اور دربھنگہ میں واقع صنعتی تربیتی ادارے بھی اسی اسکول کے تحت قائم ہیں۔ اس وقت اسکول کے تحت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور تین میدانوں میں بی ایس سی کے پروگرام یعنی بی ایس سی (طبیعی علوم - ایم پی سی)، بی ایس سی (طبیعی علوم - ایم پی سی ایس) اور بی ایس سی (حیاتی علوم) فراہم ہیں۔ بی ایس سی پروگراموں کی اہلیت کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

پروگرام	نشستیں	اہلیت
بی ایس سی (طبیعی علوم - ایم پی سی)	40	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا مماثل کامیاب۔ امیدوار نے +2 میں متعلقہ مضامین پڑھے

بی ایس سی (طبیعی علوم-ایم پی سی ایس)	40	ہوں۔
بی ایس سی (حیاتی علوم)	40	

i. **شعبہ ریاضی**

شعبہ ریاضی کا قیام سال 2011 میں ہوا۔ شعبہ ریاضی کے تحت گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز، بی ایس سی (آنرز)، ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی ریاضی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع تحقیقی دل چسپیوں کے حامل ہیں۔ جیسے 'ویویلیٹ اور اس کے اطلاقات، الجبرا، تجزیہ، فلوئیڈ میکانکس، کیلس ٹیل میکانکس اور ڈائنامیکل آسٹرونومی وغیرہ۔ شعبہ میں ملک کے مختلف خطوں کے طلبا شریک ہوتے ہیں جس کے باعث تدریس واکتساب کا ماحول بہت اچھا اور دلچسپ ہوتا ہے۔ شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ طلبا کی منطقی اور ریاضی مہارتوں کو تیز کیا جائے، انہیں سائنس، انجینئرنگ اور صنعت کی مختلف شاخوں میں ریاضی کے اطلاق کے متنوع امکانات سے واقف کروایا جائے۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت داخلہ
ایم ایس سی (ریاضی)	30	45 فی صد نمبروں اور بحیثیت ایک مضمون ریاضی کے ساتھ گریجویشن کامیاب کیا ہو۔
پی ایچ ڈی (ریاضی)	06	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ریاضی یا اطلاقی ریاضی میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔

ii. **شعبہ حیوانیات**

شعبہ حیوانیات 2014 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں اور بہت جلد پوسٹ گریجویٹ پروگرام شروع کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ شعبہ میں تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ شعبہ کے اساتذہ نظامیات (Systematics) / حیاتی تنوع، جینیات (Genetics)، سمیات (Toxicology)، علم الغدود (Endocrinology) اور کینسر بیالوجی جیسے موضوعات پر تحقیق کا تجربہ رکھتے ہیں۔

تعلیمی پروگرام

پروگرام	نشستیں	اہلیت داخلہ
پی ایچ ڈی (حیوانیات)	07	55 فیصد نمبروں کے ساتھ حیوانیات میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات کے پیرا نمبر 23(ii) میں درج اہلیتیں۔

iii. **شعبہ طبیعیات**

شعبہ طبیعیات 2014 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔ شعبہ مستقبل قریب میں ایم ایس سی اور تحقیقی پروگرام بھی شروع کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ شعبہ کے اساتذہ طبیعیات کے متعلقہ میدانوں جیسے الیکٹرانکس، نظریاتی طبیعیات اور فلکیات جیسے موضوعات پر قومی و بین الاقوامی تحقیق کا تجربہ رکھتے ہیں۔ شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور بی ایس سی کے پروگرام فراہم ہیں۔

iv. **شعبہ کیمیا**

شعبہ کیمیا 2014 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔ شعبہ مستقبل قریب میں ایم ایس سی اور تحقیقی پروگرام بھی شروع کیے جائیں گے۔ شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور بی ایس سی کے پروگرام فراہم ہیں۔

v. **شعبہ نباتیات**

شعبہ نباتیات 2014 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔ شعبہمیں مستقبل قریب میں ایم ایس سی اور تحقیقی پروگرام بھی شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ شعبہ کے اساتذہ حیاتیاتی تنوع، پودوں پر ماحولیاتی دباو، پودوں کے امراض جیسے موضوعات پر تحقیق کا اچھا تجربہ رکھتے ہیں۔ شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور بی ایس سی کے پروگرام فراہم ہیں۔

vi. **پالی ٹکنک**

یونیورسٹی نے اپنے دستور کے مطابق سال 09-2008 میں پیشہ وارانہ اور ٹکنیکی کورسوں کو فروغ دینے کے لیے پالی ٹکنک کا آغاز کیا۔ اقلیتوں کے تعلیمی مواقع میں اضافہ کی سچر کمیٹی کی سفارشات کے تحت حکومت ہند کے تعاون سے حیدرآباد، دربھنگہ اور بنگلور میں تین پالی ٹکنک کالج قائم کیے گئے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے 2018 سے دونئے پالی

ٹکنک قائم کرنے کی منظوری دی ہے۔ چنانچہ یونیورسٹی نے رواں تعلیمی سال 2018 سے کٹک اور کڑپہ میں بھی پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام شروع کیے ہیں۔ پالی ٹیکنک پروگراموں کی میعاد تین سال ہے۔ حیدرآباد پالی ٹکنک کالج AICTE کی جانب سے منظور شدہ ہے جب کہ دیگر کالجوں کی منظوری باقی ہے۔

اسکول کے تعلیمی پروگرام:

برج کورسز

پروگرام	نشستیں	اہلیت
پالی ٹکنک پروگرام کے لیے برج کوس	30 بمقام پالی ٹکنک حیدرآباد	ریاستی مدرسہ بورڈ سے ملحق ان مدارس کے طلباجن کے پروگرام یونی ورسٹی سے منظور ہیں۔ (مدارس کی فہرست کے لیے یونی ورسٹی ویب سائٹ یا پراسپیکٹس دیکھیں)

تکنیکی پروگرام

سلسلہ نمبر	پروگرام	نشستیں	درکار اہلیت
1	**مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد، تلنگانہ**		
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	دسویں/ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نشانات سے کامیابی۔
.ii	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	60	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	60	
.iv	ڈپلوما ان انفارمیشن ٹکنالوجی	60	
2	**مانو پالی ٹکنک، بنگلور، کرناٹک**		
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	40	دسویں/ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نشانات سے کامیابی۔
.ii	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	40	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	40	
3	**مانو پالی ٹکنک، دربھنگہ، بہار**		
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	40	دسویں/ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نشانات سے کامیابی۔
.ii	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	40	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	40	
4	**مانو پالی ٹکنک، کڑپہ، آندھرا پردیش**		
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	دسویں/ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نشانات سے کامیابی۔
.ii	ڈپلوما ان میکانیکل انجینئرنگ	60	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الکٹرانک انجینئرنگ	60	
.iv	ڈپلوما ان اپیرل انجینئرنگ	60	
5	**مانو پالی ٹکنک، کٹک، اڈیشہ**		
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	دسویں/ایس ایس سی مساوی بورڈ امتحان میں 35٪ نشانات سے کامیابی۔
.ii	ڈپلوما ان میکانیکل انجینئرنگ	60	
.iii	ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الکٹرانک انجینئرنگ	60	
.iv	ڈپلوما ان آٹوموبائیل انجینئرنگ	60	

آئی ٹی آئی سے پالی ٹکنک کے سال دوم میں راست داخلہ

پروگرام	نشستیں (اے آئی سی ٹی ضوابط۔کے مطابق)	اہلیت
پالی ٹکنک کے سال دوم (تیسرے	منظورہ نشستوں کی 20 فیصد یعنی مانو پالی ٹکنک حیدرآباد کے فی پروگرام کے لیے	ووکیشنل/ٹکنیکل کے ساتھ بارہویں سائنس یا

سمسٹر) میں راست داخلہ	12اور بنگلورو و در بھنگہ کے فی پروگرام کے لیے 8 نشستیں	10 ویں+ (دوسالہ آئی ٹی آئی) موزوں تخصص کے ساتھ

7. اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی

یونیورسٹی نے سال 2014 میں کمپیوٹر سائنس کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی اور شعبہ جات کی تشکیل کی سفارشات کرنے کے لیے اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی قائم کیا۔ اس کے علاوہ مختلف شعبہ جات کی جانب سے فراہم کیے جانے والے پروگراموں میں داخلوں، ان کی تدریس اور جانچ کے ضوابط بھی اسکول تجویز کرتا ہے۔ اسکول کا بنیادی مقصد کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کے میدان میں معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے اس کے علاوہ ایسے مضامین کے حقیقی بین علومیگروپ کا امتزاج پیش کرنا بھی اس کے مقاصد میں شامل ہے جو اعلیٰ درجے کی ماہر اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے میدان میں دنیا کی بہترین افرادی قوت سے مقابلہ کرنے والی افرادی قوت کی تیاری میں معاون ہو۔ فی الوقت اس اسکول میں ایک شعبہ قائم ہے جس کا نام شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی ہے۔

نمبر	شعبہ	قیام کا سال	پروگرام
1.	کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی	2011-12	بی ٹیک، ایم ٹیک، ایم سی اے، پی ایچ ڈی

i. شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی

شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی (سی ایس اینڈ آئی ٹی) کو 2006 میں ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی (پی جی ڈی آئی ٹی) متعارف کرانے کے ساتھ قائم کیا گیا۔ تعلیمی سال 13-2012 میں شعبہ نے تین سالہ ایم سی اے پروگرام متعارف کرایا۔ تعلیمی سال 14-2013 سے چار سالہ بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور پی ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس) پروگرام چل رہے ہیں۔ شعبہ نے 2015 میں ایم ٹیک (سی ایس) پروگرام متعارف کرایا ہے۔ پالی ٹیکنک طلبا کے لیے بی ٹیک کے دوسرے سال میں راست داخلے کا موقع بھی دستیاب ہے۔ بی ٹیک (سی ایس) پروگرام AICTE سے منظور شدہ ہے۔

تعلیمی پروگرام

پروگرام	نشستیں	اہلیت
بی۔ ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	60	طبیعیات، کیمیا اور ریاضی (MPC) یا طبیعیات، کیمیا، ریاضی اور حیاتیات (MPCB) مضامین کے ساتھ 2+10 میں مجموعی طور پر 45٪ نشانات سے کامیاب یا کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی / الیکٹرانکس و کمیونی کیشن / الیکٹریکل انجینئرنگ سے پالی ٹکنک
پالی ٹکنک ڈپلوما کے طلبا کے لیے بی۔ ٹیک (کمپیوٹر سائنس) سال دوم میں راست داخلہ	06	پالی ٹکنک کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی / الیکٹرانکس و کمیونی کیشن / الیکٹریکل انجینئرنگ میں مجموعی طور پر کم از کم 45 فیصد نمبر
ایم سی اے (ماسٹر آف کمپیوٹر ایپلیکیشن)	30	گریجویشن میں مجموعی طور پر 45٪ نشانات اور 2+10 یا گریجویشن میں ریاضی بطور مضمون۔
* ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	18	کسی مسلمہ یونیورسٹی سے کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی / الیکٹرانکس و کمیونیکیشن انجینئرنگ میں بی ٹیک ڈگری یا ایم سی اے یا ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس / آئی ٹی / الیکٹرانکس میں مجموعی طور پر کم سے کم 55 فیصد نمبروں یا مساوی سی جی پی اے سے کامیابی
پی۔ ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس)	05	کمپیوٹر سائنس کمپیوٹر ایپلیکیشنانفارمیشن ٹکنالوجی متعلقہ مضمون میں ٹکنالوجی میں پوسٹ گریجویشن یا کمپیوٹر سائنس سے متعلق کسی بھی پوسٹ گریجویشن امتحان میں 55٪ نشانات کا حصول اور عمومی ہدایات میں مذکور لازمی اہلیت

* 60 فیصد نشستیں ایم ٹیک کے داخلہ امتحان میں کامیاب میرٹ امیدواروں کے لیے، اور 40 فیصد نشستیں GATE کامیاب امیدواروں کے لیے مختص ہیں۔ GATE کامیاب امیدواروں کو GATE امتحان میں حاصل کردہ رینک کے مطابق داخلے دیے جائیں گے۔ اگر GATE کامیاب امیدوار دستیاب نہ ہوں تو وہ نشستیں داخلہ امتحان کامیاب امیدواروں سے اور داخلہ امتحان کامیاب امیدوار نہ ہوں تو GATE کامیاب امیدواروں سے پر کر دی جائیں گی۔

V. سٹلائٹ کیمپس

i. سٹلائٹ کیمپس لکھنو

یونیورسٹی نے 2009 میں لکھنو میں ایک سٹلائیٹ کیمپس قائم کیا تا کہ وہاں زبانوں کے اعلیٰ تعلیمی پروگرام فراہم کیے جائیں۔ اس کیمپس میں متعلقہ شعبوں کے ذریعے چار زبانوں یعنی اردو، انگریزی، فارسی اور عربی کے پوسٹ گریجویٹ اور تحقیقی پروگرام فراہم ہیں۔ رواں تعلیمی سال19-2018 سے بیچلر آف آرٹس کا پروگرام بھی شروع کیا جارہا ہے۔ کیمپس تدریس و تحقیق کی سہولتوں سے اچھی طرح لیس ہے۔ تعلیم و تدریس کے علاوہ کیمپس میں زائد نصابی سرگرمیاں، توسیعی خطبات، سمینار، اور دیگر مہارتوں کی تربیت وغیرہ بھی بھرپور انداز سے انجام پاتی ہیں۔

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت داخلہ
بی اے	40	کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسہ سے 2+10 یا مماثل کامیاب (یونیورسٹی ویب سائٹ یا پراسپیکٹس میں مدارس کی فہرست دیکھیں)
پوسٹ گریجویٹ پروگرام		**بنیادی اہلیت:** تمام پوسٹ گریجویٹ کورسز کے لیے 45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ گریجویشن یا مماثل ڈگری کا میاب۔
ایم اے اردو	30	گریجویشن یا مماثل ڈگری سطح پر اردو لازمی یا اختیاری مضمون یا زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ مزید یہ کہ متعلقہ مضامین یعنی عربی اور فارسی کے امیدواروں کو بھی داخلے کے لیے غور کیا جاسکتا ہے۔
ایم اے عربی	40	گریجویشن یا مماثل ڈگری سطح پر عربی لازمی یا اختیاری مضمون یا زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں) اور مذکورہ بالا بنیادی اہلیتوں کے ساتھ عربی میں ایڈوانس / سینئر ڈپلوما کے حامل امیدوار بھی اہل ہیں۔ عربی لازمی مضمون کے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
ایم اے انگریزی	30	انگریزی میں 45٪ نمبرات ترجیح: (الف) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب + اردو سے واقفیت (ب) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بطور اختیاری مضمون + اردو سے واقفیت۔ (ج) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان + اردو سے واقفیت۔ (د) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آنرز۔ (ھ) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت اختیاری مضمون۔ (و) عام انگریزی اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرار نامہ دے۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔
ایم اے فارسی	30	گریجویشن یا مماثل ڈگری سطح پر فارسی لازمی یا اختیاری مضمون یا زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں) / اردو و عربی زبانوں کے ساتھ کسی بھی سطح پر فارسی پڑھی ہو۔
پی ایچ ڈی (عربی)	04	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نشانات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو سرٹی فکیٹ کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرار نامہ دے۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔
پی ایچ ڈی (انگریزی)	02	
پی ایچ ڈی (فارسی)	02	
پی ایچ ڈی (اردو)	04	

i. مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، سری نگر (جموں وکشمیر)

مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں 2015 میں قائم ہوا۔ یہ کالج خواتین کو بااختیار بنانے کے بنیادی مقصد کی تکمیل کے لیے قائم کیا گیا۔ اس وقت کالج میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز، معاشیات، انگریزی، اردو کے پروگرام دستیاب ہیں۔ تمام پروگرام سی بی سی ایس طرز میں فراہم کیے جائیں گے۔

بڈگام کیمپس سری نگر کے تعلیمی پروگرام

پروگرام	نشستیں	اہلیت
ایم اے (اردو)	30	مجموعی طور پر 45 فیصد نمبروں سے گریجویشن اور ڈگری یا مماثل سطح پر بنیادی یا اختیاری مضمون یا بطور زبان اردو (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں) اس کے علاوہ متعلقہ مضامین یعنی عربی اور فارسی کے امیدوار کو بھی داخلے کے لیے غور کیا جاسکتا ہے۔
ایم اے (انگریزی)	30	مجموعی طور پر 45 فیصد نمبروں سے گریجویشن کامیاب۔ انگریزی میں 45٪ نمبرات ترجیح: (الف) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب + اردو سے واقفیت (ب) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بطور اختیاری مضمون + اردو سے واقفیت۔ (ج) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان + اردو سے واقفیت۔ (د) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آنرز۔ (ھ) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت اختیاری مضمون۔ (و) عام انگریزی

		اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرار نامہ دے۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔
ایم اے(اسلامک اسٹڈیز)	30	40 فیصد نمبروں سے کوئی بھی گریجویشن یا مماثل سند کامیاب۔
ایم اے(معاشیات)	30	40 فیصد نمبروں سے کوئی بھی گریجویشن یا مماثل سند کامیاب۔ معاشیات، انتظامیہ، اکاونٹنگ، فائنانس، کامرس، شماریات اور ریاضی مضامین والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
پی ایچ ڈی اردو، انگریزی، معاشیات	تعلیمی سال 19-2018 کے لیے کوئی نشستیں دستیاب نہیں ہیں۔	
پی ایچ ڈی(اسلامک اسٹڈیز)	02	ایم اے اسلامک اسٹڈیز / عرب کلچر میں 55 فیصد نمبروں سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ پوسٹ گریجویشن میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز کامیاب امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
متذکرہ بالا تمام پروگرام صرف خواتین امیدواروں کے لیے ہیں۔		

VI. داخلوں کے لیے عمومی ہدایات

1. **ذریعہ تعلیم:** تمام پروگراموں کا ذریعہ تعلیم اردو ہوگا سوائے ان شعبوں کے پروگراموں کے جہاں زبانیں پڑھائی جاتی ہیں۔

2. **داخلے کا طریقہ**

(i) **رجسٹریشن**

یونی ورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ کے لیے امیدوار کو رجسٹریشن کرنا لازمی ہے۔ تمام پروگراموں میں داخلہ کے دو طریقہ کار ہیں: میرٹ پر مبنی داخلہ اور انٹرنس امتحان پر مبنی داخلہ۔ میرٹ پر مبنی پروگراموں میں کوالیفانگ امتحان میں حاصل شدہ مارکس کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا جبکہ انٹرنس امتحان پر مبنی پروگراموں میں داخلہ امتحان میں حاصل شدہ نمبروں اور انٹرویو (اگر ہو) کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا۔

(ii) **درخواست فارم برائے رجسٹریشن: (تمام پروگراموں کے لیے درخواستیں صرف آن لائین ہی قبول کی جائیں گی)**

a) **داخلہ امتحان کی بنیاد پر ہونے والے داخلے:** ڈی ایل ایڈ' پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام، بی ایڈ، ایم اے (عربی)' ایم ایڈ' ایم بی اے' بی ٹیک (سی ایس)' ایم ٹیک (سی ایس)، ایم سی اے' پروگراموں کے علاوہ پی ایچ ڈی کے تمام پروگراموں میں داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے دیے جاتے ہیں۔ ان پروگراموں کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ **26 مارچ 2018** ہے۔ یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر 19-2018 میں داخلہ کے لیے درخواست فارم کی لنک دستیاب رہے گی۔ فارم بھرنے سے پہلے درخواست فارم پر موجود ہدایات غور سے پڑھیں۔ صحیح پروگرام کا انتخاب کریں۔ کالج / مراکز / شعبہ، امتحانی مرکز (جو بھی اور جہاں بھی قابل اطلاق ہو) وغیرہ کا صحیح اندراج کریں۔ درخواست فارم پر کرنے کے بعد کمپیوٹر درخواست نمبر (یوزر نام) اور پاس ورڈ تشکیل دے گا جو مستقبل میں حوالے کے طور پر کام آئے گا۔ اسی لیے ای میل اور ایس ایم ایس کے ذریعے بھیجے گئے آپ کے صارف نام اور پاس ورڈ کو یاد رکھیں اور محفوظ کرلیں۔ کمپیوٹر میں دی جانے والی ہدایات کی پابندی کریں۔

b) **ہال ٹکٹ:** داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کے لیے ہال ٹکٹ یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے ڈاون لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔ امیدواروں کو ان کی درخواست کی وصولیابی اور ہال ٹکٹوں کی دستیابی کی تاریخ کے بارے میں ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ درخواست دہندگان یونیورسٹی ویب سائٹ پر لاگ ان آئی ڈی اور پاس ورڈ کی مدد سے اپنی درخواست کے موجودہ موقف کے متعلق معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ڈاک کے ذریعے کوئی ہال ٹکٹ ارسال نہیں کیا جائے گا۔ یہ امیدوار کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہال ٹکٹ ڈاون لوڈ کرلے۔ یونیورسٹی سے ہدایات کی وصولیابی کے لیے مستند موبائل فون نمبر اور ای میل درج کریں۔ صرف ان ہی امیدواروں کو ہال ٹکٹ جاری کیے جائیں گے جن کی درخواستیں متعینہ فیس اور دیگر ضروری تفصیلات کے ساتھ وصول ہوئی ہوں۔ امیدواروں کو چاہیے کہ تصدیق اور تلبیس شخصی کے امکانات کو ختم کرنے کے لیے ان ہال ٹکٹوں کے ساتھ اپنا ایک مستند تصویری شناختی کارڈ بھی رکھیں۔ ہال ٹکٹ اور مستند تصویری شناختی ثبوت کے بغیر کسی بھی امیدوار کو داخلہ امتحان لکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

براہ کرم اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ ہال ٹکٹ تمام درخواست گزار طلبا کو جاری کردیے جائیں گے قطع نظر اس سے کہ وہ اس پروگرام میں داخلے کے اہلیتی معیار کی تکمیل کررہے ہوں یا نہیں۔ اور اس اہلیت کی قطعی تصدیق کونسلنگ اور، اگر داخلہ ملتا ہے تو، داخلے کے وقت کی جائے گی۔ اسی لیے امیدواروں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کرلیں اور درخواست فارم داخل کرنے سے قبل اپنی اہلیت جانچ لیں۔

اس تنبیہ کے باوجود اگر طلبا کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل کیے بغیر درخواست داخل کرتے ہیں اور داخلہ امتحان دیتے ہیں تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ کسی بھی مرحلے پر یہ پتہ چلے کہ کوئی امیدوار کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل نہیں کر رہا ہے تو داخلے کے لیے اس کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا، اگر داخلہ دیا جا چکا ہے تو وہ منسوخ کر دیا جائے گا اور اگر فیس ادا کر دی گئی ہے تو وہ ضبط کر لی جائے گی۔ یونیورسٹی اس طرح کے امیدواروں کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کر سکتی ہے۔

c) **میرٹ کی بنیاد پر داخلے** کے تمام پروگراموں کے لیے درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ **09 جولائی 2018** ہے۔ درخواست فارم پر کرنے کا طریقہ وہی ہے جو داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کا ہے۔

d) **درخواست فیس کی ادائیگی کا طریقہ:** ڈیبٹ کارڈس / کریڈٹ کارڈس / انٹرنیٹ بینکنگ کا استعمال کر کے صرف آن لائین ادائیگی۔ آن لائین درخواست فارم میں درج ہدایات کی پابندی کریں۔ ادائیگی کی کوئی دوسری صورت قبول نہیں کی جائے گی۔

e) **درخواستوں (داخلہ امتحان اور میرٹ پر مبنی دونوں قسم کے پروگرام) کی ہارڈ کاپی / طبع شدہ درخواست فارم یونیورسٹی کو ارسال نہ کیا جائے۔**

VII. داخلوں کے لیے اہلیت

1. اہلیت کی عمومی شرائط

i. **یونیورسٹی کے تمام پروگراموں** میں داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ اسکول سسٹم سے آنے والے امیدوار نے دسویں / بارہویں یا گریجویشن کی سطح پر **اردو ذریعہ تعلیم سے تعلیم حاصل کی ہو یا بحیثیت زبان / مضمون اردو کا پرچہ کامیاب کیا ہو۔**

ii. اسکول سسٹم سے آنے والے درخواست کنندہ کے لیے لازمی ہے کہ اس نے متعلقہ پروگرام کے لیے طے شدہ متعلقہ مضامین پڑھے اور ان میں مطلوبہ کم سے کم نمبر حاصل کیے ہوں۔

iii. مدارس کے فارغ درخواست کنندگان اپنی اہلیت کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ اور پراسپکٹس 2018-19 پر مسلمہ پروگراموں اور مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کر لیں۔

iv. مدرسہ بورڈ سے دسویں / بارہویں مماثل کامیاب طلبا کی اسناد کو اردو اہلیت کے لیے تسلیم کیا جائے گا۔

v. جن مدارس کا ذریعہ تعلیم اردو نہیں ہے ان کی اسناد کو اردو اہلیت کے لیے تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

2. داخلوں کے لیے عمر کی حد

یونیورسٹی کے مختلف پروگراموں کے لیے طے کردہ عمر کی حد درج ذیل ہے:

پروگرام	مردوں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد	خواتین کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد
برج کورسز	28سال	30سال
انڈر گریجویٹ پروگرام	30سال	35سال
پوسٹ گریجویٹ پروگرام	35سال	40سال

عمر کا شمار متعلقہ تعلیمی سال کی یکم جولائی سے کیا جائے گا۔

3. مطلوبہ ڈگری امتحان کے نتائج کے منتظر درخواست دہندگان:

i. **داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے:** ایسے امیدوار جنہوں نے مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والے ہوں وہ بھی داخلہ امتحان کے لیے درخواست دے سکتے ہیں اور شرکت بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے تمام امیدوار اسی صورت میں اہل قرار دیے جائیں گے جب وہ داخلہ امتحان میں اہل قرار دیے جائیں اور مقررہ تاریخ سے پہلے اہلیتی شرائط کے مطابق مطلوبہ ڈگری امتحان میں کم از کم نمبرات حاصل کرتے ہوئے کامیابی حاصل کر لیں۔ تاہم ایسے امیدواروں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات داخلے کے وقت پیش کریں۔ اس سلسلے میں مزید کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

ii. **میرٹ کی بنیاد پر داخلے:** ایسے امیدوار جنہوں نے مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والے ہوں وہ بھی میرٹ پر مبنی داخلوں کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ یونیورسٹی انہیں درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ یعنی 9 جولائی 2018 سے قبل تک درخواست فارم میں ترمیم کی اجازت دے گی۔ تاہم آخری تاریخ سے قبل ان کے مطلوبہ ڈگری امتحان کا نتیجہ آ جانا چاہیے۔ ان کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات داخلے کے وقت پیش کریں۔ اس سلسلے میں مزید کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

VIII. تحقیقی پروگراموں میں داخلے (کل وقتی۔ جز وقتی)

1. **نشستوں کی تعداد:** تحقیقی پروگراموں کے لیے اعلان کردہ خالی نشستوں کی تعداد داخلے کے وقت تبدیل ہوسکتی ہے۔

2. **اہلیت:** پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے کے خواہش مند امیدواروں کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ اصل یا متعلقہ مضمون (شعبہ یا متعلقہ مرکز کی جانب سے معلنہ) میں بحیثیت مجموعی 55٪ نمبروں یا گریڈ سسٹم ہو تو پوائنٹ اسکیل میں اس کے مساوی گریڈ کے ساتھ پوسٹ گریجویشن کی ڈگری حاصل کی ہو۔

3. **ریسرچ اسکالروں کے لیے مالی امداد:** یونیورسٹی کی جانب سے ریگولر پی ایچ ڈی اسکالروں کو 8000 روپے کی یو جی اسکالرشپ فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر سال متفرق اخراجات کے لیے 8000 روپے بھی دیے جاتے ہیں۔ یہ اسکالرشپ صرف ریگولر پی ایچ ڈی اسکالروں کو 36 ماہ تک دیے جاتے ہیں۔ یہ وظائف ان ہی اسکالروں کو دیے جائیں گے جن کی حاضری 75 فیصد ہو اور جو یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کی پابندی کرتے ہوں۔ تمام مالی امداد یو جی سی کے اصول وضوابط اور فنڈس کی دستیابی پر منحصر ہیں۔

4. **داخلہ امتحان:** یونیورسٹی پی ایچ ڈی میں امیدواروں کا داخلہ دو مراحل کی کاروائی یعنی داخلہ امتحان اور انٹرویو کے ذریعے کرتی ہے:

i. داخلہ امتحان 100 نمبروں کا ہوگا جس میں 1 نمبر والے معروضی نوعیت کے کثیر انتخابی سوالات ہوں گے۔ داخلہ امتحان کا نصاب 50٪ تحقیق کے طریقہ کار اور 50٪ متعینہ مضمون پر مشتمل ہوگا۔ داخلہ امتحان کا نصاب اور سوالات کا احاطہ ونوعیت یو جی سی / سی ایس آئی آر-نیٹ کے نمونے اور سطح کے مطابق ہوگا۔ تحریری امتحان کا وقت دو گھنٹے ہوگا۔

ii. انٹرویو 20 نمبروں کا ہوگا۔ انٹرویو میں امیدوار کو شعبہ کی جانب سے تشکیل کی گئی شعبہ جاتی تحقیقی کمیٹی / انٹرویو بورڈ کے سامنے ایک پیش کش کے ذریعے تحقیق کے لیے اپنے دل چسپی کے میدان سے متعلق گفتگو کرنی ہوگی۔ انٹرویو بورڈ درج ذیل پہلوؤں کو بھی پیش نظر رکھے گا:

- امیدوار مجوزہ تحقیق کی استعداد کا حامل ہو
- تحقیق کا کام یونیورسٹی میں بہتر طریقہ سے انجام دیا جاسکتا ہے۔
- مجوزہ میدان تحقیق نئی / اضافی معلومات فراہم کرسکتا ہے۔
- امیدوار اردو زبان میں تحریری صلاحیت کا حامل ہو۔

iii. پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے کا اہل ہونے کے لیے امیدوار کا داخلہ امتحان کے تحریری امتحان اور انٹرویو میں علاحدہ علاحدہ 50٪ نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔

iv. زبانوں کے شعبہ کے سوا تمام پروگراموں کے داخلہ امتحان کا میڈیم اردو ہوگا۔

5. **تحقیقی پروگراموں کے لیے داخلہ امتحان سے استثنیٰ:** جن امیدواروں نے متعلقہ مضمون میں UGC/CSIR - JRF/NET/valid GATE score/ SLET کامیاب ہوں یا ٹیچر فیلوشپ کے حامل ہوں یا ایم فل ڈگری حاصل کرچکے ہوں (پی ایچ ڈی کے لیے) ان کے لئے تحریری امتحان لازمی نہیں ہے۔ تاہم انٹرویو میں ان کی شرکت لازمی ہے۔

i. **انتخاب کا طریقہ کار:** داخلہ امتحان (تحریری امتحان) کے بدلے SLET/ ایم فل کامیاب امیدواروں کو 50٪؛ UGC/CSIR-NET/valid GATE score امیدواروں کو 60٪؛ اور UGC/CSIR-JRF امیدواروں کو 70٪ نمبر دیے جائیں گے۔

ii. ایم فل ڈگری کے حامل امیدوار کو پی ایچ ڈی کے داخلہ امتحان سے استثنیٰ اور پروگرام میں داخلہ دیا جائے گا بشرطیکہ متعلقہ مضمون میں ایم فل کی ڈگری یو جی سی ضوابط 2016/2009 کے مطابق دی گئی ہو اور اس نے کورس ورک میں مجموعی طور پر 55٪ نمبر یا مساوی گریڈ حاصل کیا ہو۔ امیدوار کو پی ایچ ڈی انٹرویو سے قبل متعلقہ یونیورسٹی کے ارباب مجاز (رجسٹرار یا کنٹرولر امتحانات) سے اس کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

iii. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ایسے ایم فل اسکالر جن کے تحقیقی مقالے کی جانچ اور مثبت رپورٹ حاصل ہوچکی ہو اور زبانی امتحان نہ ہوا ہو انہیں بھی تحریری امتحان سے استثنیٰ حاصل رہے گا۔ اگر وہ پی ایچ ڈی پروگرام کے لیے منتخب ہو جاتے ہیں تو ان کا داخلہ عارضی ہوگا تا آنکہ وہ ایم فل کے زبانی امتحان میں کامیاب ہو جائیں۔

iv. **انٹرویو کے لیے منتخب امیدواروں کا تناسب:** یونیورسٹی کی جانب سے دستیاب نشستوں کے لیے میرٹ کی بنیاد پر 1:5 کی نسبت سے امیدواروں کو انٹرویو کے لیے طلب کیا جائے گا۔ چنانچہ میرٹ فہرست میں مسابقت کے لیے مزید نمبر حاصل کرنے کے خواہشمند امیدوار داخلہ امتحان میں شریک ہوسکتے ہیں۔

v. فاصلاتی تعلیم کے ذریعے ایم فل کرنے والے امیدواروں کو تحریری امتحان سے استثنیٰ نہیں ہوگا۔

6. **جزوقتی تحقیقی پروگرام:** درج ذیل زمروں کے امیدوار اپنے امپلائر کی جانب سے تحریری اجازت نامے کی پیش کشی پر ریگولر پی ایچ ڈی پروگرام میں جزوقتی بنیاد پر داخلے کے اہل ہوں گے:

i. کسی یو جی سی / سی ایس آئی آر سے مسلمہ یونیورسٹی / کالج یا اطمینان بخش تحقیقی سہولتوں سے آراستہ عوامی شعبہ / سرکاری ادارے کا مستقل ملازم جس کی باقاعدہ ملازمت کی مدت دو سال ہو چکی ہو۔ امیدوار کو اس بات کا تحریری اقرار کرنا ہوگا کہ وہ پی ایچ ڈی پروگرام کی مدت کے دوران کم از کم ایک سال کی مدت کے لیے رخصت حاصل کرے گا؛ جن میں پہلے چھ ماہ کی رخصت پی ایچ ڈی کورس ورک کی کلاسز / مسئلہ کے تعین کے لیے اور چھ ماہ پی ایچ ڈی کا مقالہ جمع کرنے سے قبل ہوگی۔

ii. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا مستقل استاد، چاہے وہ صدر مرکز میں ہو یا بیرونی کیمپس میں، جسے یونیورسٹی میں تدریس کا دو سالہ تجربہ ہو۔ جزوقتی پی ایچ ڈی کرنے کے خواہش مند اساتذہ کے لیے لازمی ہے کہ وہ پہلے سمسٹر کے کورس ورک امتحانات کی تکمیل کے لیے 6 ماہ کی رخصت حاصل کریں۔

iii. ایسے امیدوار داخلے کی باقی تمام کارروائی کو مکمل کریں اور پی ایچ ڈی کے ضوابط کے مطابق دیگر تمام شرائط کی تکمیل کریں۔

7. **ملحقہ کالجوں میں پی ایچ ڈی:** ملحقہ کالجوں میں طلبا / نشستوں / تحقیقی نگرانوں کے تعین کا فیصلہ (جہاں بھی اطلاق ہو) شعبہ کی تحقیقی کمیٹی (Departmental research committee) کرے گی۔ ایسے طلبا کو پی ایچ ڈی کورس ورک اپنے متعلقہ کیمپس میں ہی مکمل کرنا ہوگا۔ البتہ پی ایچ ڈی کورس ورک امتحان اور مقالہ (Thesis) جمع کرنے کے لیے دیگر ضروریات کو لازمی طور پر یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر پر ہی ادا کیا جائے گا۔ اور دیگر تمام کاروائیاں یونیورسٹی کے پی ایچ ڈی ضوابط کے مطابق ہوں گی۔

8. **بیرونی طلبا:** یونیورسٹی بیرون ملک طلبا کو بھی DASA کے تحت داخلہ دے گی اور ان پر بھی یونیورسٹی کے پی ایچ ڈی ضوابط لاگو ہوں گے۔ داخلے کے لیے اردو کی لازمی شرط سے انہیں استثنیٰ دیا جائے گا تاہم انہیں پروگرام کی تکمیل سے قبل یونیورسٹی کی جانب سے فراہم اردو زبان کی مہارت کا سرٹی فیکیٹ کورس مکمل کرنا ہوگا۔ بیرون ملک طلبا یونیورسٹی کی کسی بھی اسکالرشپ / فیلوشپ کے حقدار نہیں ہوں گے۔

9. تحقیقی پروگراموں میں داخلہ لینے والے تمام طلبا موجودہ اور وقتاً فوقتاً اعلان کیے جانے والے قواعد و ضوابط کی پابندی کریں گے۔

IX. تحفظات اور رعایت کے ضوابط

یونیورسٹی حکومت ہند کی جانب سے جاری کی جانے والی تحفظات پالیسی پر عمل کرتی ہے۔ یہ تحفظات تمام پروگراموں پر نافذ ہوں گے۔ یونیورسٹی نے دو قسم کے تحفظات (عمودی اور افقی) کو اختیار کیا ہے تاکہ شمولیتی پالیسی کے طور پر مختلف زمروں کے طلبا کی اطمینان بخش نمائندگی ہو سکے۔ ان زمروں میں تحفظات حاصل کرنے کے خواہشمند امیدواروں کو داخلے کے موقع پر ذات / قبیلے یا دیگر تحفظات کے لیے حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق اربابِ مجاز کی جانب سے متعینہ فارم میں جاری کردہ مستند صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر امیدوار کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

1. **منظور شدہ نشستوں میں تحفظات**

i.	**عمودی طرز کے تحفظات**	
a	درج فہرست ذاتیں (ایس سی)	15٪
b	درج فہرست قبائل (ایس ٹی)	7.5٪
c	دیگر پسماندہ طبقات (نان کریمی لیئر)	27٪
ii.	**افقی طرز کے تحفظات**	
a	خواتین طالبات	33٪
b	معذورین	05٪

افقی تحفظات کے لیے اوپن / عمومی پول کے علاوہ ایس سی / ایس ٹی / او بی سی نشستوں کے محفوظ زمروں میں بھی رینک پر مبنی میرٹ کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کم سے کم 40 فیصد جسمانی معذوری کے حامل امیدوار ہی معذورین کے زمرے میں تحفظات حاصل کر سکتے ہیں اور انہیں متعینہ معذوری کے لیے طبی صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

2. متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی / اسپانسر کردہ زمرہ)

یونیورسٹی یو جی سی / وزارت فروغ انسانی وسائل کی جانب سے وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے رہنمایانہ خطوط پر عمل آوری کرتی ہے۔ منظورہ نشستوں سے زائد کوٹے کے تحت داخلے متعلقہ زمرے کے تحت طے شدہ شرائط سے مشروط ہیں۔ ان نشستوں کے لیے امیدواروں کا انتخاب میرٹ میں منتخب نہ ہونے والے امیدواروں میں سے اعظم ترین نمبروں کے لیے بنائے گئے ویٹیج پر مبنی غیر مرکب میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

i. خصوصی زمرہ

ملک اور ادارے کے وقار کو بڑھانے اور ہم نصابی و زائد نصابی سرگرمیوں کے تحت متنوع صلاحیتوں کی نشو و نما کے لیے کیے جانے والے اقدام کے طور پر خصوصی زمرے کے تحت، اہلیتی شرائط کی تکمیل پر، زائد نشستوں کے لیے داخلے پر غور کیا جائے گا۔

نمبر	ذیلی زمرہ	نشستوں کی تعداد
1	مانو ماڈل اسکول کے طلبا	ابتدائی سطح کے پروگراموں (ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرز) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجنیئرنگ ڈپلوما پروگرام) میں منظورہ نشستوں کا 10 فیصد
2	جموں کشمیر مہاجرین	حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق میرٹ پر مبنی پروگراموں میں 5 فیصد تحفظات
3.	فوجیوں کے بچے	مسلح افواج بشمول نیم فوجی دستوں (سی اے پی زمرہ) کے بچوں / فوجی بیواؤں کے لیے ہر پروگرام میں 5 فیصد نشستیں۔
4.	اسپورٹس، زائد از نصابی سرگرمیاں (ای سی اے) کوٹہ نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس)	میرٹ پر مبنی داخلوں والے ابتدائی سطح کے پروگراموں (ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرز) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجنیئرنگ ڈپلوما پروگرام) اسپورٹس کی مشق کی بنیاد پر 5 فیصد نشستیں۔ تاہم جن کھلاڑیوں نے کم سے کم ریاستی سطح کے اسپورٹس / گیمس میں حصہ لیا ہو انہیں جانچ کے بعد راست داخلہ دیا جائے گا۔
5	پی ایم ایس ایس	پرائم منسٹر اسپیشل اسکالرشپ اسکیم برائے جموں و کشمیر طلبا کے تحت منتخب امیدواروں کو راست داخلہ دیا جائے گا۔
6	غیر مقیم ہندوستانی* / ہندوستانی نژاد / سی آئی ڈبلیو جی	منظورہ نشستوں کا 15 فیصد (سی آئی ڈبلیو جی کے لیے 3/1 حصہ)
7	غیر ملکی	ثقافتی تبادلہ پروگرام اور DASA کے تحت آئی سی سی آر کے نامزد کردہ
* غیر مقیم ہندوستانی کی تعریف کے مطابق		
نوٹ: سلسلہ نمبر 6 اور 7 زمروں کے طلبا کے لیے فیس کا ڈھانچہ الگ ہوگا۔		

ii. اسپانسر کردہ زمرہ

موثر توسیع کی خاطر مختلف اداروں اور ایجنسیوں کے ساتھ اشتراک کی حوصلہ افزائی کے لیے تمام کورسز میں اسپانسر زمرے کی نشستوں میں داخلہ دیا جائے گا۔ اس کے لیے اہلیت اور میرٹ کا تعین یونیورسٹی کے طے شدہ ضوابط کے مطابق ہوگا، امیدوار کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ طے شدہ کم سے کم اہلیتوں (بشمول داخلہ امتحان)، جہاں بھی اطلاق ہو، کی تکمیل کرے۔

نمبر	اسپانسر کرنے والی ایجنسی	نشستوں کی تعداد
1	صنعت	5
2	ادارے	5
3	پیشہ ورانہ تنظیم	2
4	غیر سرکاری تنظیم	2

5	حکومت/خود مختار ادارہ	2
نوٹ: مذکورہ بالا زمروں کے امیدواروں کے لیے فیس کا ڈھانچہ مختلف ہو گا۔		

3. رعایتیں اور چھوٹ:

یونیورسٹی درج ذیل زمروں کے لیے رعایتیں اور چھوٹ فراہم کرتی ہے تا کہ مساوات کو یقینی بنایا جائے:

سلسلہ نمبر	زمرہ	تحفظات	نمبروں میں رعایت	عمر میں چھوٹ	رجسٹریشن فیس میں رعایت
1	خواتین	افقی	5٪	5سال	داخلہ امتحان پر مبنی کورسز کے لیے 200 روپے اور میرٹ پر مبنی کورسز کے لیے 100روپے برائے داخلہ رجسٹریشن
2	خصوصی اہلیت کے حامل افراد		5٪	5سال	
3	ایس سی / ایس ٹی	عمودی	5٪	5سال	
4	او بی سی		5٪	3سال	
5	کشمیری مہاجرین	متعین تعداد سے زائد	10٪	3سال	-
6	کھلاڑی		5٪	3سال	-

X. دستاویزات اور اسناد

1. رجسٹریشن کے لیے درکار اسکین شدہ دستاویزات

- امیدوار کی تصویر
- امیدوار کی اسکین شدہ دستخط
- میرٹ پر مبنی داخلوں کے لیے مطلوبہ امتحان کے اسناد / مارک شیٹس کی کاپی

2. **دستاویزات کی تصدیق:** یونی ورسٹی درخواست گزاروں کی جانب سے پیش کی گئی اہلیتوں / تعلیمی قابلیتوں، تحفظات و رعایتوں وغیرہ کے زمروں کی تصدیق داخلے کے وقت کرے گی۔ دستاویزات کی تصدیق کے موقع پر تعلیمی قابلیتوں میں اگر کوئی کمی پائی جائے تو داخلہ منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

XI. داخلہ امتحان سے متعلق معلومات

i. مختلف پروگراموں کے لیے داخلہ امتحان کی تاریخیں اور امتحانی مراکز سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

پروگرام کا نام		داخلہ امتحان کی تاریخ	مرکز امتحان
پی ایچ ڈی	اردو / انگریزی / فارسی / عربی / ہندی / نظم و نسق عامہ / صحافت و ترسیل عامہ	14-04-2018(صبح)	آسنسول (مغربی بنگال) اورنگ آباد (مہاراشٹرا) اعظم گڑھ (اترپردیش) بنگلورو (کرناٹک) بھوپال (مدھیہ پردیش) کٹک (اڈیشہ) دربھنگہ (بہار) دہلی گوہاٹی (آسام) حیدرآباد (تلنگانہ) کڑپہ (آندھراپردیش) کشن گنج (بہار) لکھنو (اترپردیش)
ایم ٹیک / ڈی ایل ایڈ			
پی ایچ ڈی	اسلامک اسٹڈیز / سوشل ورک / ایجوکیشن / تاریخ / معاشیات	14-04-2018(دوپہر)	
بی ٹیک / ایم بی اے / پالی ٹکنک ڈپلوما			
پی ایچ ڈی	انتظامیہ / سماجیات / سیاسیات / مطالعات ترجمہ	15-04-2018(صبح)	
ایم اے (عربی) / ایم ایڈ / ایم سی اے			
پی ایچ ڈی	حیاتیات / ریاضی / کمپیوٹر سائنس / کامرس / مطالعات نسواں	15-04-2018(دوپہر)	
بی ایڈ			

		پٹنہ (بہار) سنبھل (اترپردیش) سری نگر (جموں وکشمیر)
نوٹ: 1. صبح: 10.00 بجے تا 12.00 بجے دن اور دوپہر 02.00 تا 04.00 بجے۔ 2. ہال ٹکٹ پر امتحانی مرکز کا پتہ درج رہے گا۔ 3. انٹرویو کے لیے اہل امیدواروں کو چاہیے کہ وہ پی ایچ ڈی کی انٹرویو فہرست جاری ہونے کے ایک ہفتے کے اندر اپنی مجوزہ تحقیق کا خاکہ متعلقہ صدر شعبہکے پاس بذریعہ ای میل ارسال کر دیں۔		

ii. امیدواروں کو ہال ٹکٹ میں مذکورہ امتحانی مرکز کے سوا کسی دوسرے مرکز پر امتحان لکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایک بار جب مرکز کے انتخاب کا عمل مکمل ہو جائے تو اس میں کسی تبدیلی کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

iii. یونیورسٹی کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی امتحانی مرکز کو منسوخ یا تبدیل کر دے، اور اس بات کا فیصلہ متعلقہ مرکز پر طلبا کی تعداد کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ مرکز کی منسوخی کی صورت میں طلبا کو یونیورسٹی کی جانب سے متعینہ دوسرے امتحانی مرکز پر امتحان کے لیے اپنے خرچ پر آنا ہوگا۔

iv. جامعہ کسی بھی امتحان / ٹسٹ / انٹرویو میں شرکت کے لیے امیدواروں کو سفر خرچ یا رہائش کی سہولت فراہم نہیں کرے گی۔

XII. فیس کی ادائیگی اور واپسی کی پالیسی

1. **فیس کی ادائیگی:** مختلف پروگراموں کے لیے منتخبہ امیدواروں کو ای میل کے ذریعے فیس کی تفصیلات (پروسپکٹس کے مطابق) اور داخلے کے وقت فیس ادائیگی کے طریقہ کار کے متعلق اطلاع دی جائے گی۔

2. **خواتین امیدواروں کو ٹیوشن فیس سے استثنیٰ (صرف پہلے سمسٹر کے لیے):** یونیورسٹی نے صنفی مساوات اور مختلف پروگراموں میں خواتین کے داخلوں میں اضافے کو یقینی بنانے کے لیے خواتین امیدواروں کو پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس کی ادائیگی سے چھوٹ دی ہے۔

3. یونیورسٹی کورس کی مدت کے دوران فیس ڈھانچے پر نظر ثانی کا حق رکھتی ہے۔

4. **فیس واپسی پالیسی:** اگر کوئی طالب علم کسی بھی وقت اپنے تعلیمی پروگرام کو منسوخ یا منقطع کرنا چاہتا ہے تو اسے اس کی اجازت ہوگی۔ فیس واپسی کی پالیسی ذیل کے مطابق ہوگی:

سلسلہ نمبر	مجموعی فیس کی واپسی کا فیصد	یونیورسٹی کو داخلے سے دستبرداری کی اطلاع دینے کا وقت
1	100٪	جماعتوں کے آغاز سے قبل
2	80٪	داخلے کی آخری تاریخ سے 15 دن کے اندر
3	50٪	داخلے کی آخری تاریخ کے بعد 15 سے 30 دنوں کے اندر
4	0 ٪	داخلے کی آخری تاریخ سے 30 دنوں کے بعد

مزید یہ کہ طالب علم کو صداقت نامہ منتقلی (T.C) کے حصول کے لیے صداقت نامہ بے باقی (No Dues Certificate) داخل کرنا ہوگا۔ صداقت نامہ منتقلی پر متعین طور سے 'پروگرام منقطع' کا جملہ تحریر ہوگا۔ اگر امیدوار یونیورسٹی کے کسی ایک پروگرام سے دوسرے پروگرام میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو یہ داخلے کے عمل کی تکمیل سے قبل اسی وقت ممکن ہے جب کہ وہ اس میں داخلے کی شرائط پوری کر رہا ہو اور درخواست گزار بھی ہو۔

XIII. دیگر اہم ہدایات:

1. کسی بھی صورت میں غلط / نامکمل درخواستیں مسترد کر دی جائے گی۔ اس لیے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ درخواست فارم پُر کرنے اور پر کردہ درخواست فارم داخل کرنے سے پہلے پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کر لیں۔

2. امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام اور تاریخ پیدائش کے کالموں کو پُر کرتے ہوئے مکمل احتیاط سے کام لیں۔(یہ معلومات SSC یا میٹرک یا اس کے مساوی سرٹیفکیٹ کے مطابق ہونی چاہیے)۔

3. یونیورسٹی کو کسی بھی درخواست کو مسترد کرنے اور یونیورسٹی کے اصول وضوابط کے مطابق کسی معقول سبب سے کسی بھی امیدوار کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔ تمام داخلے عارضی ہیں؛ یونیورسٹی کو کسی بھی وقت کسی بھی طالب علم کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق ہو گا۔

4. امیدوار کو کسی بھی یونیورسٹی کے دو ہمہ وقتی ڈگریوں (گریجویشن / پوسٹ گریجویشن / تحقیق) اور کسی بھی طرز (ریگولر یا فاصلاتی) میں بیک وقت تعلیم جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

5. اگر کوئی امیدوار معینہ تاریخ تک داخلے کے ضابطوں کی تکمیل سے قاصر رہے تو وہ اپنے داخلہ کے حق سے محروم ہو جائے گا۔

6. اگر کسی امیدوار کے متعلق داخلہ فارم میں فراہم کردہ معلومات میں بوقت معائنہ یا بعد میں کوئی کمی یا غلطی پائی جائے یا اس کی فراہم کردہ دستاویزات میں کوئی بھی نقص پایا جائے تو اس کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔ ایسے امیدوار کی جانب سے یونیورسٹی کو ادا کی گئی فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ نیز یونیورسٹی اس کے خلاف دھوکہ دہی کے ضمن میں قانونی کارروائی کر سکتی ہے۔

7. درخواست گزار اگر (عوامی یا خانگی اداروں یا تنظیموں میں) ملازم ہے تو اسے داخلے کے وقت پروگرام کی مدت کے لیے امپلائر کی جانب سے فراہم کردہ "رخصت کی تصدیق" اور "صداقت نامہ عدم اعتراض" (No Objection Certificate) پیش کرنا ہو گا۔

8. کسی بھی منتخب امیدوار کو اپنی غیر حاضری میں کسی اور کے ذریعے داخلے کے ضوابط کی تکمیل کی اجازت نہیں ہو گی۔

9. تمام پروگراموں میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبا کو یونیورسٹی کے موجودہ ضوابط اور وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے ضوابط کی پابندی کرنی ہو گی۔

10. **پروگرام کی مدت:** کسی بھی پروگرام کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت اصل مدت سے دو سال زائد ہو گی، قطع نظر اس سے کہ متعلقہ پروگرام کی مدت جو بھی ہو۔ ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ اور ایم ایڈ کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت تین سال ہو گی (نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے ضوابط کے مطابق)۔ کسی بھی مخصوص کورس / پرچے کی کامیابی کے لیے دو سے زائد مرتبہ اضافی امتحان لکھنے کی اجازت نہیں ہو گی، ناکامی کی صورت میں طالب علم کو پروگرام چھوڑنا پڑے گا۔

11. یہ قواعد وضوابط وقتاً فوقتاً یونیورسٹی کی جانب سے کی جانے والی تبدیلی / نظر ثانی سے مشروط ہوں گے اور اعلان کے مطابق ان کا اطلاق ہو گا۔

12. **مخصوص اہلیت کے حامل افراد کے لیے اسکرائب (کاتب):** 40 فیصد اور اس سے زائد معذوری والے افراد جیسے بینائی سے معذور / کمزور بینائی / دونوں ہاتھوں سے معذور افراد اور دماغی فالج کی وجہ سے دونوں ہاتھوں سے معذور افراد کو داخلہ امتحانات کے لیے کاتب فراہم کیے جائیں گے۔ ایسے امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اپنے مطلوبہ پروگرام اور تاریخ و مقام کے متعلق معلومات کے ساتھ ایک باضابطہ درخواست admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ کاتب کی مدد سے امتحان لکھنے والے معذور امیدواروں کو 40 منٹ کا اضافی وقت دیا جا سکتا ہے۔

13. **داخلہ امتحان کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ:** تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ یہ امتحان صرف کثیر انتخابی سوالات کے نمونے پر ہو گا۔ اور جوابی شیٹ OMR شیٹ کی صورت میں ہو گی۔

14. **مماثل اسناد کی فہرست:** مختلف پروگراموں میں داخلے کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے تسلیم شدہ مدارس و دیگر اداروں کی مماثل اسناد کی فہرست یونیورسٹی کی ویب سائٹ / پراسپکٹس میں موجود ہے۔

15. **میرٹ فہرستیں:** داخلہ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کی میرٹ فہرست اوراہل امیدواروں کی فہرست طے شدہ نظام العمل کے مطابق ان کے متعلقہ شعبوں / کالجس / مراکز کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنے کے علاوہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر بھی جاری کی جائے گی۔ اہل / منتخب امیدواروں کو ان کے داخلے سے متعلق تازہ ترین معلومات ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے بھی فراہم کی جائیں گی۔

16. **قانونی معاملات کادائرہ کار:** تمام قانونی تنازعات کادائرہ کار **حیدرآباد کی عدالتوں کے دائرہ کار** تک محدود رہے گا۔

XIV. تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپوں میں)

i. حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں کی فیس:

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس												
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیب/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ فیس	کھیل کود فیس	طلبا امپاورمنٹ فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	تعلیمی سفر	مجموعی فیس	زر ضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)* (پہلے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	100	100	25	25	-	4100	1000	5100	2550
پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ / ٹکنیکل)	200	5050	400	200	500	100	100	25	25	-	6600	1000	7600	2550
ایم بی اے / پی جی ڈپلوما رٹیل انتظامیہ	200	4050	350	300	100	100	100	25	25	500	5750	200	5950	1900
ایم اے (جے ایم سی)	200	2550	350	200	100	100	100	25	25	500	4150	200	4350	1800
ایم سی اے	200	1550	350	200	100	100	100	25	25	500	3150	200	3350	1800
ایم کام / ایم ایس ڈبلیو	200	1550	350	100	100	100	100	25	25	500	3050	200	3250	1700
ایم ایس سی (ریاضی)	200	1550	350	300	100	100	100	25	25	-	2750	200	2950	1400
دیگر پوسٹ گریجویٹ پروگرام	200	1050	300	100	100	100	100	25	25	-	2000	200	2200	1150
پی جی ڈپلوما اسلامی بینکاری	200	2500	350	300	100	100	100	25	25	500	4200	200	4400	1900
بی ٹیک (سی ایس) / ایم ٹیک (سی ایس)	200	4050	400	500	100	100	100	25	25	500	6000	200	6200	2150
بی ایڈ / ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	100	100	25	25	500	5500	200	5700	1650
بی اے / بی کام	200	900	200	100	100	100	100	25	25	-	1750	200	1950	1050
بی اے (جے ایم سی)	200	2050	300	200	100	100	100	25	25	500	3600	200	3800	1750
بی ایس سی	200	1200	300	300	100	100	100	25	25	-	2350	200	2550	1350
ڈی ایل ایڈ	200	1500	200	100	100	100	100	25	25	500	2850	200	3050	1550
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	100	100	25	25	500	3050	200	3250	1650
برج کورسز	200	750	200	100	100	100	100	25	25	-	1600	200	1800	1050
جزوقتی پروگرام	200	450	200	-	100	100	-	-	-	-	1050	200	1250	800

نوٹ:

*** حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس لازمی ہے۔ فیس کی رقم 1200-1000 روپے تک ہوگی۔ یہ رقم داخلے کے وقت فیس کے ساتھ لی جائے گی۔**

- پی ایچ ڈی (عام) میں لسانیات، آرٹس، سماجی مطالعات، کامرس اور سائنس کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ تعلیم) میں تعلیمات، کاروباری انتظامیہ، سوشل ورک اور ترسیل عامہ وصحافت کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (ٹکنیکل) میں کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- زر ضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کرکے) اسے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہوجائے گا
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے چار ہفتوں کے اندر مکمل ہوجانا چاہیے۔

ii. **سٹلائٹ کیمپس/کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات:**

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس											زر ضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)* (پہلے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ فیس	کھیل کود فیس	طلبا امپورمنٹ فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	تعلیمی سفر	جملہ فیس			
پی ایچ ڈی (عام)	200	2550	400	200	500	-	-	25	25	-	3900	1000	4900	2350
پی ایچ ڈی (ایجوکیشن)	200	5050	400	200	500	-	-	25	25	-	6400	1000	7400	2350
ایم اے	200	1050	300	100	100	-	-	25	25	-	1800	200	2000	950
بی ایڈ، ایم ایڈ	200	4050	300	100	100	-	-	25	25	500	5300	200	5500	1450
بی اے	200	900	200	100	100	-	-	25	25	-	1550	200	1750	850
پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام	200	1600	300	100	100	-	-	25	25	500	2850	200	3050	1450

نوٹ:

- زر ضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کرکے) اسے واپس حاصل کریں۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہوجائے گا۔
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے چار ہفتوں کے اندر مکمل ہوجانا چاہئے۔

iii. **غیر ملکی طلبا کے لیے فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)**

پروگرام کا نام	فی سمسٹر					طبی بیمہ سالانہ (ڈالر)	زر ضمانت (ایک بار) (ڈالر)	کل بوقت داخلہ (ڈالر)
	داخلہ فیس (ڈالر)	**ٹیوشن فیس (ڈالر)**	**امتحان فیس (ڈالر)**	**خصوصی فیس (ڈالر)**	**جملہ فیس (ڈالر)**			
پی ایچ ڈی/پی جی	50	600	50	100	800	50	50	900
دیگر پروگرام	50	300	50	100	500	50	50	600

iv. اسپانسر کردہ اور خصوصی زمروں (غیر مقیم ہندوستانی/ہندوستانی نژاد/سی آئی ڈبلیو جی) کی فیس کا ڈھانچہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر علاحدہ سے جاری کیا جائے گا۔

XV. تعلیمی نظام الاوقات برائے تعلیمی سال2018-19

طاق سمسٹرس(پہلا، تیسرا، پانچواں اور ساتواں)		
سلسلہ نمبر	**تفصیلات**	**نظام الاوقات**
1	یونیورسٹی کے نئے تعلیمی سال کا آغاز	9جولائی2018
2	شیخ الجامعہ کا خطاب اور مختلف شعبوں/اسکولوں/کالجوں میں طلبا کے لیے اورینٹیشن پروگرام	یکم اگست2018
3	تمام پروگراموں کی جماعتوں کا آغاز	2اگست2018
4	انجمن طلبہ کے انتخابات	6ستمبر2018
5	جلسہ تقسیم اسناد(مجوزہ)	اکتوبر 2018
6	یوم آزاد(قومی یوم تعلیم)تقاریب(ادبی، تعلیمی اور توسیعی سرگرمیاں)	10و11نومبر2018
7	طاق سمسٹرس اور پی ایچ ڈی کورس ورک امتحانات کے لیے آخری یوم تدریس۔	30نومبر2018
8	سمسٹر اختتام امتحانات کی تیاری کا ہفتہ	دسمبر2018 کا پہلا ہفتہ
9	سمسٹر اختتام امتحانات کا آغاز	5دسمبر2018
	سرمائی تعطیلات برائے طلبا	24دسمبر2018 تا 6جنوری2019
جفت سمسٹرس(دوسرا، چوتھا، چھٹا اور آٹھواں)		
سلسلہ نمبر	**تفصیلات**	**نظام الاوقات**
1	جفت سمسٹر کی جماعتوں کا آغاز	7جنوری2019
2	جشن طلبہ(اسپورٹس، ثقافتی سرگرمیاں اور مقابلے)-ہاسٹل ڈے تقاریب(فوڈفیسٹ)	24تا27جنوری2019
3	سالانہ تقریب(تعلیمی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ اور انعامات کی تقسیم)	28مارچ2019
4	جفت سمسٹرس کے لیے آخری یوم تدریس۔	1مئی2019
5	سمسٹر اختتام امتحانات کی تیاری کا ہفتہ	مئی2019 کا پہلا ہفتہ
6	سمسٹر اختتام امتحانات کا آغاز	8مئی2019
7	گرمائی تعطیلات	31مئی تا7جولائی2019

XVI. تعلیمی سال2018-19 کے لیے امتحانات کا نظام الاوقات

سلسلہ نمبر	تفصیلات	نظام الاوقات
طاق سمسٹرس(پہلا، تیسرا، پانچویں اور ساتواں)		
1	مجموعی داخلی جانچ(CIE)-I(اسائنمنٹ/سمینار/کوئز/کلاس ٹسٹ)	ستمبر2018 کا آخری ہفتہ
2	سمسٹر اختتام امتحانات کا اعلامیہ	اکتوبر2018 کا دوسرا ہفتہ
3	سمسٹر اختتام امتحانات کی درخواستوں اور رجسٹریشن کی آخری تاریخ	نومبر2018 کا دوسرا ہفتہ
4	مجموعی داخلی جانچ(CIE)-II(اسائنمنٹ/سمینار/کوئز/کلاس ٹسٹ)	نومبر2018 کا دوسرا-تیسرا ہفتہ
5	طاق سمسٹرس(پہلے، تیسرے، پانچویں اور ساتویں)اور پی ایچ ڈی کورس ورک کے امتحانات کا آغاز	5دسمبر 2018
جفت سمسٹرس(دوسرا، چوتھا، چھٹا اور آٹھواں)		
1	مجموعی داخلی جانچ(CIE)-I(اسائنمنٹ/سمینار/کوئز/کلاس ٹسٹ)	مارچ2019 کا پہلا ہفتہ
2	سمسٹر اختتام امتحانات کا اعلامیہ	مارچ2019 کا دوسرا ہفتہ
3	سمسٹر اختتام امتحانات کی درخواستوں اور رجسٹریشن کی آخری تاریخ	اپریل 2019 کا دوسرا ہفتہ
4	مجموعی داخلی جانچ(CIE)-II(اسائنمنٹ/سمینار/کوئز/کلاس ٹسٹ)	اپریل 2019 کا دوسرا-تیسرا ہفتہ
5	سمسٹر اختتام امتحانات کا آغاز	8مئی2019
سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کے لیے طالب علم کو75٪ مجموعی اقل ترین حاضری کی شرط کی تکمیل اور متعلقہ کورسز کے مسلسل داخلی تعین قدر(CIE) میں کامیابی لازمی ہے۔ درج فہرست تاریخیں آخری حد کو ظاہر کرتی ہیں۔		

XVII. انفراسٹرکچر

یونیورسٹی کامرکزی کیمپس 14 تعلیمی اور 3 انتظامی عمارتوں پر مشتمل ہے اس کے علاوہ دیگر سہولتوں پر مشتمل توسیعی عمارتیں بھی یہاں واقع ہیں جیسے 6 ہاسٹلس جن میں 4 لڑکوں کے لیے، 2 خواتین کے لیے، 2 مہمان خانے، کینٹین، بینک اور ڈاک خانے کی عمارتیں، یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر عملے کے لیے 94 رہائشی کوارٹرس، ایک اوپن ایر تھیٹر اور اسپورٹس کمپلکس وغیرہ۔ السنہ، لسانیات وہندوستانیات؛ فنون وسماجی علوم؛ تعلیم وتربیت؛ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کے اسکولوں؛ پالی ٹکنک، آئی ٹی آئی؛ یونیورسٹی کتب خانہ، مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ اور انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز کے لیے موزوں تعلیمی عمارتیں بھی کیمپس میں موجود ہیں۔ مہارتوں کے فروغ کے لیے تمام سہولتوں سے لیس یونٹ– انجنیئرنگ ورکشاپ، تعلیمی ترقی کے لیے لینگویج لیب اور دیگر تجربہ گاہیں بھییہاں دستیاب ہیں۔ طلبا کے ہمہ جہتی ارتقا کے لیے کھیل کود کی سہولتیں–انڈور اسٹیڈیم، کھیل کا میدان، جمخانہ بھی دستیاب ہیں جہاں طلبا کو مختلف کھیل کود کے مقابلوں کے لیے تربیت دی جاتی ہے تاکہ یونیورسٹی کے لیے اعزازات حاصل کرسکیں۔

عمارتیں:

i. اکیڈمک بلاکس

1) اسکول برائے فنون وسماجی علوم
2) اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات
3) اسکول برائے تعلیم تربیت
4) اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت (مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ میں قائم)
5) اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی (مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی میں قائم)
6) اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ (مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ میں قائم)
7) اسکول برائے سائنسی علوم (پالی ٹکنک میں قائم)
8) نظامت فاصلاتی تعلیم (DDE)
9) پالی ٹکنک
10) صنعتی تربیتی ادارہ (ITI)
11) مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت (CUCS)
12) ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن
13) مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ (CPDUMT)
14) یوجی سی-مرکز فروغ انسانی وسائل
15) سی ایس سی-ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی

ii. انتظامی بلاکس

1) انتظامی عمارت
2) دفتر ڈین بہبودی طلبا
3) انجنیئرنگ سیکشن

iii. دیگر سہولتوں کا بلاک

1) رہائشی کوارٹرس: ارکان عملہ کے لیے رہائشی کوارٹرس
2) ہاسٹلس: بوائز ہاسٹلز–(چار)؛ گرلز ہاسٹلس (دو)

iv. مہمان خانے

1) یونیورسٹی کا مہمان خانہ
2) یوجی سی-مرکز فروغ انسانی وسائل کا مہمان خانہ

v. دیگر سہولیات

1) بینک اور ڈاک خانے کی عمارت
2) مانو کینٹین
3) مرکز صحت
4) اوپن ائیر تھیٹر

vi. تعلیمی سہولیات

1) سید حامد لائبریری
2) مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ

vii. انفارمیشن وکمیونی کیشن ٹکنالوجی سہولیات

1) مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی

viii. مہارتوں کے فروغ کی سہولیات

1) انجنیئرنگ ورک شاپ
2) لسانی تجربہ گاہ
3) کمپیوٹر تجربہ گاہ
4) دیگر تدریسی تجربہ گاہیں

ix. کھیل کود کی سہولیات

1) اسپورٹس کمپلکس
   a. انڈور اسٹیڈیم
   b. ورزش گاہ (جمخانہ)
2) کھیل کا میدان

XVIII. حاضری، امتحانات اور ترقیوں کے لیے عمومی ضوابط

1. حاضری

سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کے لیے طالب علم کو تمام مسلسل داخلی تعین قدر /(CIE) انٹرنل اسسمنٹ / عملی امتحان / زبانی امتحان جو بھی ہو اس میں کامیابی اور 75٪ مجموعی اقل ترین حاضری کی شرط کی تکمیل لازمی ہے۔ پیشہ ورانہ اور تکنیکی پروگراموں کے لیے حاضری کی اس شرط میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً ٹیچر ایجوکیشن کے پروگراموں میں مجموعی اقل ترین حاضری 80٪ ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ ٹیچر ایجوکیشن (جیسے بی ایڈ اور ایم ایڈ) اور ماسٹر آف سوشل ورک وغیرہ میں تدریس کی مشق / فیلڈ ورک کے لیے اقل ترین حاضری 90٪ ہونی چاہیے۔ ان پروگراموں کے عملی کاموں میں اقل ترین حاضری کی شرط پورا نہ کرنے والے طلبا کو سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی اور انہیں دوبارہ سمسٹر پورا کرنا ہوگا۔

جائز طبی بنیادوں پر اور طبی صداقت نامہ پیش کرنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 10٪ کی رعایت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ صدر شعبہ / پرنسپل اسے تسلیم کریں اور متعلقہ اسکول کے ڈین اس کی منظوری دیں۔ مزید یہ کہ صرف وہی طبی صداقت نامے حاضری کے لیے قبول کیے جائیں گے جن کے متعلق دوران بیماری یا بیماری کے بعد دو ہفتوں کے

اندر صدر شعبہ کو مطلع کیا گیا تھا۔ جس طالب علم کو کسی ہم نصابی یا زائد نصابی سرگرمی یا کھیل کود یا اسی طرح کی سرگرمیوں کے لیے یونیورسٹی نے نامزد کیا ہو اسے زیادہ سے زیادہ 5٪ کی مزید رعایت دی جاسکتی ہے۔

اگر کوئی طالب کسی پروگرام کے پہلے سمسٹر میں حاضری کی کمی کے باعث روک دیا گیا ہو اسے اگلے سال اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ والے امیدوار کے طور پر رجسٹر کروانے کا موقع دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے کم سے کم 40٪ حاضری پوری کی ہو۔

پہلے سمسٹر میں 40٪ سے کم حاضری پوری کرنے والے طلبا کو اگلے سمسٹر میں جانے سے روک دیا جائے گا اور ان کا داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔ اگر وہ اس پروگرام کو جاری رکھنا چاہتے ہوں تو انہیں دوبارہ نئے امیدوار کی حیثیت سے درخواست دینی ہوگی اور اعلامیہ کے مطابق داخلہ کی کارروائی میں مسابقت (میرٹ / داخلہ امتحان) کرنی ہوگی۔

2. امتحانات

کورس کی جانچ: یہ مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) اور سمسٹر اختتام امتحانات (SEE) پر مشتمل ہوتی ہے جیسا کہ ہر کورس کے لیے اہم تعین قدر طے کیے گئے ہیں۔

ہر تھیوری کورس کے لیے CIE اور SEE کے بالترتیب 30٪ اور 70٪ نمبر ہوں گے، مثال کے طور پر 100 نمبر کے لیے (70+30) یا 50 نمبروں کے لیے (35+15) یا اسی کے مماثل ہوں گے قطع نظر اس سے کہ کریڈٹ جو بھی ہوں۔ ان جانچوں یا سمینار پیش کش سے غیر حاضری یا تفویضات یا حاضری کے تاخیر سے جمع کرنے کے نتیجے میں نمبروں کا نقصان ہو گا۔

مسلسل داخلی تعین قدر (CIE): صرف انہی طلبا کو کسی کورس کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت دی جائے گی جو مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) میں اقل ترین معیار (کامیابی کے نمبر) کو برقرار رکھیں گے۔ اس طرح جو طالب علم کسی کورس / پرچے کے مسلسل داخلی تعین قدر / داخلی جانچ اور عملی کام میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اسے متعلقہ طاق / جفت سمسٹر میں داخلی مسلسل تعین قدر / عملی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت کرنی ہو گی۔

ہر سمسٹر میں مسلسل داخلی تعین قدر یعنی داخلی امتحانات کے نمبروں کی تفصیل ذیل کے مطابق ہوگی:

نظری			عملی		MOOCs		ہم نصابی وزائد نصابی	
کلاس ٹسٹ	15	7.5	عملی امتحان	10	تفویضات	25	سرگرمی کی رپورٹ	25
تفویضات / کوئز / سمینار	10	5	کمپیوٹر تعین قدر	15	پیشکش / سمینار	20	پیشکش / سمینار	20
حاضری	5	2.5	حاضری	5	حاضری	5	حاضری	5
کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	30	15	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	30	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	50	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	50

تمام پروگراموں کے لیے مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) کے ایک جزو کی حیثیت سے حاضری کے نمبروں کی تقسیم:

ٹیچر ایجوکیشن کے سوا سی بی سی ایس کے تحت تمام پروگرام				سی بی سی ایس کے تحت ٹیچر ایجوکیشن کے پروگرام			
سلسلہ نمبر	حاضری ٪	MM=5 [CIE=30]	MM=2.5 [CIE=15]	سلسلہ نمبر	حاضری ٪	MM=5 [CIE=30]	MM=2.5 [CIE=15]
1	≥95	5	2.5	1	≥95	5	2.5
2	≥90 to 94.99	4	2	2	≥90 to 94.99	4	2
3	≥85 to 89.99	3	1.5	3	≥85 to 89.99	3	1.5
4	≥80 to 84.99	2	1	4	≥80 to 84.99	2	1
5	≥75 to 79.99	1	0.5	5	≥75 to 79.99	0	0
6	75 سے کم	0	0	6	75 سے کم	0	0

سمسٹر اختتام امتحانات (SEE): ان امتحانات کا انعقاد شعبہ / اسکول کی سطح پر کیا جاتا ہے اور ان میں کورس کے مکمل نصاب کا احاطہ ہوتا ہے۔ سمسٹر اختتام امتحانات میں طالب علم کی مجموعی جانچ کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تمام پروگراموں کے لیے ماڈل سوالیہ پرچہ تیار کیا ہے۔ یہ ماڈل سوالیہ پرچہ تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ پورے نصاب کا احاطہ ہو اور ہر کورس کے لیے طلبا کی حقیقی، توضیحی اور تجزیاتی فہم کا امتحان لیا جاسکے۔

ہر سمسٹر کے اختتام پر امتحانات کی متعلقہ اسکیم یعنی نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی کے امتحانات منعقد ہوں گے۔یونیورسٹی اپنے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق طاق و جفت سمسٹروں کے امتحانات کا انعقاد کرے گی۔ بیک لاگ / نمبروں میں اضافے کے لیے امتحان دینے والے طلبا متعلقہ طاق / جفت سمسٹروں کے امتحانات میں شریک ہوسکیں گے۔یونیورسٹی میں کوئی سپلمنٹری امتحانات نہیں ہوں گے۔

کسی بھی پروگرام کے صرف آخری سمسٹر کے طلبا کو یہ استثنیٰ حاصل ہوگا کہ وہ فوری گزرے ہوئے طاق سمسٹر کے بیک لاگ پرچوں کے امتحانات کے لیے رجسٹر کرواسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی دو سالہ پروگرام میں سمسٹر IV کے طلبا کو سمسٹر III کے بیک لاگ پرچے کامیاب کرنے کے لیے سمسٹر IV کے امتحانات میں شرکت کا موقع ہوگا۔

کسی طالب علم کو کسی سمسٹر کے سمسٹر اختتام امتحان میں اس وقت مکمل طور پر کامیاب سمجھا جائے گا جب کہ اس نے ذیل میں دیے گئے اقل ترین نمبر حاصل کیے ہوں۔

سمسٹر اختتام امتحانات میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (CIE)		مسلسل داخلی تعین قدر میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (SEE)	
فی سمسٹر	اقل ترین نمبر	فی سمسٹر	اقل ترین نمبر
فی نظری مضمون	40٪	فی نظری مضمون	40٪
فی عملی مضمون	50٪	فی عملی مضمون	50٪
پی ایچ ڈی کورس ورک میں کامیاب ہونے کے لیے CIE اور SEE دونوں میں کم سے کم 55٪ نمبرات ضروری ہیں۔			

اگر کوئی طالب علم طاق اور جفت سمسٹر امتحانات کے کسی مضمون / کورس / پرچے میں اقل ترین نمبر حاصل کرنے میں ناکام ہوجائے تو وہ متعلقہ طاق / جفت سمسٹر کے صرف ناکام مضامین / پرچوں (بیک لاگ کورسز / پرچوں) ہی کے امتحان میں شریک ہوسکتا ہے۔

3. ترقی کے ضوابط

طاق سمسٹر سے جفت سمسٹر میں طالب علم کی ترقی خود بخود ہوجاتی ہے سوائے اس کے حاضری کی کمی کی وجہ سے اسے روک دیا گیا ہو۔

طالب علم کو جفت سمسٹر سے طاق سمسٹر یعنی دوسرے سال میں منتقل ہونے کی اسی وقت اجازت دی جائے گی جب کہ اس نے جفت سمسٹر کے اختتام پر سی بی سی ایس پر مبنی پروگرام کی صورت میں کم سے کم 5.0 سی جی پی اے برقرار رکھا ہو یا غیر سی بی سی ایس پروگرام کی صورت میں کل کورسز / پرچوں میں سے کم از کم 50٪ کامیاب کیے ہوں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ سابق طالب علم کی حیثیت سے اسی سال میں رہے گا یہاں تک کہ وہ کم سے کم 5.0 سی جی پی اے حاصل کرلے یا درکار تعداد میں کورسز / پرچے کامیاب کرلے۔

جس طالب علم کو حاضری کی کمی کی وجہ سے روک دیا گیا ہو اسے اگلے سمسٹر میں ترقی کا موقع نہیں دیا جائے گا اور اسے ریگولر طالب علم کی حیثیت سے دوبارہ رجسٹر اور اگلے بیچ کے طلبا کے ساتھ مذکورہ سمسٹر کے تمام کورسز کا اعادہ کرنا ہوگا۔

اگر کوئی طالب کسی پروگرام کے پہلے سمسٹر میں حاضری کی کمی کے باعث موقوف کردیا گیا ہو اسے اگلے سال اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ والے امیدوار کے طور پر رجسٹر کروانے کا موقع دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے کم سے کم 40٪ حاضری پوری کی ہو۔

پہلے سمسٹر میں 40٪ سے کم حاضری پوری کرنے والے طلبا کو موقوف کردیا جائے اور ان کا داخلہ منسوخ ہوجائے گا۔ اگر وہ اس پروگرام کو جاری رکھنا چاہتے ہوں تو انہیں دوبارہ نئے امیدوار کی حیثیت سے درخواست دینی ہوگی اور اعلامیہ کے مطابق داخلہ کی کارروائی میں مسابقت کرنی ہوگی۔

جو طالب علم کسی کورس کے نظری یا عملی امتحان میں ناکام ہوجاتا ہے تو اسے اس کورس کے نظری اور عملی دونوں امتحانات دوبارہ دینے ہوں گے۔

جو طالب علم مسلسل داخلی تعین قدر / کسی پرچے یا کورس کی داخلی جانچ میں ناکام ہوجائے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتام امتحان میں شریک ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسے اگلے طاق / جفت سمسٹر میں اس کورس کے داخلی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت اور کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔

جو طالب علم ریگولر امتحانات میں فیس کی ادائیگی کے ذریعے رجسٹریشن کے بعد پہلے سے اطلاع کے ذریعے شرکت نہ کرے تو اسے اگلے متعلقہ سمسٹر امتحان میں فیس کے بغیر دوبارہ رجسٹریشن کی اجازت ہوگی۔

XIX. بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان تمام طلبہ کو بیرونی شہری تصور کرے گی جو ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں۔
- غیر ملکی شہریوں کو گریجویشن، پوسٹ گریجویشن (زبانوں کے پروگرام) اور ریسرچ کے پروگراموں میں داخلہ دیا جائے گا جن میں بالترتیب میرٹ یا داخلہ امتحان و انٹرویو کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی علاحدہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا۔
- بیرونی شہریوں کو بھی ہندوستانی طلبا کے لیے طے شدہ اہلیتی شرائط (سوائے اردو) کی تکمیل کرنی ہوگی۔ اگر اہلیت کی شرائط میں درج مطلوبہ پروگرام کسی بیرون ملک کے بورڈ / ادارے / یونیورسٹی کی جانب سے فراہم نہ ہو تو داخلہ کمیٹی کسی مماثل پروگرام پر بھی غور کر سکتی ہے۔
- غیر ملکی شہری کسی ایسے پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہوں جس میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے تو انہیں اس بات کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا کہ ان کا تعلیمی پروگرام تعلیمی مدت اور معیار کے لحاظ سے جامعہ ہذا میں داخلہ کے لیے مطلوبہ ڈگری کے مماثل ہے۔
- جو داخلہ کمیٹی ہندوستانی امیدواروں کے داخلوں کو منظوری دے گی وہی کمیٹی بیرونی شہریوں کے لیے بھی نظامت داخلہ کی سفارش پر داخلہ منظور کرے گی۔
- اگر کسی بیرونی شہری کا کسی پروگرام میں داخلے کے لیے انتخاب ہو جاتا ہے تو اسے اپنے پروگرام کی تکمیل سے قبل اردو کے ایک سرٹی فکیٹ پروگرام کو کامیاب کرنا لازمی ہے، انہیں اس کا اقرار نامہ دینا ہوگا۔
- اگر کوئی بیرونی شہری کسی پروگرام میں داخلہ کے لیے منتخب کر لیا جاتا ہے تو اسے حسب ذیل دستاویزات پیش کرنے ہوں گے:

(الف) طالب علم کا ویزا (ب) حکومت ہند کا تجویز کردہ طبی صداقت نامہ (ج) وزارت خارجہ، حکومت ہند کا اجازت نامہ

غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر:

تمام غیر ملکی طلبا کے لیے لازمی ہوگا کہ ہندوستان پہنچنے کے 14 دن کے اندر وہ غیر ملکیوں کے اندراج کے دفتر (F.R.O) میں اپنا نام درج کروالیں۔ غیر ملکیوں کے اندراج کا دفتر (F.R.O) غیر ملکی قومیت کے طلبا کے لیے ایک سال کی مدت تک کارکرد ایک رہائشی اجازت نامہ دیتا ہے اور اس کو آخری تاریخ کے ختم ہونے سے 15 دن قبل دوبارہ کارکرد بنایا جاسکتا ہے۔ رجسٹریشن کے وقت درج ذیل دستاویزات داخل کرنا ضروری ہے۔

a. پروویژنل داخلہ / اہلیتی خط
b. پاسپورٹ مع اسٹوڈنٹ ویزا
c. رہائشی ثبوت
d. تعلیمی صداقت نامہ
e. ہندوستان آمد پر کسی مسلمہ دواخانے سے حاصل کردہ HIV صداقت نامہ
f. یا کوئی اور ڈوکومنٹ جو فارین رجسٹریشن آفس مطالبہ کرے

- **داخلہ کے لیے درخواست فارم کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات داخل کی جائیں۔**
  - ہائی اسکول سے اوپر کی تمام اسناد اور مارکس شیٹ یا گریڈ کارڈ کی نقول مصدقہ انگریزی ترجمہ (اگر دستاویزات دوسری زبان میں ہوں) کے ساتھ داخل کی جائیں۔
  - جس جگہ طالب علم نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے وہاں کے پرنسپل / ڈائرکٹر آف کالج / مرکز / یونیورسٹی کی جانب سے ایک سفارشی خط۔ اس خط کو لازماً مہر بند ہونا چاہیے یا پھر جس شعبہ میں داخلہ مطلوب ہو اس کے صدر کو راست ای میل بھی بھیجا جاسکتا ہے۔
  - ایسے طلبا جنہیں پی ایچ ڈی میں داخلہ مطلوب ہو وہ اپنی تحقیق کا مجوزہ خاکہ بھی داخل کریں۔
  - مناسب مالی امداد اور اسکالرشپ کا ثبوت
- **داخلے کے وقت پیش کی جانے والی دستاویزات:**
  - تمام اصل اسناد، اگر دستاویزات انگریزی کے بجائے دوسری زبان میں ہوں تو ان کا انگریزی ترجمہ
  - پاسپورٹ کی نقل اور ویزا

- کسی مسلمہ دواخانے سے طبی صحت کی موزونیت کا صداقت نامہ
- متعینہ فیس
- تمام دستاویزات کی نقول کے دو سیٹ
- پاسپورٹ سائز کی 12 تازہ ترین رنگین تصاویر
- مناسب ڈاک ٹکٹ کے حامل 4 لفافے جن پر اپنا پتہ درج ہو۔
- دو معتبر شخصیات کے سفارشی خطوط

جب کسی غیر ملکی طالب علم کا داخلہ یونیورسٹی کے کسی بھی تعلیمی پروگرام میں ہو جائے تو اسے بین الاقوامی طالب علم تصور کیا جائے گا۔

XX. طلبا کے لیے کیمپس میں موجود سہولیات

1. کھیل کود

نظامت جسمانی تعلیم طلبا کو جسمانی سرگرمیوں و کھیل کود کی سہولت فراہم کرتا ہے تا کہ ان کی صحت بہتر ہو، وہ کھیل کی مہارتیں سیکھیں، ان میں قیادت پروان چڑھے، ان میں اجتماعی احساس بڑھے اور وہ بہتر معیار زندگی برقرار رکھ سکیں۔ اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ یونیورسٹی کے طلبا کو کھیلوں و اسپورٹس اور جسمانی تعلیم کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اہمیت سے واقف کروائے؛ کھیلوں کے معیار کو بلند کرے اور کھیل کے جذبے کی حوصلہ افزائی کرے؛ انسان کی مجموعی نشو و نما کے حصول میں کھیلوں کی ضرورت کے متعلق شعور بیدار کرے؛ کھیلوں اور اسپورٹس کے فروغ اور توسیع کی ایسی منصوبہ بندی کرے کہ اس سے ایسی دیگر سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہو اور جس سے طلبہ میں اقدار اور نظم و ضبط والے کردار کی نشو و نما ہو سکے؛ اسپورٹس، گیمس اور جسمانی صحت کے لیے تربیت کا اہتمام کرے؛ اہم کھیلوں میں طلبا کے لیے مقابلوں کا اہتمام کرے اور مختلف ٹورنامنٹس میں یونیورسٹی کی نمائندگی کے لیے ٹیم کے کھلاڑیوں کے انتخاب کی خاطر سلیکشن کیمپس کا اہتمام کرے۔

یہ شعبہ ٹیبل ٹینس، شطرنج، کیرم، کبڈی، بہترین جسمانی ساخت، پاور لفٹنگ، کرکٹ، فٹ بال، والی بال، بیڈ منٹن اور اتھیلیٹکس میں سالانہ بین اسکولی مقابلہ جات کا انعقاد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ شعبہ مختلف کھیلوں کے لیے سالانہ انتخابی مشقوں کا بھی اہتمام کر کے طلبا کے لیے کوچنگ کیمپس کا اہتمام کرتا ہے۔ بہترین طلبا کا انتخاب کر کے انہیں مختلف زونل / کل ہند بین جامعاتی، ریاستی اور قومی سطح کے ٹورنامنٹس میں حصہ لینے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

یونیورسٹی میں کرکٹ، فٹ بال، باسکٹ بال، لان ٹینس، اسکیٹنگ، والی بال، کبڈی اور کھو کھو کی بیرونی کھیل کود کی سہولتیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ بیڈ منٹن (لکڑی کے کورٹس)، ٹیبل ٹینس، کیرم، شطرنج جیسے انڈور کھیلوں اور عصری جم خانے وغیرہ کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ شعبہ کی جانب سے سی بی سی ایس کے تحت کھیل کود اور جسمانی تعلیم (انفرادی، ٹیم، اسپورٹس، فٹنس، اتھیلیٹکس، ایکویٹکس اور جمناسٹکس) کے کورسز فراہم ہیں۔

2. یونیورسٹی کا مرکز صحت

یونیورسٹی کا مرکز صحت ڈاکٹروں، نرسوں اور نیم طبی عملے کی ایک ٹیم کے ذریعے کام کرتا ہے۔ یونیورسٹی کے تمام طلبا اور عملے کے لیے تمام کام کے دنوں میں صبح 9 بجے تا شام 8 بجے تک بنیادی علاج و معالجہ کا انتظام ہے۔ یونیورسٹی میں مرد و خواتین مریضوں کے لیے علاحدہ علاحدہ وارڈ بھی موجود ہیں جہاں ہنگامی حالات میں دیکھ بھال اور انٹراوینس فلوئیڈس، علاج اور نرسنگ دیکھ بھال کی سہولت موجود ہے۔ تمام ایمرجنسی معاملات کی دیکھ بھال مرکز صحت کے ڈاکٹروں اور معاون عملے کی جانب سے کی جاتی ہے اور یا تو یہاں ان کا علاج کیا جاتا ہے یا مریض کی کیفیت کے لحاظ سے کسی سوپر اسپیشلیٹی اسپتال کو رجوع کر دیا جاتا ہے۔ مرکز صحت میں ایک ایکسرے یونٹ، مختلف طبی جانچوں کے لیے ایک لیبارٹری، فارمیسی اور کونسلنگ خدمات بھی فراہم ہیں۔ تمام مریضوں کو طبی علاج مفت میں فراہم کیا جاتا ہے۔ متعینہ دنوں میں اسپیشلسٹ ڈاکٹر بھی دستیاب رہتے ہیں۔

یونیورسٹی ایک معیاری بیمہ کمپنی کے ذریعے طبی بیمہ کی فراہمی میں طلبہ کی مدد کرتی ہے جسے وہ داخل اسپتال ہونے کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ مرکز صحت پر ہیلتھ کیمپس، خون کے عطیہ کے کیمپس، دل کی جانچ و معائنے کے کیمپس اور متبادل علاج کے کیمپس جیسے ہومیوپیتھی وغیرہ مختلف دیگر سرگرمیاں بھی انجام دی جاتی ہیں۔

3. کینٹین

ہاسٹل میں مقیم طلبا کے اپنے منظم کردہ ہاسٹل میس کے علاوہ غیر مقیم طلبہ، عملہ اور دیگر آنے والے افراد کے لیے ہیڈ کوارٹر پر ایک کینٹین کی سہولت بھی موجود ہے۔ اس کینٹین میں رعایتی قیمت پر چائے ناشتہ اور کھانا وغیرہ فراہم کیا جاتا ہے۔

4. طلبا یونین

طلبہ کی ہمہ جہت فلاح وبہبود اور ان کی شخصیت کی مربوط ترقی کے لیے یونیورسٹی میں طلبا کی یونین بھی موجود ہے۔ ہر سال اس کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں جس میں طلبا اپنی یونین کے لیے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ طلبا یونین یونیورسٹی کے طلبا کے لیے فلاحی سرگرمیوں کے علاوہ کھیل کود، ادب اور ثقافت کی مختلف سرگرمیوں اور مقابلوں کا بھی اہتمام کرتی ہے۔

5. آفس ڈین طلبائے قدیم

جامعہ اور اس کے طلبائے قدیم کے درمیان ایک رابطہ کی تشکیل کے لیے ڈین طلبائے قدیم کا عہدہ تشکیل دیا گیا۔ یہ دفتر معروف طلبائے قدیم اور یونیورسٹی کے طلبا کی ملاقات اور ان کے درمیان باہمی تعامل کے لیے کوئی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو عالمی نقشے پر لانے میں ہمارے طلبائے قدیم کا رول بہت اہم ہے۔ اس دفتر کا ویژن اور مشن جامعہ اور طلبائے قدیم کے درمیان دوطرفہ ربط کی سہولت فراہم کرنا ہے تا کہ وہ جامعہ سے جڑے رہیں، مختلف کوششوں میں بروقت ان کی مدد کی جاسکے اورانہیں مقام کے فرق کے باوجود اپنے ہم جماعتوں، سینئروں، جونیروں اور رواں طلبا کے نیٹ ورک کا حصہ بننے کے قابل بنایا جاسکے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سارے کیمپسز کے تمام تعلیمی پروگروموں کے موجودہ وسابقہ سارے طلبا اس نیٹ ورک کا لازمی حصہ ہوں اور ان تمام کا ایک جامع و حرکیاتی ڈیٹا بیس تیار کیا جائے تاکہ دفتر ڈین طلبائے قدیم مانو کے ذریعے ان کے درمیان ترسیلی رابطہ کا کام انجام پاسکے۔

دوسرے امور کے ساتھ ساتھ طلبائے قدیم کا اجلاس بھی منعقد ہوگا جس میں لکچرز، خصوصی توسیعی لکچرز، سمینار، ثقافتی پروگرام اور وقف پروگرام، موجودہ طلبا کے ساتھ باہمی تعامل کی صورت میں ایک تعلیمی سرگرمی کے طور پر پروگرام ہوں گے جہاں طلبائے قدیم بھی اپنے پیشہ ورانہ، تعلیمی اور دیگر کامیابیوں کی پیش کش کے ذریعے اپنے جونیر ساتھیوں کی رہنمائی کریں گے۔ یہ دفتر طلبائے قدیم کے مالی تعاون کے ذریعے ایک کارپس فنڈ تشکیل دے گا تا کہ طلبا کے لیے بہتر سہولتوں کی فراہمی میں اپنے مادر علمی کا تعاون ہو سکے۔

ڈین (طلبائے قدیم) کے دفتر نے اپنے بیان کردہ ویژن اور مشن کے مطابق کام کا آغاز کر دیا ہے۔ **ہمیں بتایئے کہ ہم آپ کو یاد آتے ہیں۔** اس کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ پر ڈین طلبائے قدیم کے لنک پر رابطہ کر کے اپنا اندراج کریں اور اس کے قابل قدر رکن بن جائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے ڈین، طلبائے قدیم، مانو سے ای میل deanalumnimanuu@gmail.com پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

6. بینک اور ڈاک خانہ

حیدرآباد کے کیمپس میں ایک بینک، اے ٹی ایم اور ڈاک خانے کی سہولت بھی موجود ہے تا کہ طلبا کی ضرورتوں کی تکمیل ہو سکے۔ یہ ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں۔

7. ہاسٹل کی سہولت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے حیدرآباد کیمپس میں لڑکوں کے چار اور لڑکیوں کے دو ہاسٹل موجود ہیں۔ چونکہ اس یونیورسٹی میں ملک کے مختلف علاقوں کے طلبہ آتے ہیں، اس لیے ہاسٹلوں میں دستیاب نشستوں کی تعداد مانگ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ یونیورسٹی کے کسی تعلیمی پروگرام میں صرف داخلہ ہاسٹلوں میں داخلے کی ضمانت نہیں ہے۔ یونیورسٹی کی 'مرکزی ہاسٹل داخلہ کمیٹی' کی جانب سے وضع کردہ معیارات کے مطابق ہر ہاسٹل میں دستیاب نشستوں کے لحاظ سے اہل درخواست گزاروں کو داخلہ دیا جائے گا۔ ہاسٹل میں داخلہ دیے گئے طلبہ کی فہرست ہاسٹلوں کے نوٹس بورڈ اور یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر 27 جولائی 2018 کو جاری کردی جائے گی۔

طلبہ کو فراہم کی جانے والی ہاسٹل کی سہولت صرف ایک تعلیمی سال کے لیے ہوگی۔ تاہم وہ اگلے تعلیمی سال کے لیے ازسرنو درخواست دے سکتے ہیں۔

داخلے یا دوبارہ داخلے کے لیے درخواست پرووسٹ کے دفتر میں داخل کی جائے۔ ہاسٹل کا فارم یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

ہاسٹل فیس کی تفصیلات (2018-19):

سلسلہ نمبر	ہاسٹل فیس کی تفصیلات	قابل ادا رقم (روپے)
1	ہاسٹل میں رہائش کی فیس	1200
2	ہاسٹل کی دیکھ بھال کی فیس	1000
3	گیس کے اخراجات	1300
4	کراکری کے اخراجات	400
5	اخبارات ومیگزین وغیرہ	100
	کل	**4000**

مذکورہ بالا ہاسٹل فیس داخلے کے وقت ادا کرنی ہوگی۔

طعام گاہ کی فیس کی تفصیل(19-2018)

سلسلہ نمبر	ہاسٹل فیس کی تفصیلات	رقم(روپے)
1	طعام گاہ کی زر ضمانت(قابل واپسی)	1500
2	طعام گاہ کی پیشگی رقم	2000
	کل	**3500**

مذکورہ بالا فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت طعام گاہ کے اخراجات کے لیے جمع کرنی ہوگی۔

i. مختلف ہاسٹلوں سے منسلک طعام گاہ کی سہولت سے استفادہ ہاسٹل میں مقیم تمام طلبا کے لیے لازمی ہے۔ کوئی طالب علم باقاعدہ اجازت کے بغیر مسلسل دو ماہ تک طعام گاہ کی سہولت سے استفادہ نہ کرے تو اس کے ہاسٹل کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔ ہاسٹل میں مقیم طلبا ہر ماہ کی 10 تاریخ سے قبل طعام گاہ کے اخراجات -/2000 روپے ادا کر دیں۔ رقم میں جو کمی بیشی ہوگی اگلے مہینوں میں اس کا حساب کر لیا جائے گا۔

ii. ڈیٹا جمع کرنے یا فیلڈ ورک کے لیے جانے والے ریسرچ اسکالروں کو تاریخوں کی صراحت کے ساتھ طعام گاہ کی سہولت کو روک دینے کی تحریری درخواست دینی ہوگی۔ یہ درخواست صدر شعبہ اور نگراں سے منظور شدہ ہونی چاہیے۔

iii. تمام طلبا پر یونیورسٹی کی جانب سے نافذ کیے جانے والے ہاسٹل کے قواعد وضوابط کا لزوم ہوگا۔

XXI. طلبا کی معاون خدمات

یونیورسٹی نے طلبا کی مدد کے لی مختلف کمیٹیاں اور سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان کمیٹیوں اور متعلق خدمات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ - www.manuu.ac.in دیکھیں۔

i. داخلی شکایات کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.91-3/2014 (GS) مورخہ 28 جولائی 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک داخلی شکایات کمیٹی کی تشکیل کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر 'عورتوں کے خلاف صنفی تشدد اور جنسی ہراسانی' کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات کی نگرانی کی جائے۔

یو جی سی کے ضوابط کے مطابق یونیورسٹی نے کام کے مقام پر خواتین کے خلاف تشدد اور جنسی ہراسانی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کیمپس جنسی ہراسانی کے سلسلے میں مکمل عدم برداشت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

ii. ازالہ شکایت کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F-1-2/2009 (EC/PS) (Vol. II) مورخہ 9 مارچ 2017 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک ازالہ شکایت کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ یو جی سی کے (ازالہ شکایت) ضوابط 2012 کے مطابق طلبا کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔

چنانچہ اس کے مطابق یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو طلبا کے حقوق اور دیگر امور میں شکایت کنندہ طلبا کی شکایات سے نمٹنے کا کام انجام دیتی ہے۔

iii. مخالف ریگنگ کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.1-15/2009 مورخہ 8 اگست 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک مخالف ریگنگ کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر ریگنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات اور اس سے متعلق امور کے سلسلے میں نگرانی کی جائے۔

چنانچہ اس کے مطابق یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے تاکہ ریگنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور ریگنگ کے ہر حقیقی واقعہ کے حقائق کی بنیاد پر سزا یا کوئی اور اقدامات کے سلسلے میں مناسب فیصلے لیے جاسکیں۔

iv. مساوی مواقع سیل

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے حکومت ہند کی مثبت پالیسی کے مطابق یہ طے کیا ہے کہ ان مثبت پالیسیوں، پروگراموں، اسکیموں اور سہولتوں کی سماج کے تمام مستحق طبقات تک توسیع کرکے انہیں فراہم کیا جائے۔ یونیورسٹی نے مساوی مواقع سیل تشکیل دیا ہے تاکہ وزارت فروغ انسانی وسائل اور یو جی سی کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے احکامات کے نفاذ کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ سیل خصوصی طور پر کیمپس کی کمیونٹی سے متعلق بالخصوص ایس سی، ایس ٹی، او بی سی (نان کریمی لیئر) اور اقلیتوں بشمول معذورین کو درپیش مسائل کو حل کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ سماجی امتیازات کا خاتمہ ہو اور عورتوں سے ہونے والا امتیازی سلوک بھی ختم ہو جائے۔

مساوی مواقع سیل نے مراعات سے محروم طبقات کو سماج کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے میں دو جہتی حکمت عملی اختیار کی ہے، ایک تو ان کے حقوق، مراعات اور مفادات کا تحفظ اور دوسرے تعلیم و کیریئر میں ترقی کے لیے ان کے استحقاق کے ساتھ ساتھ سماجی شمولیت کو یقینی بنانا۔

یہ سیل یو جی سی اسکیمات کے تحت **i.** مختلف سرکاری خدمات میں داخلے کے لیے مسابقتی امتحانات کی کوچنگ، **ii.** فیلو شپ یا لکچررشپ کے لیے نیٹ کی کوچنگ، **iii.** ضرورت مند طلبا کے لیے اصلاحی کوچنگ کلاسز اور **iv.** بینکوں، ریاستی و مرکزی حکومت کی ملازمتوں کے لیے مسابقت کے خواہش مند اقلیتوں کے ملازمتوں میں داخلے کی کوچنگ فراہم کرتا ہے۔

یونیورسٹی نے مساوی مواقع سیل کے تحت سماج کے پچھڑے طبقات کے طلبہ کے تعاون اور انہیں سہولت کی فراہمی کے لیے مختلف سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان میں سے بعض اہم یہ ہیں: سیل برائے پی ڈبلیوڈی (معذورین)، ایس سی، ایس ٹی سیل، او بی سی سیل اور خواتین سیل۔ اس کے علاوہ مخالف امتیازی سلوک افسر اور ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سیل کے لیے رابطہ افسر کا بھی تقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تفصیلات اور متعلقہ سہولتوں کی تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.ac.in ملاحظہ فرمائیں۔

XXII. طلبا کے لیے امدادی خدمات

1. دفتر برائے ڈین بہبودی طلبا

ڈین برائے بہبودی طلبا (DSW) کا دفتر یونیورسٹی ہیڈکوارٹر اور بیرون کیمپس تمام طلبا کی فلاح و بہبود کی سرگرمیاں انجام دیتا ہے۔ ڈین برائے بہبودی طلبہ کا دفتر طلبہ کی انجمنوں کی تنظیم و ترقی، بشمول ان کے انتخابات، طلبہ کی کونسلنگ و رہنمائی کی سہولتوں، ہم نصابی و سماجی سرگرمیوں میں طلبہ کی شمولیت میں اضافہ، یونیورسٹی کے فیصلوں کے مطابق طلبہ کی مالی امداد، طلبہ و اساتذہ اور طلبہ و انتظامیہ کے تعلقات، کیریئر سے متعلق امور میں طلبہ کو رہنمائی اور مشورے دیتا ہے اور کیمپس پلیس منٹ، یونیورسٹی کی پالیسی کے مطابق طلبہ کے لیے صحت و علاج کی سہولتوں، گروپ میڈیکل انشورنس، طلبا کو بس پاسوں و ریلوے رعایت کی اجرائی اور طلبہ کی رہائشی زندگی سے متعلق امور میں طلبہ کی مدد کرتا ہے۔

2. پراکٹر دفتر

پراکٹر اور اس کی ٹیم طلبہ کی تادیبی کارروائی اور اس سے متعلق تمام امور کی جانچ کرتی ہے۔ طلبہ کے غلط کردار / ضابطہ کی خلاف ورزی کے تمام معاملات پراکٹر کے علم میں لائے جائیں گے۔ معاملے کی شدت کے اعتبار سے پراکٹر تادیبی کمیٹی کو مناسب سفارشات کرے گا۔

کیمپس میں ریگنگ ممنوع ہے۔ نشہ آور ادویات کا استعمال، ان کی فروخت اور خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ پر یونیورسٹی میں سخت پابندی ہے اور ان سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ملک کے قانون کے مطابق سخت تادیبی و دیگر کارروائیاں کی جائیں گی۔ یونیورسٹی کے اندر یا باہر کسی بھی قسم کی مجرمانہ سرگرمی اور ساتھی طلبہ و ساتھی مقیم افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کے جسمانی تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف بشمول اخراج سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

v. تربیت و پلیسمنٹ سیل

تربیت اور پلیسمنٹ سیل کے قیام کا مقصد طلبا کو ملازمتوں کے لیے تربیت فراہم کرنا ہے۔ یونیورسٹی کے طلبا کی تفصیلات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر طلبا سماج کے پس ماندہ حصے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ اپنی اندرونی قابلیت اور کورس کی تکمیل پر انہیں دستیاب کیریئر کے مواقع سے ناواقف ہوتے ہیں۔ یہ سیل طلبا کو اپنی فطری مہارتوں، ترسیلی مہارتوں، لطیف مہارتوں کے فروغ میں تعاون کرتا ہے اور انہیں بازار کی ضرورت کے مطابق تیار کرتا ہے۔

یہ سیل کیریئر کونسلنگ؛ملازمت کے مواقع کی معلومات؛اپنے بایوڈیٹا کی تیاری؛انٹرویو کی مہارتوں اور روزگاریت کی مہارتوں سے متعلق مختلف پروگراموں کا اہتمام کرتا رہتا ہے۔ زندگی کے مختلف شعبوں بشمول صنعت، تعلیم سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو طلبا سے ملاقات کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ وقتاً فوقتاً روزگار کی مہمات چلائی جاتی ہیں۔ فیس بک، امیزان، گوگل، ایڈورڈ، جین پیکٹ، ہندوجا گلوبل سلوشنز، کمپیکٹ، الائنس گروپ اور اسٹرلنگ پلیس منٹس وغیرہ جیسی کمپنیاں ماضی قریب میں یونیورسٹی پر ملازمت کی مہم کا حصہ رہ چکی ہیں۔

vi. نیشنل سروس اسکیم(NSS)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل کا مقصد یہ ہے کہ مسلسل اور کیمپ کی سرگرمیوں کے ذریعے طلبا رضاکاروں کی شخصیت کو فروغ دیا جائے۔ این ایس ایس سیل کیمپس کے اندر اور باہر سماجی خدمت، اجتماعی باہمی رابطہ اور اورینٹیشن تربیت کے ذریعے شخصیت کے ہمہ جہتی فروغ کے لیے "میں نہیں بلکہ آپ"(NOT ME BUT YOU) کے نعرے کے ساتھ رضاکاروں کو دعوت دیتا ہے۔ این ایس ایس میں طلبا رضاکاروں کی منظور شدہ تعداد کے دو یونٹ موجود ہیں۔ نئے آنے والے طلبا کو 'پہلے آئیں اور پہلے پائیں' کی بنیاد پر این ایس ایس میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ این ایس ایس کی ٹیم نے بھارت ابھیان، سوچھ بھارت ابھیان اور وتیہ سکشر تا ابھیان (وساکا) کے پیغام کی تشہیر میں سرگرمی کے ساتھ کام کیا ہے۔ اس نے گاوں کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے انت بھارت ابھیان کے تحت مختلف دیہاتوں کو منتخب کیا ہے۔ این ایس ایس نے کیمپس کے اطراف رہنے والے نوجوانوں و عوام اور قریبی دیہاتوں میں ڈیجیٹل لین دین کے متعلق شعور کی بیداری کے لیے ایک ماہ طویل 'وساکھا' ابھیان کا اہتمام کیا۔ یو جی اور پی جی میں این ایس ایس کو Non CGPA کورس کی حیثیت سے بھی شامل کیا گیا ہے۔

XXIII. نظامت فاصلاتی تعلیم

نظامت فاصلاتی تعلیم نے یونیورسٹی کے قیام یعنی سال 1998 ہی سے فاصلاتی طرز میں بی اے کورس کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کیا۔ اس وقت نظامت کی جانب سے یو جی سی فاصلاتی تعلیم بیورو کے منظورہ شدہ مختلف فاصلاتی طرز کے پروگرام فراہم ہیں، جیسے تین پوسٹ گریجویٹ پروگرام (ایم اے اردو، انگریزی اور تاریخ)؛ چار انڈر گریجویٹ پروگرام (بی اے، بی ایس سی حیاتیاتی علوم، بی ایس سی طبیعی علوم اور بی ایڈ)؛ دو ڈپلوما (ڈپلوما صحافت و ترسیل عامہ، ڈپلوما تدریس انگریزی) اور دو سرٹی فیکیٹ پروگرام (انگریزی کے ذریعے اردو مہارت اور فنکشنل انگریزی برائے اردو افراد)۔ نظامت کا منصوبہ ہے کہ تعلیمی سال 2018 سے بی کام اور ایم اے اسلامک اسٹڈیز کو دوبارہ شروع کیا جائے اور ایم اے (عربی)، ایم اے (ہندی) اور کچھ ڈپلوما پروگراموں کا آغاز کیا جائے۔

نظامت نے 9 علاقائی مراکز (بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکتہ، ممبئی، پٹنہ، رانچی، سری نگر) اور پانچ ذیلی علاقائی مراکز (حیدرآباد، لکھنو، جموں، نوح اور امراوتی) کا ایک نیٹ ورک قائم کیا ہے تاکہ ان کے ذریعے طلبا کی امدادی خدمات اور ملک بھر میں پھیلے ہوئے 158 طلبا کے امدادی مراکز کا انتظام کیا جاسکے۔ یونیورسٹی نے طلبا کو سمعی و بصری ذرائع ابلاغ سے اسباق فراہم کرنے کے لیے بعض ٹی وی چینلوں کے ساتھ یادداشت مفاہمت پر دستخط کیا ہے۔ نظامت آن لائن داخلوں کی فراہمی، طبع شدہ خود تدریسی مواد کے ساتھ سمعی و بصری معاونات کی فراہمی کا ہدف حاصل کرنے کے لیے بھی کوشش کر رہا ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فراہم کیے جانے والے تمام پروگرام سالانہ نظام پر مبنی ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فراہم مذکورہ بالا تمام پروگراموں کے لیے میقات کے اختتامی امتحانات یونیورسٹی کی جانب سے ہر سال منعقد کیے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی کی جانب سے دی جانے والی ڈگریاں، ڈپلوما، سرٹی فیکیٹ دوسری مرکزی یونیورسٹیوں کی اسناد کے مساوی ہوتی ہیں۔ طلبا کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ فی الوقت یونیورسٹی کی نظامت فاصلاتی تعلیم میں تقریباً 40000 طلبا درج رجسٹر ہیں۔

اس سال یو جی سی نے فاصلاتی تعلیم کے لیے "یو جی سی (اوپن و فاصلاتی تعلیم) ضوابط، 2017" کے نام سے نئے ضوابط جاری کیے ہیں جو پورے ملک میں نافذ ہوں گے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم تعلیمی سال 2018-19 سے ان نئے ضوابط کو نافذ کر رہی ہے اور نارساوں بالخصوص ملک کی اردو آبادی تک رسائی حاصل کرنے کے لیے سخت جدوجہد کر رہی ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کا علاحدہ تعلیمی کیلنڈر اور پراسپکٹس ہے جو ہر سال جاری کیا جاتا ہے اور یہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر دستیاب ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فراہم پروگراموں کے لیے اہلیت:

سلسلہ نمبر	پروگرام	اہلیت
1	ایم اے(اردو)	کوئی بھی ڈگری یعنی یو جی سی کی مسلمہ کسی بھی ہندوستانی یونیورسٹی سے 3 سالہ نظام کے تحت یا مماثل سند اور 10+2+3 کے کسی بھی سطح پر اردو ذریعہ تعلیم رہا ہو یا اردو بطور مضمون پڑھا ہو۔
2	ایم اے(انگریزی)	کوئی بھی ڈگری یعنی یو جی سی کی مسلمہ کسی بھی ہندوستانی یونیورسٹی سے 3 سالہ نظام کے تحت یا مماثل سند اور 10+2+3 کے کسی بھی سطح پر اردو ذریعہ تعلیم رہا ہو یا اردو بطور مضمون پڑھا ہو۔
3	ایم اے(تاریخ)	کوئی بھی ڈگری یعنی یو جی سی کی مسلمہ کسی بھی ہندوستانی یونیورسٹی سے تین سالہ نظام کے تحت
4	بیچلر آف آرٹس(بی اے)	10+2 یا مماثل
5	بی ایس سی-حیاتیاتی علوم(نباتیات، حیوانیات، کیمیا)	10+2 یا انٹر میڈیٹ(سائنس کے شعبے سے)
6	بی ایس سی-طبعی علوم(نباتیات، حیوانیات، کیمیا)	10+2 یا انٹر میڈیٹ(سائنس کے شعبے سے)
7	بی ایڈ(فاصلاتی طرز)	بی ایڈ کے لیے علاحدہ پروسپکٹس ملاحظہ فرمائیں
8	صحافت و ترسیل عامہ کا ڈپلوما	10+2 یا مماثل
9	تدریس انگریزی کا ڈپلوما	ڈگری یا مماثل
10	اردو میں مہارت بذریعہ انگریزی کا سرٹی فیکیٹ	انگریزی لکھنے اور پڑھنے کی واقفیت؛ اور کم از کم 18 سال کی عمر مکمل ہو۔
11	فنکشنل انگریزی کا سرٹی فیکیٹ	دسویں جماعت کامیاب

XXIV. سید حامد لائبریری

1998 میں قائم شدہ سید حامد لائبریری، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی(مانو) جامعہ کی اہم سہولتوں میں سے ایک ہے جو اساتذہ، ریسرچ اسکالروں اور طلبا کی معلوماتی ضرورتوں کی تکمیل میں مصروف ہے۔ کتب خانے میں زیادہ تر اردو، عربی، فارسی، ہندی، انتظامیہ، انجینیرنگ و ٹکنالوجی اور متعلقہ مضامین کے علمی وسائل موجود ہیں۔ کتب خانہ کا یہ ہدف ہے کہ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے وابستہ تعلیمی طبقے کو متحرک اور اختراعی معلوماتی خدمات فراہم کرے۔ کتب خانے کی عمارت کا 3300 مربع میٹر کا رقبہ مکمل طور پر وائی فائی سے مربوط ہے اور کتب خانہ میں عصری سہولتوں سے آراستہ ایک آڈیٹوریم بھی موجود ہے جو یونیورسٹی کے علمی ماحول میں اضافہ کرتے ہیں۔

کتب خانے میں 64,000 کتابیں، 373 ایم فل اور 66 پی ایچ ڈی کے مقالے موجود ہیں۔ کتب خانے میں مختلف رسائل و تحقیقی جرائد اور اخبارات کے علاوہ کئی ای جرنلس اور ای کتابوں تک رسائی کی سہولت بھی موجود ہے۔ کتب خانہ سال کے 359 دنوں میں صبح 9.00 بجے سے رات 12 بجے / 2 بجے رات تک کھلا رہتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے براہ کرم رابطہ کریں: http://www.manuu.ac.in/Eng-Php/central_library.php

XXV. تعلیمی، تحقیقی و تربیتی و دیگر معاون مراکز

1. اردو مرکز برائے فروغ علوم

گزشتہ ایک صدی کے دوران اردو زبان کی شناخت تعلیمی اداروں میں اردو جاننے والے طلبا کی گھٹتی ہوئی تعداد اور اس کے برعکس تفریحی تحریروں، سفرناموں، ادب اور مذہبی تحریروں سے ہونے لگی ہے۔ بد قسمتی سے بعض اوقات یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اردو سائنس و ٹکنالوجی اور دیگر علوم کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہو سکتی۔ گرچہ یہ بحث کافی عام ہے لیکن اس لیے صحیح نہیں ہے کہ ماضی میں عثمانیہ یونیورسٹی نے اردو ذریعہ تعلیم سے جدید علوم کی تدریس کا ایک کامیاب تجربہ کیا تھا۔ تقریباً نصف صدی کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اردو مرکز برائے فروغ اردو کے نام سے ایک مرکز قائم کرکے اردو میں علوم کے فروغ کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس مرکز کے تحت اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ اردو کو اس کے شاندار ماضی کی طرح علوم کی تیاری کے ایک وسیلے کی حیثیت سے فروغ دیا جائے۔

اردو مرکز برائے فروغ اردو نے مانو میں دو روزہ قومی اردو سائنس کانگریس اور پہلی اردو سماجی علوم کانگریس کا اہتمام کرکے اپنے وجود کا احساس دلایا ہے جس میں سائنس و سماجی علوم کے مختلف میدانوں کے سائنس داں، محقق، مصنفین اور ماہرین جمع ہوئے اور اردو زبان میں اپنی علمی تحریروں کو پیش کیا۔ یہ مرکز زمانے کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے اردو زبان میں مختلف مضامین کا تعلیمی و تحقیقی مواد جمع کرنے کے مواقع فراہم کرے گا۔ اس کی کوشش ہوگی کہ مختلف محققین کے درمیان ایک نیٹ ورک قائم ہو جائے تاکہ ان کے

تحقیقی کاموں کو جمع کرکے اردو میں ان کی تالیف کا کام انجام دیا جاسکے۔ مرکز کی کوشش ہوگی کہ ہر سال کم از کم سائنس و سماجی علوم پر دو قومی اردو کانگریسوں کا اہتمام کیا جائے یعنی قومی اردو سائنس کانگریس اور قومی اردو سماجی سائنس کانگریس۔ اس کے علاوہ مرکز سائنسی و سماجی علوم کے دو جرائد بھی شائع کرے گا۔ اردو مرکز اس بات کی کوشش کرے گا کہ اردو بولنے والے لوگوں میں سائنسی مزاج پروان چڑھایا جائے۔

2. ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ہندوستان کے معروف مورخ، محقق اور مصنف ہارون خان شیروانی کے نام پر ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن قائم کیا ہے۔ یہ مرکز سماجی علوم کے تمام شعبہ جات، دکن اور دکنی زبان، اس کی علاقائی بولیوں اور ثقافت پر محیط بین علومی مطالعات پر اپنی توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ یہ کسی بھی ہندوستانی یونیورسٹی میں اپنی نوعیت کا واحد مرکز ہے۔ یہ 'مطالعاتِ دکن' کے فہم کے فروغ اور اس سے متعلق معلومات کے پھیلاؤ کی کوشش کر رہا ہے جو کہ حالیہ دنوں میں ایک علاحدہ میدان تحقیق کے طور پر ابھرا ہے۔ مرکز نے ورکشاپس، موقر لکچرس اور عوامی سطح پر باہمی تعامل کے پروگراموں کا اہتمام کرکے تحقیقی و توسیعی سرگرمیاں انجام دی ہیں۔

3. البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی

البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی (CSSEIP) کے قیام کا مقصد سماجی طور پر پچھڑے ہوئے گروپس، بالخصوص مسلم طبقے کی سماجی اخراجیت کی صورتوں، حدود اور نوعیت کا مطالعہ اور اس سلسلے میں نظریاتی و پالیسی سازی پر مشتمل تجاویز پیش کرنا ہے۔ اس کے کلیدی مقاصد میں امتیازی سلوک؛ ذات / نسل اور مذہب کی بنیاد پر اخراج و شمولیت کی تصور سازی؛ تجربی سطح پر امتیازی سلوک کے فہم کا فروغ؛ اور ان طبقات کے حقوق کے تحفظ اور اخراج و امتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے پالیسیوں کی تشکیل۔ مرکز کی توجہ کے میدانوں میں سماجی طور پر پچھڑے ہوئے طبقے کی حیثیت سے مذہبی اقلیتوں بالخصوص مسلم طبقہ کا مطالعہ اور دیگر پچھڑے طبقات جیسے دلتوں وغیرہ کا مطالعہ۔

4. مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت

مرکز مطالعات اردو ثقافت کے قیام کا مقصد ''اردو زبان، ادب کے تاریخی شعور اور اس کے جمالیاتی و ثقافتی اقدار کا تحفظ اور فروغ'' ہے۔ اردو زبان، ادب و ثقافت کے لیے آرکائیوز، میوزیم، کتب خانہ اور ثقافتی تحقیقی ادارے کے ایک مجموعہ کی تیاری اس کا مشن ہے۔ یونیورسٹی اسے اردو ثقافتی مطالعات کے لیے ایک مستند مرکز کے طور پر مستحکم کرنا چاہتی ہے۔ مرکز میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کامیابیوں اور سرگرمیوں پر مشتمل ایک تصویری گیلری کے علاوہ مولانا آزاد کی تصاویر، دفتری نوٹ اور دیگر تحریروں پر مبنی آزاد گیلری بھی موجود ہے جو آزاد گیلری کے نام سے موسوم ہے۔ مرکز کے کتب خانے میں نایاب اور قیمتی تحریری مواد کا ایک اچھا ذخیرہ موجود ہے جو ریسرچ اسکالروں اور محبان اردو کے لیے کافی مفید ہے۔ حیدرآباد اور دیگر شہروں کی بعض معروف شخصیتوں نے اپنے ذاتی کتب خانوں سے 200 نادر مخطوطات اور 5000 نایاب کتابیں اور 4،000 رسائل کی جلدیں بطور عطیہ عنایت کی ہیں۔

مرکز اردو زبان و ثقافت سے متعلق مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کرتا ہے - ان سرگرمیوں میں تخلیقی تحریر کے ورکشاپ؛ داستان گوئی پر ورکشاپ؛ داستانوں کی پیش کش؛ غزل سرائی کورس (چھ ماہی)؛ کہانی کلب اور مہینے میں دو بار اس کے اجلاس، جس میں طلبا نئی کہانیاں پیش کرتے ہیں؛ مانو ڈراما کلب جہاں دادی اماں مان بھی جاو اور چوراہا جیسے ڈرامے پیش کیے گئے؛ ملٹی میڈیا نمائش (جیسے 1857 پر)؛ لڑکیوں کے لیے لباس اور شخصیت پر ورکشاپ اور تھیٹر ورکشاپ وغیرہ شامل ہیں۔

5. مرکز مطالعاتِ نسواں

مرکز برائے مطالعات نسواں (CWS) اپنے قیام ہی سے تدریس، تربیت، تحقیق، توسیع کے کاموں میں مصروف ہے۔ مرکز برائے مطالعات نسواں کا اہم مقصد تعلیم کے ذریعے صنفی مساوات کا فروغ ہے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے مرکز نے اردو بولنے والی خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے اور معاشرتی سطح پر پائے جانے والے صنفی عدم مساوات سے متعلق اہم مسائل پر بھی اس کی خصوصی توجہ ہے۔ مرکز یہ چاہتا ہے کہ عملی میدان اور عملی تائید و حمایت کے ذریعے عورتوں کی بااختیاری کے لیے کام کیا جائے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد عورتوں کے لیے مقام پیدا کرنا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑیں اور خواتین محققین، لابی بنانے والوں اور پالیسی سازوں کا ایک نیٹ ورک تشکیل پائے اور خواتین کی بااختیاری کے لیے ایک لائحہ عمل بنایا جاسکے، ان کے لیے سماجی ماحول تیار کیا جاسکے، اور خواتین تک علم اور معلومات کی ترسیل کی جاسکے۔ اس کے علاوہ یہ مرکز طبقہ نسواں کی بہتری کے لیے صنفی تجزیے کا تصور بھی عام کر رہا ہے۔ مرکز صنفی حساسیت کے لیے پابندی کے ساتھ سمیناروں، اجتماعی مباحثوں، تربیتی پروگراموں، ورکشاپ، شعور بیداری پروگراموں اور ادبی و ثقافتی پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔

6. مولانا ابوالکلام آزاد چیئر

ہندوستان کے سماجی، سیاسی اور تہذیبی پہلوؤں سے متعلق مولانا آزاد کے افکار کی ترویج کے لیے یو.جی.سی نے اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد چیئر کی منظوری دی ہے۔ اس چیئر کا مقصد مولانا آزاد کی شخصیت اور قومی یکجہتی و تعلیم کے میدان میں ان کی خدمات پر تحقیقی سرگرمیوں کی انجام دہی ہے۔

7. یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (UGC-HRDC)

مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (سابقہ اکیڈمک اسٹاف کالج) اعلیٰ تعلیم میں عملے کی علمی و عملی ترقی کے لیے ایک قومی سطح کا مرکز ہے۔ مرکز برائے فروغِ انسانی وسائل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کا 66واں مرکز ہے۔ یہاں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لیے اورینٹیشن وریفریشر کورسز، اعلیٰ سطحی منتظمین، پرنسپلس اور گروپ اے سے سی تک کے غیر تدریسی عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس کالج میں تربیت کے لیے اعلیٰ عصری سہولتیں، انٹرنیٹ سے لیس کمپیوٹر لیب اور گیسٹ ہاوس کی سہولت فراہم ہے۔ سال 2012 میں NAAC نے جائزے و جانچ کی بنیاد پر اسے جنوبی ہند میں دوسرا اور ملک بھر میں 9واں رینک دیا ہے۔

8. مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم

مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT) کا قیام اردو زبان کے اساتذہ اور اردو ذریعہ تعلیم اسکولوں و مدارس میں تدریسی خدمات انجام دینے والے اساتذہ کے لیے عمل میں آیا۔ ان اساتذہ میں تدریسی قابلیتوں کو فروغ دینا اورانہیں تدریس واکتساب کے میدان کے بدلتے ہوئے منظرنامے سے ہم آہنگ کرنا اس مرکز کا اہم مقصد ہے تاکہ وہ اپنی تدریس کے معیار کو بہتر بنا سکیں اور اردو ذریعہ تعلیم کے اسکولوں کے طلبہ کو مسابقتی دور کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بنا سکیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے مرکز کی جانب سے اساتذہ کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جن میں معروف ماہرین کی خدمات حاصل کی جاتی ہےں جو اردو زبان وادب اوراردو زبان میں طبعی وسماجی علوم کی تدریس کے موثر طریقہ کار کے مختلف پہلووں پر ان اساتذہ کو مخاطب کرتے ہیں اور ان کے ساتھ باہمی تعامل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ان کے پیشہ ورانہ مسائل کے حل کی بھی کوشش کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مرکز کی جانب سے ان اساتذہ کو تعلیمی اداروں کے انتظامی امور، مرکزی وریاستی حکومتوں کی تعلیمی پالیسیوں، نصاب کی تیاری، تعلیمی ٹکنالوجی کے استعمال، امتحانات وتعین قدر کی حکمت عملیوں اور اس پیشہ کے اخلاقی پہلووں سے بھی واقف کروایا جاتا ہے۔ یہ مرکز پرائمری، سکنڈری اور سینئر سکنڈری اساتذہ کو باہمی تجربات ومعلومات اور افکاروخیالات کے تبادلے کے ذریعے اکتساب کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ مرکز جنوبی ہندوستان کی تمام ریاستوں اور گجرات، مہاراشٹرا اور گوا میں اپنے پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔ مرکز کے پاس بہترین بنیادی سہولیتں، ماہر عملہ، ہاسٹل، کتب خانہ اور تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

9. سیول سروس امتحانات–اقامتی کوچنگ اکیڈمی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سیول سروس امتحانات اقامتی کوچنگ اکیڈمی (RCA) کا قیام 2009 میں ہوا تاکہ اس کے ذریعے سماج کے ان کمزور طبقات کو تربیت فراہم کی جائے جن کی نمائندگی ہندوستانی بیوروکریسی میں بہت کم ہے۔ یہ اکیڈمی خواتین، مسلمانوں، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل پر اپنی توجہ مرکوز کرتی ہے۔ اکیڈمی اس سال جولائی میں داخلہ امتحان اور انٹرویو کے ذریعے نئے داخلے دے گی۔ ملک کے تمام علاقوں کے تمام نوجوان مردوں اور خواتین کے لیے داخلے کھلے ہیں۔ جن امیدواروں کا انتخاب ہوگا انہیں مفت ہاسٹل میں قیام، تربیت، کوچنگ اور مشقی امتحانات وغیرہ فراہم کی جاتی ہے۔ تربیتی پروگرام کی مدت 15 ماہ ہے۔ دیگر تفصیلات اور آن لائن درخواست فارم ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ سیول سروس امتحان کا اہل کوئی بھی طالب علم درخواست دے سکتا ہے۔

ریزیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی اپنے طلبا کو منتخب اساتذہ کے لکچرز کے ذریعے انتہائی اعلیٰ سطح کی تربیت فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہے، ساتھ ہی ساتھ ان خواہش مندوں کو سخت محنت اور اس امتیازی امتحان کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنے پر ابھارتی بھی ہے۔ چنانچہ جہاں مخصوص عنوانات ومضامین لکچرز ومباحثوں کے ذریعے سمجھائے جاتے ہیں وہیں باقی امور کا انحصار نوجوان طلبا پر ہوتا ہے کہ وہ اپنے طور پر ان کا مطالعہ کریں اور سخت محنت سے تیاری کریں۔ اکیڈمی ان طلبا کو بھی مدد فراہم کرتی ہے جو اپنے اختیاری مضامین کے طور پر اردو، تلگو، سیاسیات، نظم ونسق عامہ، تاریخ یا معاشیات کا انتخاب کرتے ہیں۔

طلبا کے لیے 24 گھنٹے کتب خانے اور عصری کمپیوٹر سنٹر مع انٹرنیٹ کی سہولت حاصل ہے۔ اکیڈمی کی جانب سے پابندی کے ساتھ منعقد ہونے والے سمیناروں اور کانفرنسوں کے ذریعے طلبا کو اہم بیوروکریٹس سے بالمشافہ ملاقات کا بھی موقع ملتا ہے۔ اکتوبر 2017 میں اکیڈمی نے ملک بھر کے اہم سیول سروس کوچنگ اداروں کے ساتھ ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا تھا۔ اس کے علاوہ ایک سمینار بھی منعقد کیا گیا جس کا موضوع 'مولانا آزاد اور غیر مرکوزیت، عوامی نظم ونسق اور جدید ہندوستان کا تصور' تھا۔ جنوری 2018 میں 'مساوی مواقع، صنفی حقوق اور شمولیتی ترقی' کے موضوع پر ایک قومی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

10. مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ

یونیورسٹی کی جانب سے اپنے فاصلاتی تعلیم کی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے 2007 میں مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) قائم کیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ کیمپس کے طلبا کو اضافی اکتسابی مواد کی فراہمی میں بھی مدد کرتا ہے تاکہ کمرہ جماعت سے ہونے والے اکتساب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کے پاس میڈیا کے ماہرین کی ایک مخلص ٹیم موجود ہے جو سمعی وبصری پروڈکشن کا وسیع تجربہ رکھتی ہے۔ مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا بنیادی ڈھانچہ ایک ویڈیو اسٹوڈیو، آڈیو اسٹوڈیو، متعلقہ کنٹرول رومز، آڈیو ایڈیٹ سوٹس، نان لینیر ایڈیٹنگ، کمپیوٹر گرافکس، اور اینی میشن کے ساتھ پوسٹ پروڈکشن کی مکمل سہولت بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ سیٹس کی تیاری کا ورکشاپ، پروپس، میک اپ کٹ، کانفرنس ہال، ٹکنیکل اسٹور، پری ویو تھیئٹر اور ٹیپس کی ایک لائبریری اس بنیادی ڈھانچہ کا حصہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مرکز میں ایک ای کلاس روم بھی موجود ہے۔ آوٹ ڈور شوٹنگ کے لیے چار ایچ ڈی ٹی وی سے لیس کیمرے، لائٹس، اسٹل کیمرے، صدابندی کے آلات وغیرہ بھی فراہم ہیں۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا اپنا یوٹیوب چینل بھی ہے جس کا نام آئی ایم سی مانو ہے۔ اس میں مختلف مضامین کا نصاب پر مبنی مواد اردو زبان میں باقاعدہ اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ دل چسپی رکھنے والے طلبا تدریسی ذرائع ابلاغ مرکز کے یوٹیوب چینل پر جاکر اسے سبسکرائب کرسکتے ہیں جس سے انہیں ہر نئے اپ لوڈ کی اطلاع ملتی رہے گی۔ یوٹیوب چینل کا لنک https://www.youtube.com/channel/UC8bmtIx3qQyHTnafF0uoUBA ہے۔

اسے http://manuu.ac.in/Eng-Php/imc_profile.php اور facebook-instructional-media-centre-MANUU کی مدد سے فیس بک پر بھی اسے دیکھا جاسکتا ہے۔

11. نظامت ترجمہ واشاعت

دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے بیسویں صدی کے اوائل میں بہت کامیابی کے ساتھ علم کی مختلف شاخوں، بشمول سائنس، ٹکنالوجی اور طب، میں کتابیں تیار کی تھیں۔ لیکن آزادی کے بعد یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اردو سے انگریزی کردینے کی وجہ سے کامیابی کا یہ عرصہ مختصر رہا۔ اس کے بعد سے اعلیٰ تعلیم کے لیے اردو میں درسی مواد کی تیاری کا کام بہت حد تک عدم توجہی کا شکار رہا اور اسی لیے اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں اردو میڈیم طلبا کے لیے اردو میں درسی مواد عدم دستیاب ہے۔ اردو میڈیم طلبا کے لیے اردو کے مطالعاتی مواد کی دستیابی کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے یونیورسٹی نے سال 2016 میں نظامت ترجمہ واشاعت کے قیام کا ایک اہم فیصلہ کیا۔ یہ مرکز گریجویشن و پوسٹ گریجویشن سطح پر اردو میڈیم طلبا کے لیے مختلف مضامین کی حوالہ جاتی کتب، مطالعاتی مواد اور نصابی کتب کے ترجمہ میں تعاون کرے گا۔ یہ ادارہ ترجمہ شدہ تحریری مواد اور کتابوں کی اشاعت کا بھی کام انجام دے گا۔ نظامت نے سال 2018 تک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے بنیادی حوالہ جاتی کتابوں کی تیاری کے ہدف کو سامنے رکھ کر ترجیحات اور لائحہ عمل تیار کرلیا ہے۔

12. مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی

یونیورسٹی کا انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT) طلبا و اساتذہ کو کمپیوٹر کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے مقصد کے تحت یونیورسٹی کی انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ پچھلے چند برسوں کے دوران یہ مرکز کمپیوٹر کی ایک معمولی سی سہولت سے ترقی کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ایک اہم اور مرکزی سہولت کے طور پر تبدیل ہوگیا ہے۔ تعلیم و تحقیق کے عصری تقاضوں کے مطابق تجدید کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور وسیلہ انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی سے استفادہ کررہی ہے تاکہ پورے نظام میں اہم تبدیلیاں اور بہتری لائی جاسکے۔ اس طرح انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز نے یونیورسٹی کو اطلاعاتی ٹکنالوجی کے قابل بنانے کا اہم کام اپنے ذمہ لیا ہے۔

اس وقت یہ مرکز انٹرنیٹ رسائی، عملے کے ای میل، آئی ٹی سیکیورٹی، وائی فائی، یونیورسٹی پورٹل کی تیاری اور دیکھ بھال، نیٹ ورک کے ذریعے مسئلہ کی تشخیص اور خرابی کی نشاندہی کے بشمول لازمی انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی کی خدمات فراہم کررہا ہے۔ انٹرنیٹ اور آن لائین اکتسابی مواد تک رسائی کی سہولت کی فراہمی کے لیے مرکز نیشنل نالج نیٹ ورک سے Gbps-1 کا ایک لنک استعمال کرتا ہے۔

انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز جامعہ کی تعلیمی و انتظامی کارکردگی کو جدید اطلاعی ترسیلی ٹکنالوجی آلات کی مدد سے مکمل طور پر خودکار بنانے کے لیے سخت کوششیں کررہا ہے۔ طلبا کے انتظام کا نظام، امتحانات کا نظام، آن لائین فیس کے انتظام کا نظام، کورس و نصاب کے انتظام کا نظام تیار ہوچکا ہے اور اس وقت یہ کارکرد ہے۔ انٹگریٹیڈ یونیورٹی مینجمنٹ سسٹم (IUMS) کے تحت دوسرے اہم ماڈیول بشمول مالیات، فائیل تلاش نظام وغیرہ کی تیاری پر کام جاری ہے۔ مستقبل قریب میں ان ماڈیول کے بھی آغاز کی امید ہے۔

XXVI. یونیورسٹی کے دیگر ملحقہ ادارے

1. صنعتی تربیتی ادارے

یونیورسٹی نے تین صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے ہیں جہاں فروغ مہارت کے پروگرام فراہم ہیں۔ڈرافٹسمین سیول، الیکٹرانک میکانک، الیکٹریشن، ریفریجریشن اینڈ ایر کنڈیشن میکانک اور پلمبنگ کے ٹریڈس حیدرآباد میں؛ الیکٹرانک میکانک، ریفریجریشن اینڈ ایر کنڈیشن میکانک ٹریڈس بنگلورو میں اور الیکٹریشن اور پلمبنگ کے ٹریڈس دربھنگہ میں فراہم ہیں۔ 2018 میں کڑپہ اور کٹک میں دو نئے صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے گیے ہیں جہاں میکانک (آٹو موبائیل)، الیکٹریشن، فٹر/ٹرنر، ڈیسک ٹاپ پبلشنگ جیسے ٹریڈس فراہم ہوں گے۔ ان پروگراموں میں داخلے میرٹ کی بنیاد پر ہوتے ہیں اور قومی کونسل برائے پیشہ ورانہ تربیت (NCVT) کے نظام الاوقات کے مطابق علاحدہ سے ان کا اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

2. ماڈل اسکول

یونیورسٹی نے حیدرآباد (تلنگانہ)، دربھنگہ (بہار) اور نوح (میوات) میں تین ماڈل اسکول قائم کیے ہیں تا کہ ان میں اردو ذریعہ تعلیم سے معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔ان اسکولوں میں سی بی ایس سی کا نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ یہاں تعلیم مفت میں فراہم کی جاتی ہے۔ان اسکولوں میں داخلے کے لیے اعلامیہ علاحدہ سے جاری کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اسکولوں کے پرنسپلس سے رابطہ کریں۔

XXVII. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدارس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	سند کا نام	منظوری برائے
آندھرا پردیش			
1.	جامعۃ الصالحات۔ کڑپہ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
2.	جامعۃ النسواں السلفیہ، تھوناوڑا، چندراگری، تراتی، چتور	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
3.	جامعہ محمدیہ عربیہ، کنیکل روڈ، رائے درگ، آننت پور	فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
آسام			
4.	اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، آسام۔ کاہلی پارہ، گوہاٹی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
5.	مدرسۃ البنات وبنات اسلامک اکیڈمی مہماری پاتھر، ضلع: موری گاؤں	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
6.	جامعہ اسلامیہ جلالیہ، گوپال نگر، ہوجائی، ناگاؤں	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
بہار			
7.	بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		عالمیت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
8.	مدرسہ شمس الہدیٰ۔ پٹنہ	فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
9.	مدرسہ جامعۃ القاسم دار العلوم الاسلامیہ۔ پرتاب گنج، سوپول	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
10.	جامعہ ابن تیمیہ، چمپارن۔ بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
11.	توحید ایجوکیشنل ٹرسٹ۔ کشن گنج، بہار	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
12.	دار العلوم احمدیہ سلفیہ۔ دربھنگہ، بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
13.	المدرسۃ الاسلامیہ۔ راگھونگر، بھوارہ، مدھوبنی	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
14.	جامعۃ البنات۔ گیا، بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
15.	مدرسہ امارت شرعیہ۔ پھلواری شریف، پٹنہ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
16.	دار العلوم خیریہ نظامیہ۔ محلہ بارہ دری، سہسرام، رہتاس	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
17.	جامعہ رحمانیہ خانقاہ مخصوص پور۔ مونگیر، بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
18.	مدرسہ اسلامیہ محیی العلوم۔ شکل ٹولی، سیوان، بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی

.19	مدرسہ قاسمیہ اسلامیہ، کچہری روڈ، گیا، بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.20	جامعہ مظاہر العلوم۔ پٹنہ	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.21	المعہد العالی للتدریب فی القضاء والافتاء۔ پٹنہ	تخصص	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.22	وفاق المدارس الاسلامیہ، امارت کمپلیکس، پھلواری شریف، پٹنہ	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.23	دار العلوم الاسلامیہ، (امارت شرعیہ) رضا نگر، گونپورہ، پھلواری شریف، پٹنہ	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
دہلی			
.24	مدرسہ عالیہ فتحپوری، دہلی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.25	جامعہ اسلامیہ المعہد۔ اوکھلا	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.26	مدرسہ جامعہ اسلامیہ سنابل۔ ابو الفضل انکلیو۔ ۲، نئی دہلی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.27	مدرسہ جامعۃ البنات الاسلامیہ۔ گلی نمبر ۷۔ شاہین باغ، اوکھلا	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.28	مدرسہ ریاض العلوم۔ اردو بازار، جامع مسجد، دہلی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.29	مدرسۃ العلوم حسین بخش۔ مٹیا محل، جامع مسجد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.30	مدرسہ امینیہ، کشمیری گیٹ	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.31	جامعہ سید نذیر حسین محدث، پھاٹک حبش خاں	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.32	جامعہ عربیہ شمس العلوم، شاہدرہ، دہلی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.33	اردو ایجوکیشن بورڈ، کستوربہ بالیکاودھیالیہ کیمپس، ایشور نگر، متھرا روڈ، نیو فرینڈس کالونی، نئی دہلی	سینئر سکینڈری	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.34	جامعہ حضرت نظام الدین اولیا گلی نمبر 22، ذاکر نگر، اوکھلا، نئی دہلی	تخصص	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
گجرات			
.35	دار العلوم فلاح دارین۔ ترکیسر، سورت	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.36	جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل۔ ضلع ولساڑ	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.37	مدرسہ جامعہ علوم القرآن، جمبوسر، بھروچ	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی

.38	مدرسہ جامعہ مظہر سعادت، ہانسوٹ، بھروچ	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.39	مدرسہ دارالعلوم مرکز اسلامی، انکلیشور، بھروچ	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.40	مدرسہ جامعۃ العلوم، گڑھا، ہمت نگر، سابر کانٹھا	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.41	دارالعلوم انوار مصطفی رضا، جام نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.42	دارالعلوم اسلامیہ عربیہ ماٹلی والا، عید گارہ روڈ، سول لائن، بھروچ	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.43	دارالعلوم مدرسہ عربیہ تعلیم المسلمین کانکا روڈ، لوناواڈا، ماہی ساگر	عالمیت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
جموں کشمیر			
.44	جامعہ اردو، کشمیر	ماہر اردو فاضل اردو	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.45	کشفیہ ایجوکیشنل اینڈ پریچنگ سنٹر، بانیہال، کشمیر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.46	جامعہ امام اعظم کالج، اسلام آباد، اننت ناگ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.47	جامعہ مدینۃ العلوم، حضرت بل، سری نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.48	الحیاء فاؤنڈیشن اینڈ اسلامک ریسرچ سنٹر، سری نگر	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.49	الکلیۃ السلفیہ، سری نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
جھارکھنڈ			
.50	مدرسہ فیض العلوم، دھتکی ڈیہہ، جمشید پور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.51	جامعہ ام سلمہ۔ دھنباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
کرناٹک			
.52	جامعہ محمدیہ منصورہ، تھانی سندرہ، بنگلور	عالمیت ثانوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.53	جامعہ اسلامیہ، جامعہ آباد، چوک بازار، بھٹکل	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.54	دارالعلوم سبیل الرشاد عربک کالج۔ بنگلور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
کیرالا			
.55	انصار عربک کالج، ولاوانور	افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.56	انوار الاسلام عربک کالج، کیرالا	افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.57	انوار الاسلام ویمنس کالج، کونڈوتی، کیرالا	افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)

.58	کالی کٹ یونیورسٹی، کیرالا	افضل العلماء	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
		ادیب فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.59	دار العلوم عربک کالج، کیرالا	افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.60	جامعہ ندویہ، ایداونا، کیرالا	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.61	کیرالایونیورسٹی، کیرالا	افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.62	مدینۃ العلوم عربک کالج، پولی کٹ، کیرالا	افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.63	روضۃ العلوم عربک کالج، کالی کٹ، کیرالا	افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.64	سلطان السلام عربک کالج، کیرالا	افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.65	المدرسۃ العلیا آف دار الہدیٰ اسلامک اکیڈمی، ملاپورم، کیرالا	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.66	مرکز الثقافۃ السنیۃ، کارندور، کننامنگلم، کوزی کوڈا	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.67	الجامعۃ الاسلامیہ شانتاپورم، پٹی کاڈ، ملاپورم، کیرالا	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.68	مدرسہ دار الہدیٰ اسلامیہ یونیورسٹی، ہدایہ نگر، چماڑ، ملاپورم	سینئر سکنڈری	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز)
.69	مدرسہ نوریہ عربک کالج، فیض آباد، پٹی کاڈ، ملاپورم	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.70	تنسیق الکلیات الاسلامیہ (CIC)، مرکز التربیۃ الاسلامیہ، کرتھلا، کٹی پورم، ملاپورم	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.71	مدرسہ جامعہ رحمانیہ اسلامیہ، ندوت نگر، الاپوزا	فاضل	روایتی طرز: ایم اے (عربی)
.72	جامعہ سعدیہ عربیہ، سعد آباد، لالاند، کاسرکوڑ	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.73	کالج آف اسلامک اسٹڈیز، پونور	ہائر سکنڈری کورس اسلامک اسٹڈیز	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
مدھیہ پردیش			
.74	دار العلوم تاج المساجد، بھوپال	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
مہاراشٹرا			
.75	جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، اورنگ آباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.76	جامعہ محمدیہ، مالیگاؤں، ناسک	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.77	جامعہ اسلامیہ کوسہ، تھانے، ممبئی	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.78	دار العلوم محبوب سبحانی، کرلا، ممبئی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.79	دار العلوم محمدیہ، مینارہ مسجد، ممبئی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.80	مدرسہ اشاعت العلوم، اکل کوا، دھلیا	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.81	جامعہ حسینیہ عربیہ، رائے گڑھ	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی

.82	جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سوسائٹی، بکلا، ممبئی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.83	معہد ملت، مالیگاؤں، ناسک	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.84	جامعۃ الصالحات، مالیگاؤں، ناسک	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.85	دار العلوم امام احمد رضا رضانگر، (کوندیوری)، سنگامیشور، رتناگری	عالم / عالمہ	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضل / فاضلہ	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
اڑیسہ			
.86	جامعہ اشرف العلوم، محمود آباد، کیندراپارا	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.87	اڑیسہ اسٹیٹ بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن۔ بھوئی نگر، اڑیسہ	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضل حدیث	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
پنجاب			
.88	جامعہ دار السلام، دہلی گیٹ، مالیر کوٹلہ	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
راجستھان			
.89	جامعۃ الہدایہ، جے پور، راجستھان	ثانوی	تمام مضامین کے برج کورسز
		عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.90	دار العلوم اسحاقیہ، محلہ خیر ادیان، جودھ پور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.91	جامعہ فیضان اشفاق، جاجولائی، ناگور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.92	دار العلوم اہل سنت فیضان اشرف، باسنی، ناگور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
تامل ناڈو			
.93	مدراس یونیورسٹی، چنئی	افضل العلماء ادیب فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.94	باقیات الصالحات، ویلور	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.95	جامعہ دار السلام، عمر آباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
تلنگانہ			
.96	جامعہ نظامیہ، شبلی گنج، حیدر آباد	مولوی	تمام مضامین کے برج کورسز

		عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) ایم اے (مطالعات ترجمہ) 2015 کے بعد فارغین کے لیے فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
97.	جامعۃ المومنات، مغلپورہ، حیدرآباد	عالمہ	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضلہ	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی، مطالعات ترجمہ) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
98.	المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد	اختصاص	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
		تخصص فی اللغہ و الدعوۃ	روایتی طرز: ایم اے (مطالعات ترجمہ)
99.	جامعہ عائشہ نسواں، مادناپیٹ، حیدرآباد	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		تخصص	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
100.	جامعہ اسلامیہ دارالعلوم حیدرآباد، شیورام پلی	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
101.	دارالعلوم رحمانیہ، تالاب کٹہ، حیدرآباد	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
102.	دارالعلوم سبیل السلام، بالاپور، رنگاریڈی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
103.	جامعہ انوار الہدی، بہادرپورہ، حیدرآباد	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
104.	جامعۃ البنات، سعید آباد، حیدرآباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
105.	جامعۃ المفلحات، بارکس، حیدرآباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
106.	جامعہ ریاض الصالحات، اعظم پورہ، حیدرآباد	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
107.	جامعہ ریاض البنات، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد	عالمہ	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
108.	جامعۃ البنات الاصلاحیہ، نیو ملک پیٹ، حیدرآباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
109.	جامعۃ الفلاح، بارکس، حیدرآباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی

.110	الجامعۃ الاسلامیہ ہدایت البنات، شاہین نگر، حیدرآباد	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.111	جامعہ اسلامیہ ارشاد البنات، ایراگڈا، حیدرآباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.112	مدرستہ الرشاد، بیگم پیٹ، حیدرآباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.113	جامعہ دارالہدیٰ، پہاڑی شریف روڈ، حیدرآباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.114	جامعہ اسلامیہ بنات الابرار، آزاد نگر، حیدرآباد	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.115	جامعہ فاطمہ نسواں، ظہیر آباد	عالمہ	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.116	الجامعۃ الاسلامیہ نور الفرقان للبنات، ایل بی نگر، ورنگل	عالمہ	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.117	مدرسہ اسلامیہ اصلاح البنات، صحت نگر، کریم نگر	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.118	مدرسہ روضۃ البنات، گوداوری کھنی، پداپلی	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.119	المعہد الدینی العربی، حیدرآباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
اترپردیش			
.120	دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.121	جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، اعظم گڑھ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی، مطالعات ترجمہ) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.122	الجامعۃ السلفیہ، وارانسی،	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.123	مرکزی درس گاہ اسلامی، رام پور	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.124	جامعہ عالیہ عربیہ، مئوناتھ بھنجن	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.125	یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، لکھنؤ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.126	دارالعلوم الاسلامیہ، بستی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.127	دارالعلوم دیوبند، سہارنپور	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)

			فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.128	دارالعلوم دیوبند (وقف)، سہارنپور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.129	جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.130	جامعۃ الصالحات، رامپور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.131	جامعہ مفتاح العلوم مئوناتھ بھنجن	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.132	جامعہ قاسمیہ، مدرسہ شاہی، مرادآباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.133	مدرسہ مظاہر علوم (وقف)، سہارنپور	فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.134	مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.135	مظاہر علوم، سہارنپور،	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.136	الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.137	دارالعلوم فیض الرسول، براؤں شریف، سدھارتھ نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.138	دارالعلوم مطلع العلوم، گھیر مردان خان، رام پور	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.139	جامعہ نور الاسلام نسواں، لکھنؤ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.140	لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ	عالم فاضل ادب دبیر کامل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.141	صفا شریعت کالج، سدھارتھ نگر	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.142	باب العلم، مبارک پور، اعظم گڑھ	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.143	جامعہ حیدریہ، خیر آباد، مئو	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.144	جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب، گولہ گنج، لکھنؤ	دبیر ماہر عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی

.145	جامعہ ایمانیہ، وارانسی	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.146	جامعہ سلطانیہ سلطان المدارس، لکھنؤ	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		سند الفاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.147	جوادیہ عربک کالج، وارانسی	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.148	ناظمیہ عربک کالج، لکھنؤ	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.149	وثیقہ عربک کالج، فیض آباد	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.150	مدرسہ عالیہ، رامپور	فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.151	جامعہ مصباح العلوم، چوکانیہ، بھرت بھری، سدھارتھ نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.152	دار العلوم علیمیہ، جمداشاہی، بستی	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.153	کلیہ فاطمۃ الزہراء (گرلس اسکول) الاسلامیہ للبنات،، مئو	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.154	جامعہ اسلامیہ مظفرپور، اعظم گڑھ	عالمیت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.155	جامعہ احسن البنات، (گرلس اسکول)، پلوپروا، دہلی روڈ، احسن آباد، مرادآباد	عالمہ	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضلہ	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.156	الجامعۃ الاسلام للبنات، (گرلس اسکول)، ٹاون، دھونرا، ٹانڈا، نینی تال روڈ، بریلی	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.157	المعہد الاسلامی السلفی، (جامعۃ التوحید الاسلامیہ) رچھا، نینی تال روڈ، بریلی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضلیت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.158	جامعہ امامیہ انوار العلوم، مرزا غالب روڈ، الہ آباد	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		ثقۃ الاسلام عمدۃ العلام	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.159	عربیہ اسلامیہ وصیۃ العلوم، بخشی بازار، الہ آباد	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.160	جامعہ امہات المومنین للبنات،	عالمیت	روایتی طرز: بی اے

	سونار گاؤں، تندوا، رائے بریلی		فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.161	مدرسہ بنات المسلمین (گرلس اسکول)، جئے راجپور، اعظم گڑھ	عالمہ	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.162	جامعہ سید احمد شہید، احمد آباد، کٹولی، ملیح آباد، لکھنؤ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.163	مدرسہ فیض عام، مئوناتھ بھنجن، اعظم گڑھ	فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.164	دار الحدیث، مئوناتھ بھنجن	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضلیت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.165	مدرسہ سراج العلوم، بوندیہار، گونڈا	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.166	دار الہدیٰ، یوسف پور، بستی	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.167	جامعہ فاروقیہ، صبر آباد، شاہ گنج، جون پور	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.168	دار العلوم عربک کالج، میرٹھ سٹی	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.169	مدرسہ مرکز اہل سنت، دار العلوم محمدیہ، لال مسجد، حسن پور، جے پی نگر	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.170	مدرسہ جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاج پورہ، سہارنپور	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.171	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، روناہی، فیض آباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضلیت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.172	مدرسہ الجامعہ الاسلامیہ اہل حدیث تعلیمی ورفاہی سوسائٹی دریاباد، ضلع سنت کبیر نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.173	مدرسہ جامعہ عائشۃ القدس، جلال آباد، نجیب آباد، بجنور	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.174	مدرسہ جامعہ عارفیہ، سید سراواں، کوشمبی، الہ آباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.175	مدرسہ جامعہ عربیہ ہتھورا، باندہ	فضلیت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.176	مدرسہ جامعہ نعیمیہ، دیوان بازار، مراد آباد	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.177	مدرسہ الجامعۃ المحمدیہ، کھیدوپورہ، مئوناتھ بھنجن	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.178	مدرسہ طیبۃ العلماء، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی، مئو	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.179	مدرسہ جامعۃ البنات، جیان پورہ، اعظم گڑھ	عالم	روایتی طرز: بی اے

			فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.180	مدرسہ امہات المؤمنین للبنات، پہاسو ہاؤس، تصویر محل، علی گڑھ	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.181	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، تلی خانہ، شیو پتی نگر، سدھارتھ نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.182	مدرسہ ثار العلوم، شہزاد پور، اکبر پور، امیڈکر نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.183	الجامعۃ الاسلامیہ دار العلوم مئوناتھ بھنجن	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.184	دار العلوم وارثیہ، وشال کھنڈ، لکھنؤ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.185	جامعۃ البنات المسلمات، مراد آباد	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.186	جامع العلوم فرقانیہ، رام پور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.187	جامعۃ الطیبات، کان پور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.188	الجامعۃ الاسلامیہ خیر العلوم ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.189	جامعہ منظر اسلام، سوداگران، بریلی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.190	المرکز الاسلامی دار الفکر، غازی نگر، درگاہ روڈ، بہرائچ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.191	جامعہ عربیہ گلزار حسینیہ، اجراڑہ، میرٹھ	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.192	مدرسہ ارم کانونٹ فار گرلس اینڈ بوائز، اندرا نگر، لکھنؤ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.193	مدرسہ احیاء العلوم، مبارکپور، اعظم گڑھ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.194	مدرسہ فیضان العلوم بہادر گنج، غازی پور	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.195	الجامعۃ القادریہ ریچھا، ریلوے اسٹیشن، نینی تال روڈ، بریلی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.196	جامعہ نوریہ رضویہ، باقر گنج، عید گاہ، بریلی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.197	جامعہ دینیات اردو، دیوبند	ماہر	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.198	فلاح دارین ایجوکیشنل سوسائٹی، لکھنؤ	پرتھما کورس	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.199	جامعہ اردو، علی گڑھ	ادیب کامل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.200	جامعۃ المومنات الاسلامیہ، دوبگا، لکھنو	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)

			فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.201	جامعہ اشرف، کچھوچھہ شریف، امبیڈکر نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.202	مدرسہ عربیہ اہل سنت، منظر اسلام، ٹانڈا، امبیڈکر نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.203	مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد، امروہہ	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.204	مدرسہ عربیہ امدادیہ، مرادآباد	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.205	مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم۔ سرائے میر، اعظم گڑھ	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.206	دارالعلوم جائس، امیٹھی	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.207	جامعہ صوفیہ، درگاہ کچھوچھہ شریف، امبیڈکر نگر	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.208	مدرسہ جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم مخدوم زادہ، رودولی شریف، فیض آباد	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
اتراکھنڈ			
.209	اتراکھنڈ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، دہرادون	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
مغربی بنگال			
.210	ویسٹ بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کلکتہ	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.211	مدرسہ عالیہ، کلکتہ، مغربی بنگال	فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش
.212	مدرسہ جامعہ فیضانیہ حقانیہ، شیر شاہی، مالدہ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.213	مدرسہ جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم، مدینہ مارکٹ، میماری، بردوان۔	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.214	کلکتہ مدرسہ کالج، کلکتہ	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی
.215	بھادو جامعہ اصلاح المسلمین، مالدہ	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی

1. مذکورہ بالا مدارس کے طلبا برج کورس میں داخلہ کا بھی اہلیت رکھتے ہیں۔
2. تمام مدرسہ بورڈس کے بارہویں مماثل پروگرام مکمل کرنے والے طلبا بی اے میں براہ راست داخلہ لے سکتے ہیں۔ ساتھ ہی برج کورس برائے بی کام و برج کورس برائے بی ایس سی میں بھی داخلہ کی اہلیت رکھتے ہیں۔
3. تمام مدرسہ بورڈ کے دسویں مماثل پروگرام مکمل کرنے والے طلبا برج کورس برائے پالی ٹکنک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

XXVIII. اہم پتے اور یونیورسٹی صدر مقام پر ان کے ٹیلی فون نمبر

نمبر شمار	شعبہ	ٹیلی فون نمبر
1.	صدر شعبہ اردو	040-23008361/manuudou@gmail.com
2.	صدر شعبہ انگریزی	040-23008324/ syedhaseebuddins@yahoo.com
3.	صدر شعبہ ہندی	040-23008303/mkmzafar@gmail.com
4.	صدر شعبہ ترجمہ	040-23008442/mkmzafar@gmail.com
5.	صدر شعبہ عربی	040-23008319/aleemashrafj@tadhkiya.org
6.	صدر شعبہ فارسی	040-23008384/hodpersian.manuu@gmail.com
7.	صدر شعبہ مطالعات نسواں	040-23008450/shahidamurtaza@rediffmail.com
8.	صدر شعبہ نظم ونسق عامہ	040-23008327/kzehra@rediffmail.com
9.	صدر شعبہ سیاسیات	040-23008327/afrozalam2@gmail.com
10.	صدر شعبہ تاریخ	040-23008327/mushtaqkaw@gmail.com
11.	صدر شعبہ سماجیات	040-23008327/hothur17@yahoo.com
12.	صدر شعبہ معاشیات	040-23008327/ siddiqui.farida@gmail.com
13.	صدر شعبہ سماجی کام	040-23008438/hod.msw@manuu.ac.in
14.	صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز	040-23008364/fanadvi@gmail.com
15.	صدر شعبہ ترسیل عامہ وصحافت	040-23008455/23008354/ehtik_khan@yahoo.com
16.	صدر شعبہ کاروباری انتظامیہ	040-23008304/azeem1234@gmail.com
17.	صدر شعبہ تجارت (کامرس)	040-23008365/badiknr@gmail.com
18.	صدر شعبہ تعلیم وتربیت	040-23008326/hodetmanuu@gmail.com
19.	صدر شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی	040-23008367/hod.csit@manuu.ac.in
20.	صدر شعبہ ریاضی	09866619519/hasan.najam@gmail.com
21.	صدر شعبہ طبعیات	09849098620/hodphysics210@gmail.com
22.	صدر شعبہ کیمیا	09890105324/rahman_f@rediffmail.com
23.	صدر شعبہ نباتیات	09440366462/maqboolmanuu@yahoo.com
24.	صدر شعبہ حیوانیات	9885186923/Dr_parveenjahan@yahoo.co.in
25.	بی ایس سی، نیم طبی پروگرام، برتج کورس برائے بی ایس سی	09866619519/hasan.najam@gmail.com
26.	بی اے۔ ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات	040-23008361/manuudeanslli@gmail.com
27.	بی اے (جے ایم سی) ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت	23008354/ehtik_khan@yahoo.com
28.	بی کام، برج کورس برائے بی کام۔ صدر شعبہ تجارت (کامرس)	040-23008365/badiknr@gmail.com
29.	ڈائرکٹر البیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیتی پالیسی	040-23008335/afrozalam2@gmail.com
30.	پرنسپل، مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد	040-23008413/14/ yousuf_lect@yahoo.com
31.	او ایس ڈی، مانو پالی ٹکنک، کٹک، اوڑیسہ	9868521777/director.cuttack@manuu.ac.in
32.	او ایس ڈی، مانو پالی ٹکنک، کڈپا، آندھرا پردیش	8374116768/ smvsharief@gmail.com
دیگر اہم عہدیداران		
33.	دفتر کنٹرولر امتحانات	040-23006605/manuuexam@gmail.com
34.	دفتر ڈین بہبودی طلبہ	9440028488/manuu.dsw@gmail.com
35.	دفتر ڈین تعلیمی امور	040-23008441/deanacad.manuu@gmail.com
36.	ڈین الومنی	9866365003/deanalumnimanuu@gmail.com
37.	دفتر پراکٹر	040-23008412/azeem1234@gmail.com
38.	پرووسٹ	040-23008345/ ehtik_khan@yahoo.com
39.	افسر تعلقات عامہ	040-23006606/manuupro1@gmail.com
40.	یونیورسٹی ای پی اے بی ایکس نمبرس	040-23006612 to 15
41.	یونیورسٹی ٹول فری نمبر	18004252957

نظامت داخلہ، کمرہ نمبر 20 عمارت انتظامی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد-500032

Tel: 040-2300 6605; EPABX: 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-1800/1801, رہنمائی کے لیے اپنا منتخب کردہ کورس اور نام اس نمبر 09100677222 پر SMS بھیجیں

E-mail: admissionsregular@manuu.edu.in; website: www.manuu.ac.in

XXIX. اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر

سلسلہ نمبر	مقام	پتہ	رابطہ کے لیے نمبر
لکھنو سٹیلائٹ کیمپس			
1	لکھنو	مانو لکھنو کیمپس، 122/504، ٹیگور مارگ، نزد شباب مارکیٹ، لکھنؤ، یوپی226020	0522-2330183
سرینگر سٹیلائٹ کیمپس / مانو کالج آف آرٹس وسائنس برائے نسواں، سری نگر			
2	سرینگر	مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں، ہمہاما اوپورا روڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہمہما، سری نگر۔ 190021	Tel: 0194-2303619
شعبہ تعلیم وتربیت / کالج برائے تعلیم وتربیت			
3	حیدرآباد	صدر شعبہ تعلیم وتربیت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد، تلنگانہ500032	040-23006040
4	سرینگر	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ہمہاما اوپورا روڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہمہما، سری نگر۔ 190021	Tel: 0194-2303619
5	بھوپال	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ایم ایچ کے، آئی ٹی سی کیمپس، رفیقیہ اسکول روڈ، بھوپال، ایم پی 462001	0755-2744515
6	دربھنگہ	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، لہریہ سرائے، دربھنگہ، بہار 846001	06272-277616
7	آسنسول	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، دانشگاہ اسلامیہ ہائی اسکول کیمپس، ہٹّون روڈ، آسنسول، مغربی بنگال 713301	0341-2281901
8	اورنگ آباد	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ڈی آر پی ایجوکیشنل کیمپس، روبرو تاج رسیڈنسی، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ آباد، مہاراشٹرا	0240-2100536
9	سنبھل	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، ترین کیمپس، چودھری سرائے، بھجوئی روڈ، سنبھل، یوپی244302	05923-232222
10	بیدر	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، شاہین ایجوکیشن سنٹر، بیدر، کرناٹک 585401	09981994434
11	نوح	مانو کالج برائے تعلیم وتربیت، وارڈ نمبر 1، حامد کالونی، تَورو روڈ، نوح، میوات ڈسٹرک، ہریانہ122107	09467506234
پالیٹکنکس			
12	حیدرآباد	پرنسپل، پالی ٹکنک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، تلنگانہ500 032	040-23008413 فیکس040-23008414
13	دربھنگہ	پرنسپل، پالی ٹکنک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، لہریہ سرائے، دربھنگہ، بہار 846001	06272-210053
14	بنگلورو	پرنسپل، پالی ٹکنک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، کراس 8، اسٹیج 1، بلاک 3، نگر بھوی، بنگلورو، کرناٹک، 560072	080-23181726
15	کڈپا	smvsharief@gmail.com(مکمل پتہ جلد ہی دیا جائے گا)	8374116768
16	کٹک	مانو کٹک کیمپس، پہلی منزل، پلاٹ نمبر 22، سیکٹر 5، نیلادری ویہار، چندر شیکھر پور، بھوونیشور، 751021	9868521777
علاقائی مراکز			
17	دہلی، این سی آر	مانو علاقائی مرکز، D-1/279، زیدی اپارٹمنٹ، ٹی ٹی آئی روڈ، اوکھلا، جامعہ نگر، نئی دلی110025	011-26934762 فیکس011-26988260
18	پٹنہ، بہار	مانو علاقائی مرکز، دوسری منزل، مسجد ملا شادمان، انیکس بلڈنگ، نزد این آئی ٹی، گولاک پور، پٹنہ800 006	Tel: 0612-2678044
19	دربھنگہ، بہار	مانو علاقائی مرکز، محلہ اسمٰعیل گنج، نزد خان لاج، لہریہ سرائے، دربھنگہ، بہار 001 846	06272-221138 فیکس06272-255089
20	بنگلورو، کرناٹک	مانو علاقائی مرکز، الامین کمرشیل کامپلکس، کمرہ نمبر 8، حصور روڈ، نزد، لال باغ مین گیٹ، بنگلورو560027	080-22115687 فیکس080-22115707
21	بھوپال، مدھیہ پردیش	مانو علاقائی مرکز، 12، احمد آباد پیالس روڈ، کوہِ فضا، بھوپال، مدھیہ پردیش 001 462	0755-2737028 فیکس0755-4223508
22	سری نگر، جموں کشمیر	مانو علاقائی مرکز، 18B، جواہر نگر، روبرو بی ای سی او گیلری، سری نگر، جموں کشمیر 001 190	0914-2310221 فیکس0194-2310444
23	ممبئی، مہاراشٹرا	مانو علاقائی مرکز، آر ایچ۔1/ایم۔58، نزد ماڈرن اسکول، سیکٹر 7، واشی، ممبئی۔ 400703	022-27820511 فیکس022-27820515
24	کولکتہ، مغربی بنگال	مانو علاقائی مرکز، فلیٹ 3 سی، تیسری منزل، 71 جی، تلجلا روڈ، کولکتہ، مغربی بنگال700046	033-22894568
25	رانچی، جھارکھنڈ	مانو علاقائی مرکز، مکان نمبر 2/1، پہلی منزل، رسلدار نگر، دورندا، رانچی، جھارکھنڈ834002	0651-2491105